

انجاری لغات
معروف بہ
کلید خبائی



ضیاء الدین احمد برنی بی لے

۱۳۸۵

انجاری لغات

کلید اجناسی

سبب: (جس میں) •

وہ تمام الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کر دیئے گئے ہیں جنکا استعمال
اُردو اخباروں میں ہوتا ہے۔ اور آسان سلیس اور صاف اردو زبان میں انکی
شرح کی گئی ہے۔ اور آخر میں دو ضمیموں کے ذریعہ ہندوستان کے
کے طرز حکومت اور انگلستان کے طریقہ حکومت کو بیان کیا گیا ہے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

منشی ضیاء الدین احمد خاں صاحب فی بی اے

بماه رجب المرجب سنة ١٢٣١ هجرى

وَأَمَّا نَسِيْلُهُمْ فَكَفَرُوا بِلَايِهِمْ بِأَلْفَاكِهِمْ وَأَلْفَاكِهِمْ وَأَلْفَاكِهِمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ ناچیز تالیف

یعنی کتاب

انجاری لغات

عالی جناب ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب

ایم اے (پنجاب) بی اے (کیمبرج) پی ایچ ڈی

(میونخ) بیرسٹر ایٹ لا کے اسم گرامی سے (باجازت)

منسوب معنون کیجاتی ہے *

ضیاء الدین احمد

دیباچہ

اسمیں کچھ شبہ نہیں کہ زمانہ حال کی لڑائیوں اور بالخصوص جنگ یورپ کے ساتھ ہندوستانیوں کا بلا تفریق مذہب ملت براہ راست تعلق ہو، اخبار دیکھنے کا مذاق ہر کس نامکس کے دل میں پیدا کرویا ہو، لیکن عام اخبار میں اصحاب میں ایسے اشخاص بہت کم ہیں جو اخبارات کے مطالب اور تعلیمات کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں ایسے ہی لوگوں کو فائدہ پہنچانے اور امداد دینے کے ارادہ سے یہ مختصر سی کتاب لکھی گئی ہے جو اگرچہ کسی طرح مکمل نہیں کی جاسکتی، مگر پھر بھی بہت سی ایسی ضروری باتوں پر مشتمل ہے جن کا مذکور آجکل اخبارات میں ہو رہا ہے۔

مجھے اس قسم کی کتاب کی ضرورت کا پورے طور احساس ان دنوں میں ہو گیا تھا جبکہ میں نے کسی شخص کے اصرار سے اخباری زندگی میں قدم رکھنا قبول کر لیا تھا۔ اور عرصہ دراز تک اسکی دلفریبیوں سے بہرہ اندوز ہوتا رہا میرے اکثر الفاظ اسی زمانہ کے جمع کردہ ہیں۔ اور اب جبکہ میرا اخباری تعلق (فرد واحد کے استبدادی حکم کی بدولت) قطع ہوئے کچھ عرصہ گزرتا ہے، میں نے ان الفاظ میں بہت کچھ اضافہ کر دیا ہے۔ اور محض اب ضروری معذرت کے ساتھ ہدیہ ناظرین کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔

موجودہ کتاب میں لغات کی تعداد ساڑھے سوسے کچھ ہی متجاوز ہے اور اینہ انشائیں اس سے زیادہ مکمل کتاب ناظرین کے روبرو پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

قارئین کرام کو معلوم رہنا چاہیے کہ یہ کتاب ان انگریزی الفاظ کی ڈکشنری نہیں ہے جو بالعموم اردو زبان میں رواج پا گئے ہیں۔ بلکہ ان سیاسی اصطلاحات و تشریح طلب اقوال پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ اخبارات میں ہوتا رہتا ہے۔ اس کتاب میں انگریزی الفاظ جمع کرنے کی کوئی کوشش میری طرف سے نہیں کی گئی۔ یہ کام زیادہ تر ”انجمن ترقی اردو“ سے متعلق ہے۔

میں نے ان صفحات کے آخر میں ”نظام حکومت انگلستان“ اور ”نظام حکومت ہند“ کا بھی مختصر خاکہ اس غرض سے دیا ہے کہ عام ناظرین کو اس امر سے واقفیت ہو جائے کہ انگلستان اور ہندوستان میں کس طرح حکومت کی جاتی ہے۔ نظام حکومت ہند نسبتاً کسی قدر تفصیل کے ساتھ دیا گیا ہے۔ اور اسکی غایت

وجہ یہ ہے کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ملک کی طرز حکومت سے کسی دوسرے ملک کی نسبت زیادہ واقف ہوں۔

آخر میں میں اپنے معزز اجاب سٹر آصف علی بیر سٹرائٹ لا۔ سٹر فضل الہی بی اے۔ مولوی یعقوب اور سٹر تفتی علی خاں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کے مرتب کرنے میں میرے لیے آسانیاں بہم پہنچائیں۔ اور الفاظ کا کچھ ذخیرہ بھی مہیا کیا۔ ساتھ ہی میں اپنے محترم بزرگ حضرت مولانا خواجہ حسن نظامی صاحب کا بھی بھید شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کے لیے مناسب نام تجویز کیا۔

دہلی

اپریل ۱۹۱۵ء

ضیاء الدین احمد برنی بی اے

اس کتاب کے مرتب کرنے میں جن کتب مدد لی گئی ہے۔ ان میں سے اکثر کے نام حسب ذیل ہیں:-

- (۱) انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا (۲) ڈیکریٹریلینک (۳) پروفرائنڈ کانز۔ مصنفہ جان برٹرام لیکو (۴) نیچر پریپرٹز کپینین مصنفہ ایلبرٹ ایم ہائسن (۵) شکی ان ایگونی۔ مصنفہ پیر لوئی۔ (۶) انگلش کانسٹیٹیوٹن مصنفہ والٹر بیگھاٹ (۷) پیرز سائیکلو پیڈیا۔ (۸) رومادو چرچ مشنری سوسائٹی بابت ۱۹۱۰ء (۹) امپائر مطبوعہ ٹامس نیلسن اینڈ سنز (۱۰) ہشری آف انگلینڈ مرتبہ کے پی۔ ٹریوڈی (۱۱) رین آف کونن و کٹوریہ رائل ڈنڈر مشنری ریڈرز۔ (۱۲) انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا ز ایریک برے ۱۹۱۵ء (۱۳) اسٹیٹسمینز ایریک (۱۴) اسکاٹش پراویڈنٹ اسٹیٹیشن ایریک برے ۱۹۱۵ء (۱۵) رنڈل آٹومن ریڈ کر سینٹ سوسائٹی (۱۶) کر سینٹ سروس (۱۷) اسسینز آف ایلینا (۱۸) ضرر می انگریزی الفاظ مرتبہ حاجی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیہ اخبار لاہور (۱۹) سفر نامہ مصر و روم و شام مصنفہ مولانا شبلی نعمانی مرحوم وغیرہ۔ ان کے علاوہ ہندوستان یونیورسٹی، کیسلز میگزین، لینڈ اینڈ واٹر، ٹاٹ بش، ٹائمز آف لندن، ٹائمز آف انڈیا، انڈور، کامرٹیڈ، زمیندار، تمدن، زمانہ، مخزن وغیرہ رسائل و اخبارات سے بھی مدد لی گئی ہے۔

ضیاء الدین احمد برنی بی اے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

انجاری لغات

الف

ایوزیشن (Opposition) جو پارٹی دارالعوام میں برسرِ اقتدار نہیں ہوتی۔ اُسے فریق

مخالف کہا جاتا ہے۔ یہ پارٹی گورنمنٹ کے معاملات پر نکتہ چینی کیا کرتی ہے۔

اپیل (Appeal) درخواست۔ اعلیٰ عدالت میں دوسری کا خوانا ہونا۔

اپیلانٹ (Appellant) اپیل دائر کرنے والا۔

اتحاد ثلاثہ (Triple Alliance) یورپ میں سیاسی اعتبار سے دو گروہ ہیں۔ ایک کا نام اتحاد

ثلاثہ اور دوسرے کا نام ائتلاف ثلاثہ ہے۔ اتحاد ثلاثہ کے ممبر جرمنی، آسٹریا اور اٹلی

ہیں۔ یہ اتحاد مدافعتی ہے یعنی اگر کوئی غیر سلطنت ان میں سے کسی ایک پر حملہ کرے تو باقی

دو کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اسکی بذورِ سلحہ مداد کریں۔ اس اتحاد کی شرائط کا کسی کو علم نہیں۔ یہ

آسٹریا، جرمنی اور جرمنی و اٹلی اور اٹلی و آسٹریا کے درمیان علیحدہ علیحدہ شرائط پر مبنی ہے۔

۱۸۸۳ء میں یہ اتحاد قائم ہوا تھا۔ اس کے بعد کئی مرتبہ اسکی تجدید ہوئی ہے۔ ۱۹۰۷ء میں

بھی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا تھا کہ اتحاد کی تجدید ہوئی ہے۔ جنگ یورپ کے آغاز میں اٹلی

کی علیحدگی نے اس اتحاد کو توڑ دیا ہے۔

اتحاد بلقان۔ دیکھو بلقان لیگ۔

اٹاچی (Attache) نوجوان افسر جو سفیر کے عمل سے متعلق ہوتا ہے۔ (اسکا صحیح تلفظ اٹاچے ہے)

اٹورنی (Attorney) مختار عدالت - یعنی وہ شخص جو مقدمات میں وائٹس کی طرف سے وکالت کر سکتا ہو مافی کورٹوں میں اٹورنی مقدمات پیش نہیں کر سکتے +

اٹورنی جنرل (Attorney General) انگلستان کا سب سے بڑا قانونی افسر جو اگرچہ نظام حکومت کا رکن ہوتا ہے مگر وزارت کا ممبر نہیں ہوتا +

آٹو کریسی (Autocracy) مطلق العنانی +

آٹومن ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (Ottoman Red Crescent Society) یہ سوسائٹی

جنگ طرابلس کے وقت قائم ہوئی تھی - اس لڑائی میں نیر خلیج بلقان کے دوران

میں اسے بہت عمدہ اور مفید کام انجام دیا - اسکے سرپرست سلطان المعظم خلیفۃ المسیح

ہیں - اسکے مرکزی دفتر کے تیس ممبر ہیں - اور آنریری ممبر تین پریزیڈنٹ - نائب پریزیڈنٹ

جنرل سکریٹری - خزانچی وغیرہ شامل ہیں - اس سوسائٹی کے ساتھ عورتوں کی بھی ایک

شاخ ہو - جنگ بلقان کے دوران میں اس سوسائٹی نے بیس ہزار سے زیادہ زخمیوں اور

بیماروں کا علاج کیا تھا +

آٹومن کمیٹی (Ottoman Committee) لندن کی ایک ممتاز کمیٹی ہو جس کے اغراض حسب ذیل ہیں

(۱) سلطنت عثمانیہ کی حیثیت کے خلاف ہر حملہ کو روکنا (۲) برٹش سلطنت کو اس حیثیت

کا تجارتی اور جنگی پہلو بتانا - (۳) سلطنت عثمانیہ سے برطانیہ کی دوستی کو برقرار رکھنا

اور ترکوں عربوں اور انگریزوں میں دلی اتحاد پیدا کرنا - اسکے پریزیڈنٹ رائٹ آنریبل

لارڈ ماؤبرے اور سٹاؤٹن ہیں - اور آنریری سکریٹری ایس شارپ ہیں +

آٹونامی (Autonomy) اندرونی حکومت خود اختیاری +

اجپشن نیشنلسٹ پارٹی (Egyptian Nationalist Party) مصریوں کی حزب الاحرار عجت

جو انگریزی قبضہ مصر کے مخالف ہو اور مطالبہ کرتی ہو کہ انگلستان اپنے وعدوں کے مطابق

مصر مصریوں کے حوالے کر دے - مصری قوم پرستوں کی تعداد مصر میں بہت ہے اور یہ اپنے

اجلاس سوئٹزرلینڈ میں منعقد کیا کرتی ہو۔ مصطفیٰ کامل پاشا مرحوم اس جماعت کے روشن خیال لیڈروں میں سے تھے۔ انھوں نے مصر کی تاریخ جیسے جماعت اس قدر زور دے رہی ہے یہ ہے کہ ۱۸۸۲ء میں عربی پاشا نے مصری حکومت کو جو سلطنت عثمانیہ کے ماتحت تھی الٹ دینے کی کوشش کی۔ انگلستان نے اس خیال سے کہ کہیں غیر ملکوں کی جان خطرے میں نہ پڑ جائے۔ امیر البحر سمور کے ماتحت برٹش بیڑا بھیجا۔ جس نے فرانسسی بیڑے کے ساتھ ملکر اسکندریہ کے قلعوں کو سہا کر دیا۔ جنرل دولانی کو طرابلس پر بھیج دیا۔ اور پھر اسے خدیو مصر کو بھال کر دیا۔ اور عربی پاشا قید ہو کر سیلون بھیج دیا گیا۔ اس معاملہ کے فرو ہونے کے بعد عربوں نے مہدی کے ماتحت سوان میں بغاوت کر دی۔ اسکی وجہ سے بہت لڑائیاں ہوئیں۔ جن میں عربوں کی شجاعت و بہادری کا انگریزی فوج پر سکے بیٹھ گیا۔ مہدی کے ہمراہیوں نے خرطوم کا محاصرہ کر لیا جسے اندر جنرل گارڈن محصور تھا۔ انگریزوں نے جنرل گارڈن کو چھڑانیکے لیے لارڈ ولزلی کے ماتحت دس ہزار فوج بھیجی۔ مگر اس سے پیشتر کہ وہ پہنچ سکے خرطوم مسخر اور جنرل گارڈن مقتول ہو چکا تھا۔ اسکے بعد چند اور بھی لڑائیاں ہوئیں۔ جن میں انگریز کا سیلاب ہوئے اس اثنا میں مہدی کا انتقال ہو گیا۔ اور اسکا بیٹا عبداللہ کہیں نامعلوم مقام میں چلا گیا۔ عربوں کے نہ ہونیکے باعث سارا سوڈان باسانی انگریزی و مصری فوج کے ذریعہ فتح کر لیا گیا۔ اسکے بعد انگریزی فوج مصر چلی آئی۔ جہاں وہ نو برس سے عرصہ تک موجود تھی اور اب بھی موجود ہے۔ مصر میں واپس آنیکے بعد مصر میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کا رخ اور زیادہ ہو گیا۔ انگریزوں نے فرانس کو مراکش میں اپنا حلقہ اثر قائم کرنے کی اجازت دی اور مصر اپنے حلقہ اثر میں رکھا۔ اسوقت سے مصر پر انگلستان کا فوجی قبضہ رہا ہے۔ مگر ساتھ ہی برٹش ممبرین نے اہل مصر سے وعدہ کیا تھا کہ ہماری فوج مصر میں صرف امن و امان قائم کرنیکے لیے ہے۔ اور ہم مصریوں کو خود حکومت کرنیکے قابل بنانے آئے ہیں

اور جو نئی مصری حکومت کے بوجھ کو سنبھالنے کے اہل ہو جائیں گے ہم مصر خالی کر دیں گے
 لارڈ گلینڈسٹون، مسٹر گرینول، سر ایڈورڈ گرے، لارڈ ڈبلیو اور دیگر ذمہ دار وزراء
 اسی وعدہ کی بار بار تجدید کر چکے ہیں۔ اس لڑائی میں سلطان عبدالحمید خاں نے کچھ حصہ
 نہیں لیا اور یہی وجہ ہے کہ مصر پر سلطانی سیادت کا زور بہت کم ہو گیا تھا۔ مگر پھر بھی
 سلطنت عثمانی کا ایک اہم حصہ متصور ہوتا رہا۔ نومبر ۱۹۱۴ء میں ترکوں سے لڑائی چھڑ جانے
 پر انگریزوں نے مصر کو اپنے ممالک محروسہ میں شامل کر لیا ہے۔ مصریوں کی حزب الاررار
 جماعت اب بھی موجود ہے۔ نومبر ۱۹۱۴ء سے پیشتر انگریزی بحیثیت وہاں رہا کرتا تھا جس کے
 سپر و مصر اور غیر سلطنتوں کے تعلقات کی نگہداشت تھی۔ اب ہاں برٹش ریڈینٹ سرگیا۔

ایڈیٹر (Editor) اخبار کو ایڈٹ کرنے والا۔ اخبار کو ترتیب دینے والا۔ مدیر۔

ایڈیٹر (Auditor) حساب کی جانچ پڑتال کرنے والا۔ محاسب۔

ارادۂ سلطانی (Irade) فرمان سلطان معظم۔

آرٹیکلز آف وار (Articles of War) سپاہیوں، ملاجوں وغیرہ کے لیے ضوابط جنگ۔

آرٹسٹ (Artist) مصور۔ نقاش۔ وہ شخص جو فنون لطیفہ کے سمجھنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

آرٹسٹ فلسفین کا مستفاد ہے۔

آرٹلری (Artillery) توپ خانہ جو گولنداز، توپوں اور تمام متعلقہ ضروریات پر مشتمل ہوتا ہے۔

انگریزی توپ خانہ بارس، فیلڈ اور گیریزن میں منقسم ہے۔ سب کا ہیڈ کوارٹر ولچ

ہی جو رائل فوجی اکادمی بھی ہے۔

آرڈر آف دی اسٹار آف انڈیا (Order of the Star of India) ایک بہت مغرور تمغہ

ہے۔ اس میں تین درجہ ہیں (۱) جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ (۲) کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ (۳) سی۔ ایس۔ آئی۔

آرڈر آف دی انڈین امپائر (Order of the Indian Empire) شہنشاہی میں قائم ہوا تھا

اس میں تین درجہ ہیں (۱) جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ (۲) کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ (۳) سی۔ ایس۔ آئی۔

آرڈر آف دی باٹھ (Order of the Bath) ہنری چہارم نے ۱۲۹۹ء میں اس تمغہ کو جاری کیا تھا۔ جو گارٹر سے دوسرے درجہ پر مانا جاتا ہے۔ پہلے یہ فوجی اعزاز تھا مگر اب یہ سول ہو گیا۔

۵۔ اس میں تین درجہ ہیں (۱) جی۔ سی۔ بی (۲) کے۔ سی۔ بی (۳) سی۔ بی۔

آرڈر آف دی ڈے (Orders of the Day) پارلیمنٹ کا روزانہ اجنڈا ہے۔

آرڈر آف دی گارٹر (Order of the Garter) ایڈورڈ سوم نے ۱۳۴۹ء میں قائم کیا تھا۔ ناٹ ہڈ کا سب سے اعلیٰ درجہ کا اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

آرڈر آف میرٹ (Order of Merit) یہ تمغہ ۲۶ جون ۱۹۰۲ء کو جاری ہوا تھا۔ اس شخص کو دیا جاتا ہے جس نے سرکاری نمایاں خدمت کی ہو۔ یہ تمغہ سول اور فوجی دونوں شخصوں کو دیا جاتا ہے۔

آرڈر بک (Order-Book) وہ رجسٹر جس میں سرکاریوں کی فرمائشیں رج کی جائیں یا وہ کتاب جس میں دارالعوام میں پیش ہونے والی تحریکیں لکھی جاتی ہیں۔ نیز وہ کتاب جس میں اسکولنگ احکام وغیرہ تحریر ہوتے ہیں۔

آرڈریننس (Ordinance) وہ قانون جو وقتی ضروریات کے مطابق وضع کیا جائے۔ قانون ہنگامی ہے۔

ایرڈنٹزم (Irredentism) ان کی ایک تحریک جو آسٹری سلطنت کے اطالوی زبان بولنے والے ماتحت شہروں کو اطالوی سلطنت میں ملانے کی حامی ہے۔

آرسنل (Arsenal) گودام۔ جہاں ضروریات جنگ محفوظ ہوں۔

آرک بشپ (Arch-Bishop) لاٹ پادری۔ جس کے ماتحت چند بشپ ہوں۔ انگلستان میں کینٹربری اور یارک میں دو آرک بشپ ہیں۔ قبل الذکر بہ استثنائے چند مقامات کے

انگلستان دو یلز پر مذہبی حکمران تسلیم کیا گیا ہے۔ اسکا مرتبہ شہزادگان کے بعد ہے۔ یہی لاٹ پادری بادشاہ کے سرپرست تاج کہلاتا ہے۔ آرک بشپ آف یارک انگلستان کا پرنسپل

(Primate) کہلاتا ہے۔

ارل (Earl) ایک انگریز شریف آدمی جس کا درجہ مارکوئیس اور وائیکاونٹ کے درمیان ہوتا ہے
ارل کی بیوی کاؤنٹس کہلاتی ہے۔ یہ خطاب سیکسنوں کے زمانہ سے چلا آ رہا ہے۔

ارلڈم (Earldom) ایک ارل کا اعزاز۔

ارل مارشل (Earl-Marshal) کا بج اسلحہ کا پرنسپل جو بہت بڑا سرکاری افسر بھی ہوتا ہے۔

آرمی کور (Army Corps) دیکھو کور۔

اسپنج (Sponge) یہ ایک مسام دار سمندری جانور ہے۔ اسے سکھانیکے بعد مختلف کاموں میں لایا
جاتا ہے۔ ترکی کی یہ ایک بہت بڑی تجارتی شے ہے۔

اسٹرائک (Strike) کام چھوڑ دینا۔ ہٹ تال (ہڑتال)۔

اسپیکر (Speaker) دارالعوام یا دارالخواص کا چیرمین جو مباحثات میں موافق یا مخالف کسی قسم کا
حصہ نہیں لیتا اور ال ذکر کی تنخواہ پانچ ہزار پونڈ اور مؤخر الذکر کی چار ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ دارالخو
ص کا اسپیکر لارڈ چانسلر ہوتا ہے۔

اسپیکٹیشنر (Spectator) ایڈٹین کا مشہور اخبار جو اول مرتبہ یکم مارچ ۱۸۲۸ء کو نکلا تھا۔ اور اس کا آخری
پرچہ ۲۱ ستمبر ۱۸۲۸ء کو شائع ہوا تھا۔ اس میں ایڈٹین کے علاوہ رچرڈ اسٹیل کے بھی
مضامین نکلتے تھے۔ جو اٹھارہویں صدی کے ایک مشہور اہل قلم تھے۔ اسی نام کا ایک اخبار
۱۸۲۸ء میں لندن سے جاری ہوا جو انگلستان کے اخباروں میں بہت وقعت کی نگاہ
سے دیکھا جاتا ہے۔ اس اخبار کے مضامین خاص قابلیت سے لکھے جاتے ہیں۔

اسپینش آرمیڈا (Spanish Armada) اس بیڑے سے مراد ہے جس کے ذریعہ سے
فلپ ثانی والی ہسپانیہ نے ۱۵۸۸ء میں انگلستان کے خلاف چڑھائی کی تھی۔ اس بیڑے
میں ۱۲۹ جہاز تھے۔ اور ان میں آٹھ ہزار جہازیں اور انیس ہزار فوج تھیں۔ برخلاف اس کے
ملکہ الزبتھ کے پاس صرف انسی جہاز تھیں۔ جن میں نو ہزار جہازیں تھیں۔ انگریزی کمانڈر لارڈ
ہوورڈ تھا۔ جس کی اعلیٰ جنگی نقل و حرکت اور قدرتی ہوائی طوفان نے اس آرمیڈا کو کھنکھار دیا

ہسپانیہ کے صرف چند جہاز واپس اپنے ملک میں پہنچے تھے۔ ملکہ الزبتھ نے پھر ایک
تمغہ بنوایا۔ جس پر یہ الفاظ کن رہ تھے۔ ”خدا نے ہوا چلائی اور وہ سب منتشر ہو گئے“

اسٹیم رولر (Steam Roller) ٹرک کوٹنے کا انجن۔ سیاسیات میں روس کو بھی یورپ کا

”اسٹیم رولر“ کہتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ اپنی افواج کے اعتبار سے نہایت بھاری (طاقتور)

ہے۔ اور چونکہ وہاں ریلوں کا سلسلہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس لیے اسٹیم رولر کی نسبت

سے اُسے سست رفتار بھی کہا جاتا ہو۔ جس طرح اسٹیم رولر ہر سائے آنے والی چیز کو کوٹ دیتا

ہے۔ اس لیے روس کی افواج کے متعلق بھی یہ یقین کیا گیا ہے کہ اسکی ترقی سست تو ہوتی

ہے مگر ہوتی یقینی ہے +

اسٹینڈنگ کمیٹی (Standing Committee) دارالخلافہ کی کمیٹی جو نشستوں پر مشتمل ہوتی ہے

جنہیں کمیٹی کے چیئرمین اور آٹھ دیگر لارڈ منتخب کرتے ہیں +

اسکاڈ (Squad) نصف سیکشن یا سپاہیوں کا چوٹا دستہ +

اسکاڈرن (Squadron) اس میں رسالہ کی دو فوجیں ہوتی ہیں جن کی مجموعی تعداد ۱۵۰ ہوتی ہے

اسکاتس گارڈز (Scots Guards) برٹش فوج کی مشہور و معروف رجمنٹ جس کا سابقہ

نام ”اسکاتس فیوز میلیسرز“ تھا +

اسکاتس گریز (Scots Greys) بھاری توپ خانہ کی ایک مشہور رجمنٹ جو ۱۸۳۱ء میں قائم

کی گئی تھی +

اعلان آزادی (Declaration of Independence) ۴ جولائی ۱۷۷۶ء کو امریکن نوآبادیوں کے

ڈیلیگیٹوں نے اعلان خود مختاری لکھا جسکی عبارت یہ ہے ”ہم ریاستہائے متحدہ کے

نمایندے جو اس کانگریس میں جمع ہوئے ہیں اپنی نیتوں کی درستی کے لیے اس دنیا کے اعلیٰ حاکم

سے اپیل کرتے ہیں اور یہ اعلان شائع کرتے ہیں کہ ریاستہائے متحدہ آزاد اور خود مختار

ہیں۔ اور ان کا حق ہے کہ وہ خود مختار ہوں۔“ انگلستان نے اس اعلان کو تسلیم کر لیا +

اکاڈمی (Academy) یہ لفظ یونانی ہے اور اس سے وہ باغ مراد ہے۔ جہاں افلاطون سمجھ کر اپنے شاگردوں کو درس دیا کرتا تھا۔ اب برطانوی تعلیمی سسٹیم کو اکاڈمی کہتے ہیں۔ لنڈن کی رائل اکاڈمی آف آرٹس ۱۷۰۹ء میں قائم ہوئی تھی۔ اور اس کے اہل پرینڈنٹ سر جوشوا ریٹلڈیو تھے۔ تاریخ، فلسفہ، اور علم الاسانہ کو ترقی دینے کی غرض سے برٹش اکاڈمی کی ۱۹۰۲ء میں بنیاد ڈالی گئی۔ اسے شاہی چارٹر بھی ملا ہوا ہے۔

اکاؤنٹ بک (Account Book) بھی کھاتہ۔ حساب کتاب رکھنے کی کتاب۔
 آکسفورڈ یونیورسٹی (Oxford University) ہنری سوم کے عہد میں اسکی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ ملکہ الزبتھ نے ۱۲۵۰ء میں اسے چارٹر عطا کیا۔ اب یہ یونیورسٹی بہت وسیع ہو گئی ہے۔ اور آجکل اس میں تین چار ہزار انڈرگریجویٹوں کے لئے رہائش کا انتظام ہے۔ اس کے بین کالج ملحق ہیں۔

آکسن (Oxon) انگلستان کی مشہور یونیورسٹی آکسفورڈ کا طالب علم یا گریجویٹ علیگڈھ کالج کے گریجویٹ بھی اسکی دیکھا دیکھی علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کی امید میں اپنے آپ کو علیگڈھ کہنے لگے ہیں۔

آل فار آئر لینڈ لیگ (All for Ireland League) اس کے بانی ڈبلیو او برائن ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ اسکا مقصد یہ ہے کہ تمام انگریزی قوم کے اتفاق اور مرضی سے آئر لینڈ کے لئے قومی پارلیمنٹ دوبارہ حاصل کی جائے۔

آل انڈیا محمدان ایجوکیشنل کانفرنس۔ مسلمانان ہند کی ایک مشہور کانفرنس جو جسکی بنا پر سر سید احمد خاں مرحوم نے ۱۸۸۶ء میں مسلمانوں میں مغربی تعلیم کے شوق کی تحریک و ترغیب دینے کی غرض سے ڈالی تھی۔ اسکا صدر دفتر علیگڈھ میں ہے۔ یہ کانفرنس اپنا سالانہ اجلاس ہندوستان کے مختلف شہروں میں کرتی ہے جو بالعموم دسمبر کی آخری تاریخوں میں انعقاد پذیر ہوتے ہیں اسکی اسٹینڈنگ کمیٹی میں تقریباً ۱۲۵ ممبر ہیں جو ہندوستان کے ہر صوبہ کی نیابت کرتے

ہیں۔ لوکل کمیٹیوں کی مجموعی تعداد چالیس سے زائد ہے۔ ایم اے او کالج علی گڑھ
رجب کی بنیاد سرسید کے ہاتھوں ۱۸۵۷ء میں پڑی تھی ۴ کا آئیری سکریٹری اس تعلیمی
کانفرنس کا بھی سکریٹری ہوتا ہے۔ جس کی امداد کے لئے ایک جو انٹ سکریٹری مقرر کیا جاتا ہے
اس کا سب سے بڑا مقصد مسلمانوں کو ان کی تعلیمی ضروریات سے آگاہ کرنا اور گورنمنٹ کو ان
ضروریات کی طرف متوجہ کرنا ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ (All-India Muslim League) یہ لیگ مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی
نگہداشت کرنے کی غرض سے لاہور میں ۱۹۰۶ء میں قائم کی گئی تھی۔ اس کا صدر مقام
لاہور ہے۔ اس کی ایک شاخ لندن میں بھی قائم تھی۔ مگر اب اس کا تعلق منقطع ہو گیا ہے اور لندن
کی شاخ اب ایک جداگانہ شخصیت رکھتی ہے۔ سنو سے زیادہ ضلع میں اس کی شاخیں قائم ہو چکی
ہیں۔ اس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ وہ مسلمانوں اور ہندوؤں میں رابطہ اتحاد قائم کرے اور
جن امور کے باعث مسلمان ترقی کی رفتار میں پیچھے رہ گئے ہیں ان کی
طرف انڈین گورنمنٹ اور پرنسپل گورنمنٹ کی توجہ مبذول کر کے تمام سرکاری دفاتر، کمیٹیوں اور کونسلوں
وغیرہ میں ہندوؤں کے ساتھ مسلمانوں کو جو مساوی حقوق نیا بت عطا ہوئے ہیں
وہ لیگ کا ایک بڑا کام سمجھا جاتا ہے۔ یہ حقوق مسلمانوں کو ان کی سیاسی اہمیت کی وجہ سے
دیئے گئے ہیں نیشنل کانگریس کی طرح اس نے بھی اپنا نصب العین "برٹش گورنمنٹ کے
ماتحت سیلف گورنمنٹ" قرار دیا ہے۔

آل انڈیا میڈیکل مشن (All-India Medical Mission) یہ طبی مشن جنگ بلقان کے
زمانہ میں ترکوں کے مصائب کو ہلکا کرنے کی غرض سے ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی سرکردگی
میں وسط دسمبر ۱۹۱۲ء میں عازم ترکی ہوا۔ اور تقریباً چھ ماہ تک قیمتی خدمات ادا کرنے
کے بعد ۴ جولائی ۱۹۱۳ء کو ہندوستان واپس آگیا۔ اس وفد کے منیجر مشر عبدالرحمن
سندھی تھے۔ یہ مشن تقریباً اکیس ۲۱ ممبروں پر مشتمل تھا۔ اور اس کا تمام خرچ ان چندوں سے

اداکیا گیا۔ جو مسلمانان ہند نے مسٹر محمد علی ڈیٹر کا مرید دہلی کے پاس بھیجتے یہ مشن مسٹر محمد علی کی ساعی جمیلہ اور تمام قوم کے متفقہ ایشار کا نتیجہ تھا۔ اس وفد کے روانہ ہونے سے پیشتر ہیرا سیلینسی لارڈ مارڈنگ نے اسکے تمام ممبروں سے خاص طور پر ملاقات فرمائی تھی۔ اور انکے سفر کے لئے سہولیت کے خاص خاص ذرائع مہیا کیے تھے۔ چنانچہ قلعہ اور عمرلی (ہندوستان) اس مشن کے خاص ہیڈ کوارٹر رہے تھے قسطنطنیہ چھوڑنے سے پیشتر حضرت خلیفۃ المسلمین سلطان المعظم نے مشن کے تمام ممبروں کو شرف باریابی بخشا اور ہر ایک سے مصافحہ فرمایا۔ اس کے دس ممبروں کو بارگاہ سلطان المعظم سے تمغے عطا ہوئے۔ اور باقی ممبروں کو انجمن ہلال احمد عثمانی کی طرف سے تمغے دیئے گئے۔ اس مشن نے اپنا تمام سامان "جنگ یورپ" میں استعمال ہونے کی غرض سے برٹش گورنمنٹ کے سپرد کر دیا ہے۔

اپاکا (Alpaca) ایک قسم کی بھیڑ ہوتی ہے جو جنوبی امریکہ میں پائی جاتی ہے۔ مجازاً وہ کپڑا جو اس بھیڑ کی اون سے تیار کیا جائے۔ مٹائیٹس سالٹ نے پہلے پہل اس کپڑے کو تیار کیا تھا۔ اس بھیڑ کو انگلستان میں کئی بار پالنے کی کوششیں کی جا چکی ہیں مگر وہ بارگاہ نہیں ہوئیں۔

الٹیمیٹم (Ultimatum) اعلان جنگ۔ دوستانہ اور سیاسی تعلقات قطع ہونے سے پیشتر جو آخری تحریر بھیجی جاتی ہے اور جس میں مطالبات کا ذکر ہوتا ہے۔

آل سولز ڈے (All Souls' Day) رومن گرجا کا ایک تیو مار جو ۲۔ نومبر کو منایا جاتا ہے اس موقع پر ان لوگوں کے لئے دعائیں مانگی جاتی ہیں جن کی روحیں عالم بریخ میں تکلیف پارہی ہیں۔

السٹریٹ لندن نیوز۔ (Illustrated London News) یہ پہلا ہفتہ وار انگریزی

مصور اخبار ہے۔ ۱۸۴۲ء سے شائع ہوتا ہے۔ اس کا بانی ایک اخباری کھنیٹ تھا۔

آل سینٹس ڈے (All Saints' Day) عیسائیوں کا ایک تیو مار جو تمام

بزرگان عیسائیت کی یاد میں یکم نومبر کو منایا جاتا ہے۔ پوپ بونی فیس چہام نے

شری مہادی میں اس تیو مار کو قائم کیا تھا۔ اس کا پہلا نام آل ہیلوز (All-Hallows) تھا

الکٹوریٹ (Electorate) رائے دینے والوں کی جماعت *

الکشن (Election) انتخاب *

ایمپیریل آرڈر آف دی کراؤن (Imperial Order of the Crown) یہ ممتاز

تشان مشاعرے میں قائم ہوا تھا۔ ہندوستان میں والیان ریاست، وائسرائے، گورنر

مراس، بینی، بنگال، صاحب وزیر ہند، کمانڈر انچیف وغیرہ جیسے بڑے اشخاص کو

عطا ہو سکتا ہے۔ وائسرائے کے رشتہ داروں کو بھی یہ خطاب مل سکتا ہے *

ایمپیریلزم (Imperialism) تمام براعظموں میں مقبوضات یا نوآبادیاں قائم کرنے

کی کوششیں *

ایمپیریل سروس آرڈر (Imperial Service Order) یہ تمغہ ۲۶۔ جون ۱۹۰۲ء کو قائم

ہوا تھا۔ اور سول سروس کے ان افسروں کو دیا جاتا ہے جو عرصہ تک نمایاں خدمت کر چکے ہوں

امیر (Ameer) یہ معزز لقب عام طور پر بعض مسلمان والیان ریاست کے ناموں کے ساتھ استعمال

کیا جاتا ہے۔ جیسے امیر سندھ یا امیر افغانستان *

امیونیشن (Ammunition) مدافعت یا حفاظت کی غرض سے جو چیزیں استعمال کی جاتی ہیں

اور بالخصوص گولی بارود، بم وغیرہ سے مراد لی جاتی ہے *

انارکزم (Anarchism) بدانتظامی۔ طوائف الملوکی۔ ایک سیاسی فرقہ ہے جس کی ابتدا

پراؤڈھن (Proudhon) سے ہوئی ہے۔ اس فرقہ کے اصول حسب ذیل

ہیں۔ سب آدمیوں کے لیے آزادی حاصل کرنا۔ اور ہر قسم کی حکومت کے جوئے کو

اتار پھینکنا۔ اقوام کے باہمی تعلقات کے متعلق انارکسٹوں اور سوشلسٹوں کے اصول

ایک حد تک بالکل موافق ہیں۔ انفرادانہ طور پر پرورش انارکسٹوں نے بادشاہوں اور

بڑے بڑے مدبروں کے خلاف کامیابی کے ساتھ حملہ کر کے شہرت حاصل کرنی ہے
لیکن باقی گروہ بادشاہوں کے قتل کرنے کا حامی نہیں۔ انسانیت پر اس گروہ کا اس قدر
اعتقاد ہے کہ وہ ہر قسم کی حکومت کو بنی نوع انسان کے لیے غیر ضروری خیال کرتا ہے
یہ فرقہ اپنے نصیب بعین کو ہم کے ذریعہ حاصل کرنے کی بجائے زیادہ تر قلم کے ذریعے
حاصل کرتا ہے۔ روس، جرمنی، اٹلی اور ریاستہائے متحدہ (امریکہ) میں نفعیہ انارکزم
کا بہت زور ہے۔ انارکسٹ جمہوریت مجموعی حکومت کو اڑا کر آنا دوسو ساسی کی بنیاد
ڈالنے کے خواہشمند ہیں۔

انٹرنیشنل آرbitration (International Arbitration) زمانہ حال کی ایک تحریک

جس کا مطلب یہ ہے کہ بین الملی تنازعات کا فیصلہ جنگ کے ذریعے فیصلہ کرنے کی
بجائے کسی کو ثالث مقرر کر کے کر لیا جائے۔ عملی طور پر اس تحریک کا بہت کم کامیابی ہوئی
ہے۔ ہیگ کانفرنس نے زار روس کی تحریک (مورخہ ۱۴ اگست ۱۸۹۸ء تا ۱۸۹۹ء)
میں ایک بین الملی ثالثانہ عدالت قائم کر دی ہے۔ جہاں سلطنتیں اپنے خفیف تنازعات
پر رجوع کرتی ہیں۔ یہ عدالت اس قدر طاقتور نہیں ہے کہ بڑے بڑے تنازعات کا
فیصلہ کر دیا کرے۔ بہر حال بعض ممالک نے آپس میں تحریری معاہدے کر لیے ہیں کہ جب
کبھی ان کے درمیان کوئی تنازعہ فیہ مسئلہ پیدا ہوگا۔ وہ فوراً اسے ثالثانہ فیصلہ کے
لیئے اس عدالت کے سپرد کر دیں گے۔ بین الملی ثالثی کی سب سے نمایاں مثال جہاز ڈالا یا
کا واقعہ ہے جو برطانیہ عظمیٰ اور امریکہ کے درمیان ۱۸۹۲ء میں ہوا تھا۔ یہ واقعہ عدالتی
اور تاریخی لحاظ سے بہت اہم ہے۔ بات یہ ہے کہ ۱۸۹۱ء میں امریکہ کی جنوبی ریاستوں نے
مسئلہ علامی کے متعلق شمالی ریاستوں سے اپنا تعلق جدا کر لیا اور جیفرسن ڈیویرس پر نیا
منتخب کر کے علیحدہ حکومت کی بنیاد ڈال دی۔ اس پر شمالی اور جنوبی ریاستوں میں جنگ چھڑ
گئی۔ جسے "خانہ جنگی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ۱۹ اپریل ۱۸۹۲ء کو پرنسٹن ابراہم

لنکن نے جنوبی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کا اعلان کر دیا۔ ۱۴ مئی کو برٹش گورنمنٹ نے
 اس "سول وار" میں اپنی غیر جانب داری ظاہر کر دی۔ اور اسکے بعد ہی فرانس اور دیگر ممالک
 نے بھی برطانیہ عظمیٰ کی طرز عمل کی پیروی کی۔ شروع شروع میں یہ ناکہ بندی کچھ موثر ثبات
 نہیں ہوئی۔ اس لیے کہ متفقہ ریاستوں نے انگلستان میں ایجنسیاں قائم کرنی تھیں
 جہاں وہ اسلحہ وغیرہ خرید کر منسل مقصود کو تیرہ جہازوں کے ذریعہ پہنچا دیتی تھیں۔ علاوہ
 ازیں ۱۸۶۲ء میں جہاز "الاباما" کی نسبت یہ معلوم ہوا کہ وہ برکٹھیمڈ کی گودی میں تقریباً
 تیار ہو چکا ہے۔ یہ جہاز جسے میسرز لیئرڈ نے تعمیر کیا تھا۔ انگلستان میں جنوبی ریاستوں
 کے لیے تیار ہو رہا تھا۔ اس جہاز کے متعلق ۲۳ جون کو مشرسی ایف آؤمر نے ریاستہائے متحدہ
 کے سفیر متعینہ لورپول کی طرف سے ایل مرسل کے نام ایک چٹھی بھیجی جس میں جہاز مذکور
 کی بابت تمام واقعات بیان کیے گئے تھے۔ یہ چٹھی قانونی مشیروں کے روبرو پیش کی گئی
 جنہوں نے یہ صلاح دی کہ جہاز مذکور کو ٹھیرالینا چاہیے۔ اور تا اختتام جنگ زمانہ
 نہیں کرنا چاہیے۔ کسی غلطی کے باعث جو گورنمنٹ ایڈوکیٹ سر جان ہارڈنگ کی
 بیماری کی وجہ سے پیدا ہوئی، یہ کاغذات ۲۹ جولائی سے پیشتر واپس آ سکے
 اسکے بعد سرکاری احکام صادر کیے گئے کہ جہاز "الاباما" کو نہیں بھیجنا چاہیے مگر
 جہاز ان ہدایات کے نافذ ہونے سے پیشتر ہی روانہ ہو چکا تھا۔ اس جہاز نے خراب
 ازورز میں اپنے آپ کو ضروری سامان جنگ سے مکمل کیا۔ اور پھر جنوبی ریاستوں کے
 جنرل میس کی کمان میں ریاستہائے متحدہ کی جہاز رانی کو نقصان پہنچانا شروع
 کر دیا۔ آخر کار ریاستہائے متحدہ کے جہاز "کیئر سیج" نے اسے ۱۹ جولائی ۱۸۶۳ء
 کو غرق کر دیا۔ خانہ جنگی کے ختم ہونے کے بعد امریکہ نے انگلستان پر اعلان غیر جانب
 داری کی خلاف ورزی کرنے اور جہاز "الاباما" "فلوریڈا" اور "شینن ڈیش" کو انگریز
 اسلحہ سے آراستہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ اس کے متعلق کئی سال تک نامہ پیام مبادلا

فروسی ششہ میں واشنگٹن میں ایک کمیشن اس غرض سے بھیجی تاکہ دیگر معاملات اور
 بالخصوص "الاباما" کے متعلق کوئی فیصلہ کرے۔ "الاباما" کی بابت اس کمیشن نے یہی
 مناسب خیال کیا کہ اسے ثالثانہ عدالت کے سپر کر دے۔ جسے پانچ ممبر ایک انگریز
 ایک امریکن۔ ایک سولس۔ ایک برازیلی۔ اور ایک اطالوی ہوں۔ انگلستان نے
 اس تجویز کے ساتھ اتفاق کیا۔ ثالثانہ عدالت نے جہازات "الاباما" "فلوریڈا" اور
 "شینن ڈیش" کے متعلق یہ فیصلہ صادر کیا کہ انگلستان ان جہازات کی لوٹ مار کے
 تمام نقصانات کا ذمہ دار ہے۔ باقی معاملات کا فیصلہ برطانیہ عظمیٰ کے حق میں ہوا۔
 اسی عدالت نے ان نقصانات کا تخمینہ لگایا۔ اور امریکہ کو انگلستان سے ۱۵۵
 کروڑ ڈالر تاوان کے طور پر دلوائے۔

انجمن اتحاد و ترقی (Committee of Union and Progress) ترکی کی حکمران جماعت جو محب وطن
 اور تعلیم یافتہ ممبروں پر مشتمل ہے۔ اسی جماعت نے سلطان عبدالحمید دہاں کو معزول کیا تھا
 ۱۹۰۹ء کے بعد اس پر بہت سی بددی مصائب پڑی ہیں لیکن ترکوں کے دلوں سے اس کا
 اثر اور اعتبار زائل نہیں ہوا۔ جنگ بلقان کی پے درپے شکستوں کے باعث جو
 غیر ہرولغریزی اس جماعت کی طرف سے پیدا ہو گئی تھی وہ بعد میں ایڈریانو پل۔ اور
 ساتھ ہی تھریس کے کچھ علاقہ کو قبضہ میں لے آنے کی وجہ سے رفع ہو گئی۔ اب
 اس کمیٹی نے پارلیمنٹ کی صورت اختیار کر لی ہے۔ (دیکھو نوجوان ترک)۔

انڈین سول سروس (Indian Civil Service) ملکی عہدے جو ہندوستان میں
 اعلیٰ قابلیت کے اشخاص کو دیئے جاتے ہیں۔ عدالتی اور دیگر عہدے زیادہ تعداد
 میں انگریزوں کو دیئے جاتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ حکمران جماعت ہے۔ مگر ہندوستانی
 جس امر کا مطالبہ کر رہے ہیں صرف یہ ہے کہ مقابلہ کے امتحانات کے ذریعہ (خواہ وہ
 انگلستان میں ہوں یا ہندوستان میں) ہمیں ملکی عہدوں پر فائز ہونیکا زیادہ موقع

دیاجائے۔ ہندوستانی اور بالخصوص بنگالی عمدہ داروں کے امتداد کے طرز عمل سے واضح ہو گیا ہے کہ بلحاظ قابلیت وہ اینگلو انڈین حضرات سے کسی طرح کم نہیں بلکہ ہر اعتبار سے وہ بڑی آسامیوں کے اہل ہیں۔ ۱۹۱۳ء میں انڈین سول سروس کے متعلق ایک خاص کمیشن نے تحقیقات کی تھی جس نے اعلیٰ آسامیوں پر ہندوستانیوں کو زیادہ تعداد میں لینے کی سفارش کی ہے۔

انڈینٹ (Indent) اشیائے مطلوبہ کی فہرست۔

انڈیا آفس (India Office) لندن کا ایک سرکاری دفتر جہاں ہندوستانی گورنمنٹ کے متعلق معاملات کا انصرام کیا جاتا ہے۔ اسکی لائبریری میں بارہ ہزار کے قریب لمبے کتابیں ہیں جن میں ایک ہزار سے زیادہ عربی اور تین ہزار کے قریب وہ کتابیں ہیں جو پنجاب کی دہلی کے وقت شہری کتب خانہ سے لی گئیں۔ علاوہ انہیں پالی، جادی اور برہمی وغیرہ زبانوں کی بھی کئی کتابیں ہیں۔ چھپی ہوئی کتابوں کی تعداد چھپن ہزار کے زیادہ ہے۔ اپنی خدمات کرنے والے اشخاص ان کتابوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

انڈیا کونسل (India Council) جب شہنشاہی میں عثمانی حکومت آرمیل ایٹ انڈیا کے قبضہ سے کلکرا براہ راست ملکہ انگلستان کے ماتھے میں چلی گئی تو اس وقت ہندوستانی معاملات کو طے کرنے کے لیے ایک خاص کونسل قائم ہوئی۔ جسکا نام انڈیا کونسل رکھا گیا۔ اس میں کم سے کم دس اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ممبر ہوتے ہیں۔ کونسل کے نمبروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کم سے کم دس سال تک ہندوستان میں رہے ہوں۔ ہر ممبر سات سال کے لیے ہوتا ہے۔ مگر اس سعاد میں توسیع ہو سکتی ہے۔ کونسل کا افسر اعلیٰ وزیر ہند ہوتا ہے جو وزارت کا ممبر اور پارلیمنٹ کے روبرو ہر کام کا جواب دہ ہندوستان کے تمام انتظامی معاملات صاحب وزیر ہند باجلاس کونسل سے طے ہوتے ہیں۔ ۱۹۵۸ء سے پیشتر یہ فرائض کمپنی اور بورڈ آف کنٹرول (پورڈنگرانی)

سپردتے۔ لارڈ منٹو کے زمانہ سے ایک مسلمان اور ایک ہندو بھی اسپرک ہوئے لگے ہیں۔ آج کل جو ہندوستانی وہاں ہیں۔ ان کے نام میسر مرزا عباس علی بیگ اور سردار دلچیت سنگھ ہیں۔ کونسل کے ہر ممبر کی سالانہ تنخواہ بارہ سو پونڈ ہوتی ہے۔ انڈیا کونسل ان طلباء کی بھی نگرانی کرتی ہے جو ہندوستان سے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے انگلستان جاتے ہیں۔

انڈیا مین (Indiaman) ایک جہاز کا نام ہے جو ہندوستان سے تجارت کا مال لے جاتا اور لاتا ہے۔ اس نام کا ایک اخبار بھی لندن سے نکلتا ہے جس میں انگریزی نقطہ خیال سے ہندوستانی معاملات پر بحث کی جاتی ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس (Indian National Congress)

آئرلینڈ (Honorable) ممبران کونسل کا خطاب۔ ایٹ انڈیا کمپنی بھی آئرلینڈ کہلاتی تھی۔

انکم ٹیکس (Income-tax) یہ ایک قسم کا ٹیکس ہے جو ان تمام اشخاص پر عائد کیا جاتا ہے جن کی آمدنی مقررہ رقم سے زیادہ ہو۔ ہندوستان میں یہ ٹیکس انسی شخص کو دینا پڑتا ہے جس کی سالانہ آمدنی ایک ہزار روپے سے زیادہ ہو۔ یہ ٹیکس ۵ پائی فی روپے سالانہ کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے۔

انگلش مین (Englishman) کلکتہ کا مشہور اینگلو انڈین روزانہ اخبار ہے۔ اس کی قیمت ایک آنہ ہے۔ انگریز۔ انگلستان کا رہنے والا۔

آنننسی ایشن ڈے (Annunciation Day) یہ تیوارہ ۱۵۔ ماچ کو حضرت جبریلؑ کے حضرت مریمؑ کو یہ خوش خبری سنانے کی خوشی میں منایا جاتا ہے کہ ”تیرے یہاں خدا کے فضل سے ایک لڑکا ہوگا۔ اُس کا نام عیسیٰ رکھنا۔“ یہ دن لیڈی ڈے (Lady Day) کے نام سے بھی مشہور ہے۔

اوہلن (Uhlán) جرمن کا مشہور و معروف رسالہ جو برچیوں سے مسلح ہوتا ہے

شہداء کی جنگ میں اومہلنوں نے اپنی شجاعت کی بدولت بہت سے کارنامے
 نمایاں دکھائے تھے۔ یہ سپاہی روسی کارکوں کی طرح خونخوار ہوتے تھے +
اتحاد ثلاثہ (Triple Entente) انگلستان، روس اور فرانس کے اتحاد کو کہتے ہیں
 ثلاثہ یا اتفاق ثلاثہ کہتے ہیں۔ یہ اتحاد جو جرمنی، آسٹریا اور اٹلی کے اتحاد کے
 بعد قائم ہوا تھا کئی اتحادوں پر مشتمل ہے جو فردا فردا انگلستان و فرانس (۱۹۰۴ء)
 انگلستان و روس (۱۹۰۷ء) اور فرانس و روس (۱۹۰۷ء) کے درمیان کئے
 گئے ہیں۔ ان کی شرائط کا کسی کو علم نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بھی مدافعت ہے، مخصوص
 نہیں۔ جنگ یورپ کے پیشتر اتحاد ثلاثہ اور اتحاد ثلاثہ امن یورپ کے ضامن خیال
 کئے جاتے تھے +

ایئروپلین (Aeroplane) ایک ایسی قسم کا ہوائی جہاز +
ایئر پمپ (Air-pump) ایک آلہ جس کے ذریعہ کسی ظرف کی ہوا خارج کی جاتی ہے اس آلہ
 کی ایجاد ۱۶۵۰ء میں ہوئی تھی +

ایئر شپ (Air-ship) بیلون جو ہوا میں پرواز کرتا ہے +
آئرن کراس (Iron Cross) آہنی صلیب۔ یہ ایک معزز نشان ہے جو جرمنی میں جنگ
 کے زمانہ میں غیر معمولی بہادری دکھانے پر سپاہیوں اور افسروں کو دیا جاتا ہے۔ فریڈرک
 ولیم سوم نے ۱۸۷۰ء میں اسے قائم کیا تھا۔ اور اس کے بعد شہنشاہ ولیم نے ۱۸۹۰ء
 میں اسے دوبارہ زندہ کیا۔ گراند کراس کا نشان صرف فیصلہ کن لڑائی جیتنے یا کسی قلعہ
 کی کامیاب مدافعت کرنے یا اسے قبضہ میں لانے پر دیا جاتا ہے۔ اکتوبر ۱۹۱۴ء میں
 معلوم ہوا تھا کہ قیصر نے جنگ یورپ میں چالیس ہزار سپاہیوں کو آہنی صلیب کا
 نشان عطا کیا ہے۔ برٹش گورنمنٹ کے یہاں اس تمغے کا مترادف ”وکٹوریا کراس“ ہے
 جو غیر معمولی بہادری دکھانے پر سپاہیوں کو ملتا ہے۔ اب تک یہ تمغہ صرف انگریزوں

ایئر بک (Year Book) وہ کتاب جو سالانہ شائع ہوتی ہے۔ مجازاً اس کتاب پر اطلاق ہوتا

ہے جو سالانہ چھپے اور جس میں سال بھر کے واقعات درج ہوں۔

ایس پی جی (Society for the Propagation of the Gospel) انجیل کی اشاعت کرنے والی ایک

سوسائٹی کا نام ہے جس کی شاخیں ہندوستان کے مختلف حصص میں پھیلی ہوئی ہیں

یہ سوسائٹی جو بہت سے چوڑے چار اور بھنگی حضرت مسیح کے گلے میں لانے کا باعث

ہوتی ہے، انگلستان میں شائع میں قائم ہوئی تھی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی (East India Company) ملکہ الزبتھ کے عہد میں سوداگروں کی ایک جماعت

موسومہ انگلش ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان کے ساتھ تجارت کرنے کی غرض سے

سالہ عہد میں قائم ہوئی جسے ملکہ الزبتھ نے چارٹر عطا کیا۔ یہ کمپنی عرصہ تک ہندوستان

میں تجارت کرتی رہی۔ اس اثنا میں اسے اپنی تجارت کی حفاظت کے لیے قلعے بنائے

اور رفتہ رفتہ سیاسی حیثیت اختیار کر لی۔ اور فرانسیسیوں کے ساتھ فرقت حاصل

کرنے کے ارادہ سے ہر مہر پر کیا رہی۔ یہی کمپنی ہندوستان کو انگریزی مقبوضات میں

لانے کا باعث ہوئی۔ ۱۸۵۷ء کے واقعہ کے بعد سے ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت

خاتی رہی۔ اور عنان حکومت براہ راست ملکہ مغظمہ انجمنی کے پاس چلی گئی۔ یہ کمپنی ایک

بورڈنگرانی کے ذریعہ ہندوستانی معاملات کا انصرام کیا کرتی تھی جسکا پریزیڈنٹ

پارلیمنٹ کے روبرو ہر امر کا ذمہ دار ہوتا تھا۔ یہ کمپنی شروع میں بہتر تھار پونڈ کے متر

سے قائم ہوئی تھی۔

ایسٹر (Easter) عیسائیوں کا مشہور تیوہار جو جناب مسیح کے دوبارہ جی اٹھنے کی یاد میں منایا جاتا

ہے۔ گڈ فرائیڈے کے بعد کا اتوار اس کام کے لیے مقرر ہے۔

ایسکوائٹر (Esquire) یہ لفظ اعلیٰ تعلیم یافتہ، صاحب جائیداد، نوبل وغیرہ کے لیے تعظیم

کے طور پر نام کے آخر میں لکھا جاتا ہے۔

کے لئے مخصوص تھا۔ لیکن جنگ یورپ نے اس بارے میں انگریز و ہندوستانی کی تخصیص کو
اڑا دیا ہے۔ چنانچہ اب تک ہندوستانیوں کو یہ تمنہ مل چکا ہے۔ ان کے نام جہاں لڑنا
اور گنڈا سنگہ ہیں +

ایبیرڈین یونیورسٹی (Aberdeen University) جو قدیم کالجوں کے ملاوینے سے ۱۸۹۰ء
میں یہ یونیورسٹی قائم کی گئی تھی۔ اس میں ایک لاکھ سے زیادہ کتابوں کی لائبریری
ہے۔ گلاسگو یونیورسٹی کی طرح اسے بھی پارلیمنٹ میں ایک ممبر پہنچنے کا حق حاصل ہے
اس نے اپنی ۲۵ سالہ سالگرہ ۱۹۰۰ء میں منائی تھی +

اپریل فول (April Fool) اسکا دوسرا نام آل فولز ڈے (All-Fool's Day)
ہے جو یکم اپریل کو منایا جاتا ہے۔ انگلستان میں یہ رسم ہے کہ اس دن سیدھے
سادے آدمیوں کو احمق بنانے اور دھوکہ دینے کی غرض سے بے معنی اور فضول
کاموں پر بھیج دیا جاتا ہے کہ جب وہ کام کرنے لگیں تو انہیں اپنی بے وقوفی کا علم ہو جائے
اس دن مختلف طریقہ سے مذاق بھی کیا جاتا ہے مثلاً ٹوٹی ہوئی جوتی کا پاگل بنا کر
بھیج دیا جاتا ہے۔ اخبارات میں غلط خبریں شائع کر دی جاتی ہیں؛ وغیرہ وغیرہ۔ اس
رسم کی ابتدا غیر یقینی ہے۔ مگر قیاس یہ ہے کہ ایک زمانہ میں جبکہ نوروز ۲۵۔ مارچ کو
منایا جاتا تھا۔ اور ایک ہفتہ تک خوشیاں کی جاتی تھیں تو خوشی کا آخری دن یکم
اپریل کو آکر پڑتا ہے۔ اس قیاس کی پیروی اس پرانی رسم سے بھی تصدیق ہوتی
ہے کہ وہ یکم جنوری یعنی حبسید سال نو کے دن فولز فیسٹیول (بے وقوفی کا تیوان)
مناتے ہیں +

ایپی فینی (Epiphany) عیسائیوں کا ایک تیوار ہے جو کرسمس کے بارہویں دن
یعنی ۶۔ جنوری کو ارمقہ کی یاد میں منایا جاتا ہے کہ حضرت مسیح کی پیدائش کے بعد
شرق سے چند آدمی جنہیں "مشرق کے عقلمند آدمی" کا لقب دیا گیا ہے۔ مسیح کے پیدا

سے شرف ہونیکے لیے ایک ستارہ کی رہنمائی میں یروشلم آئے تھے۔

ایٹنی کلب (Eighty Club) انگلستان کی ایک سیاسی کلب جو ۱۸۸۰ء میں آزاد تعلیم اور آزاد آرگنائزیشن کو ترقی دینے کی غرض سے قائم ہوئی تھی۔ اس کے ممبر ملک بھر میں سیاسی مضامین پر لکچر دیتے پھرتے ہیں۔

ایڈمیرل (Admiral) امیر البحر۔ انگریزی میں یہ لفظ فرانسیسی سے لیا گیا ہے۔ اور فرانسیسیوں میں یہ لفظ امیر سے لیا گیا ہے جس کے معنی ان کے یہاں لارڈ یا سردار کے لیے جاتے ہیں۔ اس لفظ کے موجودہ معنی سے بڑے بحری فاسر کے ہیں۔ انگریزوں کے یہاں عہدہ تین حصوں میں منقسم ہے: (۱) ایڈمیرل (۲) وائس ایڈمیرل (۳) ریٹائرڈ میسر ملک معظم انگریزی بیڑے کے اغازی امیر البحر ہیں۔

ایڈمیرلٹی (Admiralty) صیغہ بحری یا وزارت بحری اس سے مراد کمشنروں کی وہ جماعت ہے جو بحری معاملات کے انتظام کے لیے گورنمنٹ کی جانب سے مقرر کی جاتی ہے۔ لارڈ وائس ایڈمیرل بلحاظ مراتب نویں درجہ کا سرکاری افسر ہے۔

ایڈنبرا یونیورسٹی (Edinburgh University) یہ درگاہ ۱۵۸۲ء میں قائم ہوئی تھی جو بڑا طبی مرکز خیال کی جاتی ہے۔ اس میں تین ہزار سے زیادہ طلبہ سالانہ میٹرکولیشن کا امتحان پاس کرتے ہیں۔ سینٹ اینڈریوز کالج کیساتھ ملکر یہ بھی ایک ممبر پارلیمنٹ میں بھیجی ہوئی ایڈجنگ (Aid-De-Camp) وہ افسر جو ایک جنرل کے احکام دوسرے افسروں تک پہنچا دیتا ہے۔

ایڈووکیٹ (Advocate) اسکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ ہوتا ہے جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں۔ وکیل۔

ایڈرٹھاکریسی (Aristocracy) شرفاء اور مالدار آدمی۔ اس نظام سلطنت سے بھی مراد لی جاتی ہے جس کے تمام ممبر عالی خاندان اور اسیروں ہیں۔ مچان امارت کی حکومت۔

ایکٹریس (Actress) تھیٹر میں پارت ادا کرنے والی عورت +
ایکسچیکر (Exchequer) خزانہ عامہ - جس میں تمام محافل ملک داخل کیے جاتے ہیں اور
جس سے تمام اخراجات حاصل کیے جاتے ہیں +

ایکس ریز (X-Rays) جرمنی کے ایک سائنس دان رینٹین نے ۱۸۹۵ء میں ایک
آلہ ایجاد کیا تھا۔ جس میں سے ہوا بالکل خارج کر دی جاتی تھی۔ اور جس میں بجلی کی رو کے اثر سے
سیاہ شعاعیں نکلتی تھیں جب اس آلہ کو ہاتھ یا جسم کے کسی حصہ پر لگایا جاتا ہے تو اندرونی
ہڈیوں کا فوٹو آلہ کی پلیٹ پر آ جاتا ہے۔ اس آلہ سے اندرونی زخم یا تکلیف کے معلوم
کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ اب تمام دنیا میں اس آلہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں اب
کچھ ترمیم بھی ہو گئی ہے +

ایلبیٹ میڈل (Albert Medal) سوسائٹی آف آرٹس کا طلائی و برنجی تمغہ جو
(۱) سائنس دانوں اور موجدوں وغیرہ کو - نیز (۲) ان اشخاص کو دیا جاتا ہے جنہوں نے
خشکی یا تری میں انسانوں کی جان بچانے میں بہادرانہ کارگزاری دکھائی ہو۔ یہ ۱۸۶۶ء
میں ملک مغظم ایڈورڈ ہفتم انجمنی کے والد پرنس ایلبیٹ کی یادگار برتسرار رکھنے کے
لئے قائم کیا گیا تھا +

ایلبم (Album) ایک کوری کتاب جس میں تصاویر، نظمیں، عمدہ اشعار، ڈاک کے ٹکٹ وغیرہ
چسپاں کیے جاتے ہیں +

ایلیٹیشن (Alliteration) ایک انگریزی صنعت ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے
شروع میں ایک ہی حرف آئے۔ مثلاً

جب مے دروے ہو خلقت شاعر مدہوش - آنکھ جفن کے اشکوں سے بنے لالہ فروش
کشور دلیں ہوں غاموش خیالوں کے خربش اقبال چرخ سے سوئے زمیں شعر کو لاتا ہی مسوش

ایلیپس (ALPS) سویٹزر لینڈ کے پہاڑوں کا نام ہے +

ایل ایل بی (Bachelor of Laws) قانون کی ایک ڈگری +
 ایل ایل ڈی (Doctor of Laws) قانون کی ایک اعلیٰ ڈگری +
 ایل ایم ایس (Lower Medical Service) ڈاکٹری کی ایک ڈگری +
 ایم او ایل (Master of Oriental Languages) اہل مشرقیہ کی ڈگری - جسے
 پنجاب یونیورسٹی عطا کرتی ہے - کامل العلوم +

ایم پی (Member of Parliament) ممبر پارلیمنٹ +
 ایمبولینس کور (Ambulance Corps) بیمار داری کرنے والی جماعت -
 یہ جماعت فوج کے ساتھ ساتھ رہتی ہے - اور زخمیوں کی بیمار داری کرتی ہے بیمار داری
 کرنے والوں کے ہاتھ میں سرخ ہلال یا صلیب کا نشان بنا ہوا ہوتا ہے - سب سے
 اول مسلمانوں نے اور اسکے بعد فرانسیسیوں نے ایسے ہسپتال قائم کیے تھے +
 ایمبولینس ٹرین (Ambulance Train) زخمیوں کی بار بار داری کرنے والی
 گاڑی - جو فوج کے ہمراہ رہتی ہے +

اینٹھم (Anthem) مقدس قومی گانا جو گرجاؤں میں گایا جاتا ہے اس گانے میں انجیل کی
 آیات گائی جاتی ہیں +

اینٹی ویکسینیشن (Anti-Vaccination) یہ ایک تحریک جو والدین - یا
 سرپرستوں پر بچوں کے ٹیکا لگوانے کی قانونی ذمہ داری رفع کرانی چاہتی ہے -

ب

باب عالی (PORTE) عثمانی گورنمنٹ کی پارلیمنٹ جو اپنے عالی شان دروازے کے
 باعث "باب عالی" کہلاتی ہے - مجانا ترکی حکومت +

باتری (Battery) توپ خانہ - جو پورے ساز و سامان سے آراستہ ہو - اس میں چھ
 توپیں ہوتی ہیں اور مجموعی طاقت ۱۹۶ - آویسوں کے مساوی ہوتی ہے +

باڈلین لائبریری (Bodleian Library) آکسفورڈ یونیورسٹی کی لائبریری ہے

بانی سٹراس باڈے کے نام پر باڈلین لائبریری کہلاتی ہے۔ کاپی رائٹ ایکٹ کے بموجب

برطانیہ عظمیٰ میں ہر شائع شدہ کتاب کی ایک کاپی بغیر کسی معاوضہ کے اس لائبریری میں

بھیجی لازمی ہے *

بار (Bar) عدالت میں اُس جگہ سے مراد ہے جہاں دو کلاء کھڑے ہو کر موکلوں کی طرف سے تقریر

کرتے ہیں۔ اس لفظ سے بیرسٹرز اور وکیلوں کی جماعت بھی مراد ہے *

بارٹ (Bart) بیرنٹ کا مخفف *

بارک (Barrack) سپاہیوں اور فسرورس کے رہنے کے مکان۔ بارگوں کی اصل تعمیر

۱۸۱۵ء سے شروع ہوئی ہے۔ جنگ کریمیا کے بعد اس نظام عمارت کو دوبارہ

کھینچا گیا ہے *

بائبل (Bible) عیسائیوں اور یہودیوں کی کتب مقدس کا مجموعہ *

باکسرز (Boxers) چینیوں کی ایک جماعت نے جو غیر ملکیتوں کی مخالف تھی ۱۸۹۶ء

میں بہت سے غیر ملکیتوں کو قتل کر دیا۔ اسکے بعد یورپ کی متحدہ طاقت بھیجی گئی جس نے

اس تحریک کو بند کر دیا۔ اور نقصانات کا تاوان لیا *

بائیکاٹ (Boycott) تجارتی اور معاشرتی تعلقات سے کسی کو خارج قرار دینا۔ کپتان

بائیکاٹ کو آئر لینڈ کے کسانوں نے ۱۸۸۰ء میں برادری سے خارج کر دیا تھا

اور کوئی شخص نہ تو اس کا کام کرتا تھا اور نہ اس کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کرتا تھا۔ یہاں

بائیکاٹ کی وجہ سے اسے چھ ہزار پونڈ کا نقصان پہنچا تھا۔ اُس وقت سے یہ لفظ

انگریزی میں استعمال ہونے لگا ہے۔ بائیکاٹ کی تحریک کی ابتدا آئر لینڈ میں شروع

ہوئی تھی۔ یہ کارروائی دشمن کو نقصان پہنچانے کا زبردست حربہ ہی ہے۔ جنگ

اولیٰ دہائی کے دوران میں بڑی کے علاوہ ایران، افغانستان اور ہندوستان مصر کے

مسلمانوں نے اٹلی کی ساختہ اشیاء کی خریداری بند کر دی تھی جس کی وجہ سے اٹلی کو سخت نقصان پہنچا تھا۔

باشی بڑوق بے قاعدہ ترکی فوج جو زیادہ تر ایشیائی صوبیات سے جمع کی جاتی ہے۔
 بجٹ (Budget) کسی قوم، ملک، کمیٹی یا انجمن کا سالانہ حساب آمد و خرچ۔ ملک کا بجٹ وزیر خزانہ باقاعدہ طور پر پارلیمنٹ میں پیش کرتا ہے۔ اس حساب میں سال کے پورے حسابات درج ہوتے ہیں۔ اور اس میں کمی اور زائد روپے کو بھی دکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی آئندہ سال کی آمدنی اور خرچ کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ اور اگر از روئے حساب خرچ آمدنی سے زیادہ رہے تو اس کمی کو پورا کرنے کے وسائل پر غور کیا جاتا ہے بالعموم یہ کمی جدید ٹیکسوں کے ذریعہ پوری کی جاتی ہے۔

بٹالین (Battalion) پیدل فوج کے ایک ہزار سپاہیوں کی رجمنٹ جو آٹھ کمپنیوں یا چار ڈبل کمپنیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں آٹھ کمپستان ہوتے ہیں۔ اسکا افسر اعلیٰ لفٹننٹ کرنل ہوتا ہے۔ چھوٹے بڑے کل افسروں کی تعداد ۲۹ ہوتی ہے۔

بی او ایل (Bachelor of Languages) مشرقی زبانوں کی ڈگری۔ بالغ احلوم۔
 بربر (Berber) صحرائے اعظم افریقہ اور باربری کے پہاڑی حصص کے باشندے۔

برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی (British & Foreign Bible Society) عیسائیوں کی ایک مذہبی جماعت ہے۔ جس کا کام یہ ہے کہ وہ بائبل کے مختلف زبانوں میں تراجم شائع کرتی ہے۔ یہ اب تک تقریباً ۴۰۰ زبانوں میں بیبل کروڑوں سے زیادہ بائبلیں مفت تقسیم کر چکی ہے۔

برٹش کالونیز (British Colonies) اس سے وہ ممالک مراد ہیں جو برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ کی حدود سے باہر واقع ہیں۔ نوآبادیوں میں سے بعض تو حکومت خود اختیاری رکھتی ہیں۔ مثلاً آسٹریلیا، کینیڈا، ٹرنسوال وغیرہ۔ بعض کو ادن نوآبادیاں ہیں۔

جہاں تاج اپنے نمائندے کے ذریعہ حکومت کرتا ہے۔ ایسی نوآبادیوں میں
لیگوس۔ سیرالیون ہیں۔ اس کے علاوہ برٹش سلطنت میں ڈینیڈا۔ نسی اور پرنسٹون
مالک بھی شامل ہیں۔ اول الذکر میں ہندوستان اور موخر الذکر میں مصر ہے جو حال
میں (۱۹۱۴ء) مالک محروسہ انگلستان میں داخل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ فوجی
اور بحری اسٹیشن ہیں جنہر برطانیہ قاض ہے۔ مثلاً جبرالٹر، مالٹا، عدن وغیرہ
یہ نوآبادیاں تو نقل وطن کرنے اور مالک میں آباد ہونے سے حاصل کی گئی ہیں جس
طرح سے کہ آسٹریلیا، یانتج سے جس طرح سے کہ کینیڈا۔ اور بعض مراعات کے
ذریعہ مثلاً جزیرہ قبرس۔ خود مختار نوآبادیوں میں برطانیہ عظمیٰ کے نمونے پر حکومت
قائم کی گئی ہے۔ بادشاہ کی بجائے وہاں ایک گورنر ہوتا ہے۔ جسے ہوم گورنمنٹ متقرر
کرتی ہے۔ اور جو کسی قانون کو مسترد کرنے پر پورا اختیار رکھتا ہے۔ کراؤن نوآبادیوں
پر گورنر حکمران ہیں۔ دفتر نوآبادیوں کی طرف سے ان کے یہاں احکام نافذ ہوتے
رہتے ہیں۔ یہ دفتر صرف نوآبادیوں کے انتظام کی خاطر قائم کیا گیا ہے۔ اس کا
افسر علیٰ وزیر ہوتا ہے جو لازمی طور پر وزارت کارکن ہوتا ہے۔

برگوماسٹر (Burgomaster) ہالینڈ یا بلجیم کا میجسٹریٹ۔

برو (Borough) شہر یا قصبہ جو پارلیمنٹ میں اپنا نمائندہ بھیجتا ہے۔

برلن کانگریس (Berlin Congress) جب عہد نامہ سین اسٹیفانو جس میں روس نے

ترکوں سے من مانی شرائط لکھوائی تھیں۔ شائع ہوا تو آسٹریا اور برطانیہ عظمیٰ میں ایک

بھرام مچ گیا۔ کیونکہ یہی سلطنتیں ایسی تھیں جنہیں ترکی سے تھوڑی بہت دلچسپی

تھی۔ چونکہ اس معاہدہ کی رو سے روس کو جزیرہ نمائے بلقان میں نمایاں قہر دار

حاصل ہو گیا تھا جو آسٹریا کو کسی طرح گوارا نہ تھا۔ اس لیے اس نے ان شرائط میں

ترمیم کرنے کی تجویز پیش کی جسے برطانیہ نے فوراً منظور کر لیا۔ روس نے ابتدا میں

ترمیم کرنے میں انکار کر دیا۔ لیکن جب اس معاملہ نے جنگ پیدا کرنے تک نوبت
 پہنچا دی تو روس نے بھی برطانیہ عظمیٰ کی طاقت سے خوف زدہ ہو کر تسلیم خم
 کر دیا۔ ترمیمات پہلے سے طو کر لی گئی تھیں۔ مگر باضابطہ طور پر ۱۳۱۱ء۔ جون ۱۸۷۸ء
 کو نمایندگان دول کا اجلاس برلن میں ہوا۔ اور ۱۳۱۱ء جولائی ۱۸۷۸ء کو ختم ہوا
 اس ایک مہینے میں کم و بیش ۲۰ جلسے ہوئے۔ پہلا جلسہ پرنس بیہارک کی صدارت
 میں ہوا تھا۔ ۱۳۱۱ء۔ اگست ۱۸۷۸ء کو تمام معاہدہ سلطنتیں نے عہد نامہ برلن کی
 تصدیق کر دی۔ اور معاہدہ سین اسٹینانو کی بجائے یہی قطعی قرار پایا۔ اس معاہدہ
 میں ۶۴ دفعات ہیں۔ مگر ضروری دفعات حسب ذیل ہیں:۔ دفعہ (۱۱) کی وجہ
 بلغاریا خود مختار قرار دیا گیا۔ مگر سلطان المعظم کا باج گزار رہا۔ دفعہ (۱۳) میں شرقی
 رومیلیا کے نام سے علیحدہ صوبہ بنایا گیا جو اگرچہ انتظامی لحاظ سے آزاد تھا مگر
 اس پر سلطان المعظم کا براہ راست فوجی اور سیاسی قبضہ رہا۔ دفعہ (۲۵) کی وجہ
 بوسینیا، ہزرگووینا کے صوبے بفرض انتظام آسٹریا ہنگری کے سپرد کیے گئے
 اور قیام امن اور تجارت کی حفاظت کی ذمہ داری آسٹریا کو دیا۔ فوجیں کھنچے
 اور بوسینیا کی ولایت میں تجارتی شرکوں کے بنانے کا اختیار دے دیا گیا۔ دونوں
 صوبوں پر آسٹریا نے ۱۸۷۸ء میں یعنی معاہدہ سے ۳۰ سال بعد قبضہ کر لیا۔ اور
 اپنی سلطنت میں انہیں ملا لیا۔ ۱۸۷۹ء میں دیگر دول عظمیٰ (انگلستان، فرانس،
 روس، جرمنی، اٹلی) نے اس الحاق کو باقاعدہ تسلیم کر لیا۔ سربیا کا بھی ان
 دونوں صوبوں پر دانت تھا۔ دفعہ (۲۶) میں مانٹی نیگرو کی آزادی تسلیم کی
 گئی۔ دفعہ (۲۹) میں یہ قرار پایا کہ مانٹی نیگرو کو کوئی جنگی جہاز یا جنگی جہتہ نہ
 رکھ سکیگا اور اینٹی واری کی بندرگاہ اور مانٹی نیگرو کے دیگر سمن روں میں تمام
 اقوام کے جنگی جہاز داخل نہ ہو سکیں گے۔ نیز یہ کہ جھیل اور ساحل کے درمیانی

قلعوں کو ہمارا کر دیا جائے گا۔ دفعہ (۳۴) میں سر دیا کو آزاد تسلیم کیا گیا۔ دفعہ
 (۳۳) میں اردمان، قارص اور باطوم روس کے حوالے کیے گئے۔ اور روس حلفیہ
 لیا گیا کہ وہ باطوم کو صرف تجارتی بندرگاہ رہنے دیگا۔ اور اسے قلعہ بند نہیں کرے گا
 دفعہ (۶۱) میں باب عالی نے بغیر کسی مزید توقف کے مقامی ضروریات کے لحاظ سے
 صوبہ آرمینیا میں اصلاحات نافذ کرنے کا وعدہ کیا۔ اور ساتھ ہی آرمینی باشندوں کو
 کروڑوں کی دستبرد سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لیا۔ دفعہ (۶۳) میں یہ قرار پایا گیا کہ
 کہ معاہدہ پیرس (۳۰ مئی ۱۸۵۶ء) اور معاہدہ لندن (۲۱ مئی ۱۸۵۷ء) کی جن
 دفعات کو اس عہد نامہ نے برقرار رکھا ہے۔ اور ان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی
 بدستور اس عہد نامہ کے بعد قائم و برقرار رہیں گی۔ اس کانگریس نے تاوان کے
 متعلق کچھ فیصلہ نہیں کیا، بلکہ صرف اس قدر لکھا کہ جب تک ترکی کے جنگ پیشتر کے
 قرضے ادا نہ ہو جائیں اس وقت تک روس کو نقد تاوان جنگ کا مطالبہ نہیں کرنا
 چاہیے۔ سین اسٹیفانو کے معاہدے میں روس نے یہ دیکھتے ہوئے کہ ترکی اس قدر
 بھاری نقد ادا نہ کر سکیگا۔ کچھ تاوان کے عوض یورپ اور ایشیا کے بعض شہر لینے
 قبول کر لیے تھے۔ برلن کانگریس نے ان شہروں میں سے دو تین کو خارج کر کے
 باقی روس کو دلوادے۔ روس نے شہروں کے علاوہ بعد میں جو نقد تاوان ترکی
 سے بالاقساط لیا۔ اسکی مقدار اتنی کروڑ پچاس لاکھ فرانک (ایک فرانک دس آنہ کا
 ہوتا ہے) تھی۔ وروانیال اور باسفورس کے متعلق دول عثمانی کے نمائندوں نے
 ۱۸۴۱ء و ۱۸۵۶ء اور ۱۸۷۸ء کے معاہدوں کو درست قرار دیا۔ اور یہی وہ معاہدہ
 ہیں۔ جن کی رو سے کوئی جنگی جہاز سلطنت عثمانیہ کی مرضی کے بغیر ان آبنائوں میں
 سے نہیں گزر سکتا۔ نیز ترکی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جو وقت چاہے وروانیاں کو بند
 کر دے۔ اس کانفرنس میں انگلستان کی طرف سے لارڈ بیکنفیلڈ اور لارڈ سالسبری

شریک ہوئے تھے۔ لارڈ سالبری نے کانگریس میں ترکی کی امداد کرنے کے وعدہ پر جزیرہ قبرس ترکوں سے لیدیا۔ اور اسکے عوض ۲۹ ہزار پونڈ سالانہ دینا منظور کر لیا۔ ۱۸۷۸ء سے لیکر نومبر ۱۹۱۴ء تک یہ جزیرہ انگلستان کے زیر انتظام تھا لیکن ترکی سے جنگ چھڑنے پر نومبر ۱۹۱۴ء میں اسے سلطنتِ انگریزی میں ملا لیا گیا۔

بریگیڈ (Brigade) ایک بریگیڈ میں چار بتالین ہوتی ہیں جن کی مجموعی تعداد چار ہزار آدمیوں کی ہوتی ہے۔ رسالہ کا بریگیڈ تین رجمنٹوں کے مساوی ہوتا ہے۔ امداد کی مجموعی طاقت ۱۶۰۰۔ آدمیوں کی ہوتی ہے۔ میدانی توپ خانہ کے بریگیڈ میں تین باتریاں اور ۷۸۔ آدمی ہوتے ہیں۔ رسالہ کے توپ خانہ کا ایک بریگیڈ دو باتریوں پر مشتمل ہوتا ہے جن کی کل قوت ۶۷۰ سپاہیوں کی ہوتی ہے۔

بشپ (Bishop) گرجا کا ایک اعلیٰ عہدہ دار۔ چرچ آف انگلینڈ میں ۳۶ بشپ ہیں جو بادشاہ اور وزیر اعظم کے مشورے سے مقرر کیے جاتے ہیں۔ ان میں سے دو آرک بشپ ہیں بڑے بشپوں کی سالانہ تنخواہیں حسب ذیل ہیں (۱) آرک بشپ آف کنسٹنٹین ۱۵ ہزار پونڈ (۲) آرک بشپ آف یارک ۱۰ ہزار پونڈ۔ (۳) بشپ آف لندن ۱۰ ہزار پونڈ (۴) بشپ آف ڈرہم ۷ ہزار پونڈ (۵) بشپ آف ڈیونشیر ۷۵۰۰ پونڈ (۶) بشپ آف ایلی ۵۵۰۰ پونڈ (۷) بشپ آف ہاتھ و (۸) بشپ آف ویلز و (۹) بشپ آف گلفورڈ (۱۰) بشپ آف سالبری اور (۱۱) بشپ آف ڈورسٹر کی تنخواہیں پانچ پانچ ہزار پونڈ (۱۲) بشپ آف راجسٹر ۴۵۰۰ پونڈ (۱۳) بشپ آف سوڈرو (۱۴) بشپ آف مین ۱۷۰۰ پونڈ وغیرہ وغیرہ۔ نو آبادیوں میں ۹ بشپ ہیں۔

بلقان لیگ (Balkan League) سربیا، مانیٹو نیگریو، بلغاریا اور یونان کا پولیشکل اتحاد جس نے اصلاحات مقدونیہ کے نفاذ کرنے کے بہانہ سے ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۳ء میں سلطنت عثمانیہ سے کامیاب جنگ کی۔ اس جنگ کے ختم ہوجانے کے بعد مال غنیمت کی تقسیم کی متعلق خود

اتحادیوں میں پہلے سے زیادہ خوفناک جنگ واقع ہوئی۔ اور جس سے سلطنت عثمانیہ نے اپنے قدیم دارالخلافہ ایڈریانوپل پر قبضہ کر کے فائدہ اٹھایا۔ دوسری جنگ بلقان کے باعث اب یہ اتحاد ٹوٹ گیا ہے۔ یہ اتحاد روس اور اٹلی کی تحریک پر قائم ہوا تھا۔

بلقان کمیٹی (Balkan Committee) یہ کمیٹی جنگ بلقان سے پیشتر قائم ہوئی تھی۔ اور اسکا مقصد ترکوں کی مخالفت کرنا اور جزیہ تہائے بلقان کے رہے سے حصہ کو ترکوں کی حکومت سے نکلوانا ہے۔ سٹرنوئل کبشن جنہوں نے حال میں "بلغاریا کے ساتھ" کتاب بھی تصنیف کی تھی۔ اور جو ممبر پارلیمنٹ بھی ہیں، اس کمیٹی کے صدر ہونے کے ہیں۔ یہ کمیٹی ترکی کے متعلق سٹرنوئل ای گلیڈسٹون کے خیالات کو زندہ رکھنے کی غرض سے قائم ہوئی تھی +

بلیک بک (Black Book) وہ سرکاری کتاب جس میں سزا پانے والے اشخاص کے نام درج ہوتے ہیں یہ کتاب کالے سرورق میں بندھی ہوئی ہے +

بلو جیکٹ (Blue-jackets) بحری سپاہی یعنی وہ سپاہی جو جہازوں میں رہتے ہیں اور ساحل پر توپوں کی آڑ میں اترتے ہیں +

بلو بک (Blue Book) پارلیمنٹ کی شائع کردہ رپورٹیں اور کاغذات جو نیلے سرورق کے ساتھ طبع کی جاتی ہیں۔ انگلستان کی پارلیمنٹ نے اپنے کاغذات شائع سے شائع کرنے شروع کیے ہیں۔ فرانس کی پارلیمنٹ زرد سرورق کے ساتھ، جرمنی اور ہنگری کی سفید، اٹلی کی سبز اور اسپین کی سرخ سرورقوں کے ساتھ اپنے سرکاری کاغذات شائع کرتی ہے +

بلوکیڈ (Blockade) ناکہ بندی۔ متخاصمین میں سے جسکا بیڑہ مضبوط ہوتا ہے وہ دوسری برسر جنگ سلطنت کی بندرگاہوں تک کسی غیر جانب دار سلطنت کا جہاز جانے نہیں دیتا +

بلیئرڈز (Billiards) ایک انگریزی کھیل ہے جو تطیل میں پرکیندوں سے کھیلا جاتا ہے۔
 بم پروف (Bomb-proof) ایک ایسا مکان جس میں گولہ داخل نہ ہو سکے۔ ایسے مکان کو گولہ
 کی آگ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ میدان جنگ میں قیسر کیلئے ایسے ہی عارضی مکان بنائے جاتے ہیں۔
 بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن (Boy-Scouts Association) اس انجمن کا
 مقصد (جو شاہی چارٹر کے ذریعہ قائم کی گئی ہے) یہ ہے کہ لڑکوں میں اعلیٰ شہریت کے
 جذبہ کو ان کے اخلاق سنوار کر ترقی دیا جائے۔ ان میں قوت مشاہدہ، اطاعت اور خود اعتمادی
 پیدا کی جائے۔ انہیں وفادار بنایا جائے۔ اور ایسے کام سکھائے جائیں جو ان کے اپنے
 لئے اور دوسروں کے لئے مفید ہوں۔ اس ایسوسی ایشن کا مقصد سیاسی یا فوجی
 نہیں ہے۔ انگلستان اور برٹش نوآبادیوں میں اس کے دو لاکھ سے زیادہ ممبر ہیں۔ اور
 اس کا صدر دفتر لندن میں واقع ہے۔ اسی قسم کی ایک ایسوسی ایشن حال ہی میں عورتوں کے
 لئے بھی قائم کی گئی ہے۔ جس کا نام "گئریل گائیڈز" (Girl Guides) ہے۔ اس کا مقصد
 لڑکیوں کو یہ بتانا ہے کہ وہ کس طرح سے آپ اپنی امداد کرنے والی، بشاش اور خوشحال
 عورت بن سکتی ہیں۔ نیز یہ کہ وہ کس طرح سے اپنے گروں کو اچھا رکھ سکتی ہیں۔ اور کون سے
 طریقوں سے وہ بچوں کو اچھا بنا سکتی ہیں۔ جنگ یورپ کے شروع ہونے پر "بوائے اسکاؤٹس"
 نے قاعدہ اور ممبرانک بہت مفید کام انجام دیئے ہیں۔ اس انجمن نے "ٹیٹریٹوریل" فوج
 کی بھی مختلف طریقوں سے امداد کی ہے۔ محکمہ جنگ نے "بوائے اسکاؤٹس" کی ایسوسی ایشن
 کو غیر مصافی انجمن تسلیم کر لیا ہے۔ براعظم یورپ میں فرانس اور بلجیم کے "بوائے اسکاؤٹس"
 نے اسی طریقہ سے فوج کی بہت عمدہ خدمات انجام دی ہیں۔ مثلاً فرانسیسی شہزوں
 میں اسکے ممبروں نے برٹش اور بلجی سپاہیوں کو راستہ بتایا اور ایک مقام سے دوسرے
 مقام تک لیجانے میں رہبری کی۔

پورٹ آف ایڈمیرلٹی (Board of Admiralty) گورنمنٹ کا وہ محکمہ جو تمام بحری علامات

دفتر دار ہوتا ہے۔ بورڈ کے چھ ممبر ہوتے ہیں جنکا ہیڈ لازمی طور پر وزارت کارکن ہوتا ہے۔
بورڈ آف ایگریکلچر (Board of Agriculture) یہ بورڈ زراعت انگلستان میں ۱۸۸۹ء

میں قائم ہوا تھا۔ اور پریزیڈنٹ کونسل، فرسٹ کمشنر خزانہ، وزیر خزانہ، وزیر
 اسکاٹ لینڈ اور دیگر مقرر کردہ اشخاص پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے بیشتر فرائض میں سے
 چند یہ ہیں:- زراعت اور جنگلات کے متعلق معلومات بہم پہنچانا، اور جانوروں کو بیماری
 سے محفوظ رکھنا، زراعتی امداد و شمار شائع کرنا۔ اور وہابی کیڑوں کی روک تھام کرنا وغیرہ

بورڈ آف ٹریڈ (Board of Trade) سرکاری محکمہ تجارت سے متعلق ہے۔ یہ

نہروں، ٹریموے، جہاز رانی، بندرگاہ و لائٹ ہاؤسز کی نگرانی اسی محکمہ کے سپرد
 ہے۔ سکوٹ، اوزان، جو ائمنٹ اشاک کمپنیوں، ٹریڈ مارکس، کاپی رائٹ وغیرہ
 کے معاملات کا انصرام ہی محکمہ کرتا ہے۔ اسکا پریزیڈنٹ ممبر وزارت ہوتا ہے

انگلستان میں یہ محکمہ ۱۸۵۴ء میں قائم ہوا تھا۔

بورس (Bourse) صرافہ جہاں سوداگر تجارتی معاملات کے لیے جمع ہوتے ہیں تبادلہ
 سکے جات کا بیج +

بوسفورس (Bosphorus) قسطنطنیہ (دار الخلافۃ العالمیہ) کی دوسری

حفاظت براہ سمن در دروانیال کے علاوہ بوسفورس ہے۔ جس کے دونوں جانب
 قلعوں کی قطاریں چلی گئی ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ تنگناے آب دروانیال سے
 زیادہ مضبوط اور مستحکم خیال کیجاتی ہے۔ مشہور قلعوں کے نام رومیلی اور اناطولی
 ہیں۔ اسی آبائے کے شمال جنوب میں خشکی ہے۔ اور مشرق میں بحیرہ اسود اور
 مغرب میں بحیرہ مارمورا ہیں۔ اسکی لمبائی ۷۰ میل اور چوڑائی بعض جگہ دو میل ہے
 اور بعض جگہ نصف میل ہے۔ ترکی حکومت کی رضا مندی کے بغیر کوئی غیر ملکی
 مصافی جہاز اس راستہ سے نہیں گزر سکتا۔ بوسفورس سے پہلی کی تجارت میں شکی کو

ہر سال ۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپے حاصل ہوتے ہیں +

بونس (Bonus) خاص انعام جو منخواہ کے علاوہ دیا جاتا ہے +

بوئر (Boer) ہالینڈ کے وہ لوگ جو کیپ ٹاؤن چلے گئے ہیں اور جو زیادہ تر زراعت پیشہ ہیں +

بوئر وار (Boer War) یہ جنگ اکتوبر ۱۸۹۹ء سے شروع ہو کر مئی ۱۹۰۲ء تک ہی

بوئروں نے عرصہ تک انگریزوں کا مقابلہ کیا۔ بالآخر برٹش گورنمنٹ کے زیرِ سیادت

خود اختیاری حکومت کرنیکے وعدہ پر اطاعت کرنی منظور کر لی۔ لارڈ رابرٹس انجمنی

اور موجودہ وزیر جنگ لارڈ کچنر بھی اس مہم پر بھیجے گئے تھے +

بی ایم (Bachelor of Medicine) ڈاکٹری کا بی اے۔ بالغ الطب +

بپٹسٹ (Baptist) ریفا ریشن کے وقت یہ فرقہ ظہور میں آیا تھا۔ آج کل تمام

پراٹسٹنٹ دنیا میں اس فرقہ کے پیرو بھیلے ہوئے ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد ۶ لاکھ

کے قریب ہے +

بیرام (Bairam) یہ ترکی لفظ ہے جسکے معنی "یتیم مار" کے ہیں۔ قربان بیرام (عبید اللہ)

اور شکر بیرام (عبید اللہ) ہے +

بیرسٹر (Barrister) اس وکیل کو کہتے ہیں جسے وکالت کی ڈگری ولایت سے حاصل کی ہو

بیرسٹر کو انگلستان کی عدالت میں بھی وکالت کرنے کا حق حاصل ہے +

بیرن (Baron) انگلستان کا ایک اعزاز جو نائٹس آف پیئرز میں سب سے اونچی ہوتا

ہے۔ بعض حالتوں میں یہ موروثی بھی ہو جاتا ہے +

بیرونٹ (Baronet) سب سے اونچے درجہ کا لقب جو انگلستان میں موروثی ہے

جیمز اول نے اس خطاب کو قائم کیا تھا۔ تجارت، صنعت اور سیاسیات میں نام

پیدا کرنے والے شخص کو بالعموم یہ خطاب دیا جاتا ہے۔ جیمز اول نے بیرنٹ کی تعداد

دو سو مقرر کی تھی۔ مگر اب برطانیہ غلطے میں ان کی تعداد ایک ہزار سے متجاوز ہو گئی ہے۔
خطاب پانے والے سے ۵۰ ہزار روپیہ لیا جاتا ہے +

بیرونٹی (Baronetcy) ایک موروثی خطاب ہے۔ جسکی ابتدا جیمز اول نے سال ۱۶۱۹ء
میں کی تھی۔ نام سے پیشتر "سر" لکھا جاتا ہے۔ اور اسکی بیوی "لیڈی" کہلاتی ہے۔
بیس (Base) مستقر۔ یعنی وہ اسٹیشن جہاں جنگی جہازوں۔ تحت البحروں اور دیگر
ہوائی جہازوں کے لیے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا ہو۔ یہ مقام مضبوط استحکام سے
محفوظ ہوتا ہے۔ اور یہاں سے فوج کے متعلق کارروائی بھی کیجا سکتی ہے۔ اور یہیں
دعا و حرب بھی حاصل کیے جاتے ہیں +



پادشاہم چوق یشا۔ ترکی قومی نعرہ ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سلطان المعظم کو عرصہ
دراز تک سلامت رکھے +

پارٹی (Party) جماعت یا طبقہ +

پارلیمنٹ (Parliament) انگریزی مجلسِ واضع قوانین جو دارالعوام اور دارالخواہیں
پر مشتمل ہے۔ (دیکھو نظام حکومت انگلستان) +

پارلیمنٹری کمیشن (Parliamentary Commission) وہ خاص جماعت جسے پارلیمنٹ
نے کسی اہم معاملہ کی تحقیقات کے لیے مامور کیا ہو۔ نیز وہ جماعت جو قوانین میں ترمیم
کرنے یا انکے بنانے میں پارلیمنٹ کو مشورہ دے۔ ان منتخب شدہ اشخاص کو رائل
کمشنر "کہا جاتا ہے +

پاس بک (Pass Book) وہ کتاب جو تاجر اور اسکے خریدار کے درمیان رہتی ہے۔ اور جس میں
قرض کے اندراجات درج ہوتے ہیں +

پاسپورٹ (Passport) پروانہ راہداری۔ وہ سرٹیفکیٹ جو ایک غیر ملک میں جان

مال کی حفاظت اور ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کرنے کی غرض سے ہمراہ لیجانا پڑتا ہے۔
پاشا (Pasha) ترکی گورنر۔ ترکی میں وزیر کو بھی پاشا کہتے ہیں۔ پاشا ایک خطاب بھی ہے جو ملکی اور
غیر ملکی باشندوں کو دیا جاتا ہے۔

پراکسی (Proxy) ایک شخص کا دوسرے کو یہ رائے دینا کہ وہ اسکی بجائے رائے یا ووٹ دیدے
قائم مقام۔ ۱۸۶۸ء سے انگلستان میں یہ رسم بن ہو گئی ہے۔ اور اب کوئی پیئر دوسرے
کی بجائے ووٹ نہیں دے سکتا۔

پرنسپل (Principal) کالج کا افسر علی۔
پروٹیکٹوریٹ (Protectorate) ایک ایسا ملک جو دوسرے کی حفاظت میں ہو۔ محض
سلطنت ہی اسکے خارجہ معاملات کا انصرام کرتی ہے۔ اور ملک کے اندرونی نظام
حکومت میں بھی شریک رہتی ہے۔ مثلاً مصر۔ جسکے خارجہ تعلقات انگریزوں کے ذریعہ
طے پاتے ہیں۔ اور ساختہ ہی انہیں نظم و نسق میں بھی حصہ ملا ہوا ہے۔

پروکلیمیشن (Proclamation) پبلک اطلاع۔

پرووووسٹ (Provost) کالج کا پرنسپل۔ اسکاٹ لینڈ کا چیف مجسٹریٹ۔

پرائز کورٹ (Prize Court) مال غنیمت کا فیصلہ کرنے والی عدالت۔

پرائیویٹیر (Privateer) وہ جہاز جو کسی پرائیویٹ شخص کی ملکیت ہو اور جسے

گورنمنٹ نے اختیار دے رکھا ہو کہ وہ دشمن کے جہازوں پر حملہ کرے اور لوٹ لے۔

پرنس آف ویلز نیشنل ریلیف فنڈ (Prince of Wales National Relief Fund)

انگلستان میں جو جنگ یورپ میں ۵۔ اگست ۱۹۱۴ء کو شریک ہوا تھا۔ اور اس کے

شریک ہونے کے دو ہی دن بن یعنی ۷۔ اگست ۱۹۱۴ء کو پرنس آف ویلز نے جنگ

کی لا متناہی مصائب کا خیال کر کے اخبارات میں ایک چھپی شائع کرائی۔ جس میں ایک قومی

فنڈ قائم کرنے اور خود اسکا خزانہ بنایکے متعلق اطلاع دی گئی تھی۔ اس چھپی میں

تمام صاحب استطاعت اصحاب کے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اس فنڈ میں روپیہ دیکر مصائب کو ہلکا کرنے کی کوشش کریں۔ فنڈ قائم ہوتے ہی اس دھڑے کے ساتھ روپیہ آنا شروع ہوا کہ اسپیل سے ایک ہی ہفتہ کے اندر ۱۰ لاکھ پونڈ جمع ہو گیا۔ ۱۸۔ نومبر کو اسکی میزان ۳۸ لاکھ ۵۹ ہزار پونڈ تک پہنچ گئی۔ اس وقت سے لیکر ایک اس رقم میں نہایت معقول اضافہ ہوا ہے۔ ۱۰۔ نومبر ۱۹۱۲ء کو اعلان کیا گیا تھا کہ اس رقم میں سے اب تک ۹ لاکھ ستر ہزار پونڈ کی رقم سول اور فوجی اشخاص کی مصائب ہلکا کرنے میں صرف کی گئی ہے۔ اس فنڈ کی مقدار اب ۲۷ کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔

پریڈ (Parade) قواعد کے واسطے آرہے ہو کر کھڑے ہونا۔ مجازاً وہ میدان جہاں قہار کی جاتی ہے۔

پریس ایکٹ (Press Act) دیکھو قانون مطبعہ ہند۔

پریمیر (Premier) صدر عظم۔ انگلستان کا وزیر اعظم۔

پریزیڈنٹ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ انتظامی اور انوکھ معاملات کا افسر اعلیٰ۔

پریزیڈنٹ چار برس کے لیے منتخب ہوتا ہے۔ اسکے لیے ضروری شرط یہ ہے کہ وہ ریاستہائے

متحدہ کا باشندہ ہو۔ اور کم سے کم اسکی عمر ۳۵ سال کی ہو اسکے اختیارات بہت وسیع ہوتے

ہیں۔ اور وہ سینٹ کے دو تہائی ممبروں کی رائے و مشورے سے معاہدے کر سکتا ہے

کانگریس کے مسودات منظور کرنے پہلے پریزیڈنٹ کی رضامندی یعنی ضروری ہے

لیکن کانگریس دو تہائی ممبروں کی رائے سے پریزیڈنٹ کی رائے کے خلاف کر سکتی ہے۔

پروٹسٹنٹ ازم (Protestantism) عیسائیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو کیتھولک مذہب

والوں کی طرح اودام باطلہ کا قائل نہیں۔ یہ سولہویں صدی میں اصلاح مذہب کے

بعد ظہور پذیر ہوا تھا۔ (دیکھو ریفارمیشن)۔

پروکشن (Protection) اس لفظ کے معنی "حفاظت" کے ہیں یہ تجارتی اصطلاح ہے

اور اس نظام سے مراد ہے جس کے رو سے اس ملک کی خاص صنعت کو غیر ملکی مقابلہ سے محفوظ کرنے کے لئے غیر ملکی اشیاء کی درآمد پر محصول لگا دیا جائے *

پریوی کونسل (Privy Council) بادشاہ کی پرائیویٹ کونسل جو انتظامی امور میں اسے مشورہ دیتی ہے۔ اس کے ممبر کو "پریوی کونسلر" کہتے ہیں۔ اور وہ رائٹ آفیسر کے

لقب سے ممتاز ہوتا ہے۔ وزارت کے تمام ممبر پریوی کونسلر ہوتے ہیں۔ یہ کونسل سلطنت کے بہترین اشخاص پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور اسے سب سے بڑی عدالت اپیل

سمجھا جاتا ہے۔ اس غرض سے اس کے ساتھ ایک عدالتی جڈیشل کمیٹی بھی ہوتی ہے جو کونسل کا لارڈ پرنسپل بلحاظ مداح پانچواں سرکاری افسر ہوتا ہے *

پونچ (Punch) انگلستان کا ایک با تصویر مذاقیہ اخبار جو ششہرے شائع ہوتا ہے۔ یہ اخبار ملک کی زبان سمجھا جاتا ہے۔ اور بہت مشہور اور سرورعزیز اخباروں میں اس کا شمار ہوتا

ہے۔ ہفتہ وار ہے *

پوسٹ آفس (Post Office) ڈاک خانہ۔ گورنمنٹ کا محکمہ جو چھپیاں وصول اور انہیں منزل مقصود تک پہنچانے کے فرائض انجام دیتا ہے۔ اس کا افسر اعلیٰ پوسٹ ماسٹر اور اس کے بڑا افسر پوسٹ ماسٹر جنرل ہوتا ہے *

پوسٹل یونین (Postal Union) ڈاک خانہ کے مقاصد کو ترقی دینے کی غرض سے دنیا کی کئی ایک تمدن اقوام نے آپس میں ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس پر ششہرے میں دستخط ہوتے

پوسٹ مارٹم (Post-Mortem) اس کے لفظی معنی موت کے بعد ہیں اور مراد یہ لیجاتی ہے کہ مریض کی موت کے بعد اس کے جسم کا طبی امتحان کرنا *

پونڈ (Pound) سونے کا ایک سکہ جس کی قیمت مختلف ممالک میں مختلف ہوتی ہے۔ ہندوستان میں اس کی قیمت پندرہ روپیہ مقرر ہے۔ ترکی پونڈ کی قیمت تیرہ روپے آٹھ آنے ہوتی ہے۔ مصری

پونڈ پندرہ روپے تین آنے ۹ پائی کا ہوتا ہے *

پیریج (Peerage) دارالخوایں کے ممبر جن میں ڈیوک، مارکوئیس، ارل، وائی کونٹ اور
یرن ہوتے ہیں +

پی ایچ ڈی - (Ph. D.) ڈاکٹراف فلاسفی - فلسفہ کی اعلیٰ ترین ڈگری +
پٹرول (Patrol) سپاہیوں کی جماعت جو سرخ لگانے یا فوری حملہ کے خلاف بطور حفاظت کے
استعمال کی جاتی ہے +

پسیفٹ (Pacifist) امن پسند جماعت جو جنگ کو بہت بُرا سمجھتی ہے۔ ہر ملک میں
اس فرقہ کے تھوڑے بہت حامی پائے جاتے ہیں +

پیاسٹر (Piastre) جزیرہ قبرس، طرابلس، مصر، مراکش اور ترکی کا سکہ۔ قبرس میں
اسکی قیمت ایک آنہ چار پائی ہے۔ طرابلس میں اسکی قیمت دو آنے ایک پائی ہے۔ مصر
میں اسکی قیمت ڈھائی آنے۔ مراکش میں دو روپے چار آنے اور ترکی میں دو آنے ہیں +
پی ایم جی (P. M. G.) پوسٹ ماسٹر جنرل +

پن اسلامزم (Pan Islamism) تمام دنیا میں مذہب اسلام پھیلانے اور خلافت سے
مذہبی تعلقات زیادہ کرنے کی تحریک۔ گزشتہ دنوں میں اس تحریک کو سیاسی جامہ پہنانے
کی کوشش کی گئی ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ پن اسلامزم بالکل ایک مذہبی اور علمی تحریک ہے
بعض یورپین ممالک میں اس تحریک کا یہ مطلب نکالا ہے کہ اسلام عیسائی یورپ کو
پھیلنے کے ارادہ سے مجتمع ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ ترکی اس خیالی تحریک کا بانی
مبانی سمجھا جاتا ہے۔ اس غلط عقیدے کی بدولت پہلے اٹلی کے حملہ طرابلس اور پھر
جنگ بلقان کے ذریعہ ترکی کی طاقت کو توڑ دیا گیا ہے۔ اگر یورپ میں یہ عقیدہ پھیلتا
تو اسلامی ممالک ہر دستہ دوسے محفوظ رہتے۔ ہندوستان میں بھی اس تحریک کا مستقبل
بالکل مذہبی، علمی اور اقتصادی خیال کیا جاتا ہے۔ پن ایک یونانی دیوتا ہے جو جنگ
میں ہر جگہ موجود رہتا ہے +

بین اسلامک سوسائٹی (Pan-Islamic Society) آٹھ دس سال ہوئے۔ اس نام سے

ایک سوسائٹی کی بنیاد ڈاکٹر عبداللہ المامون السہروردی اور مسٹر مشیر حسین قزوینی
بیرسٹرائٹ لا کے ہاتھوں پڑی تھی۔ اسکے سرپرست اعلیٰ سابق سلطان ترکی سلطان
عبدالحمید خاں تھے۔ اس سوسائٹی کا منشا یہ تھا کہ مسلمانوں کے لئے تعلیمی ترقی کے
وسائل مہیا کیے جائیں، مسلمانوں کے خیالات کی اصلاح کی جائے۔ نیز رہے سب سے
اسلامی ممالک کو مذہبی اخوت اور اتحاد و اخوت کی لڑی میں منسلک کر دیا جائے۔ یہ سوسائٹی
غالباً اب کوئی وجود نہیں رکھتی۔

بین سلاو فرم (Pan-Slavism) دنیا بھر میں سلاوی قوم کی حکومت یا تمام سلاوی قوم کو

ایک حکومت کے ماتحت لانے کی تحریک سلاوی قوم کے افراد زیادہ تر پولینڈ
سربیا، بلغاریا، رومانیہ، اور روس میں پائے جاتے ہیں۔ روس اس قوم کا پشت پنا
سمجھا جاتا ہے۔ گزشتہ کئی سال سے سلاوی باشندوں کا جرمنی اور آسٹریا میں بھی خاصا
نور ہو گیا ہے۔ یہ تحریک بالکل سیاسی ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ سارے سلاوی باشندوں
کو ایک سلطنت (روس) کے ماتحت لایا جائے۔ زار متوفی نے کروڑوں روپیہ خرچ
کر کے ترکی کے سلاوی باشندوں کو آزاد کرایا۔ اور پھر انکی چھوٹی چھوٹی سلطنتیں قائم
کرادی ہیں۔

پیس کانفرنس (Peace Conference) کانفرنس امن۔ زار روس نے ۲۴-گست ۱۸۶۸ء

کو جو تحریک بین مطلب پیش کی تھی کہ تمام اقوام باہم جمع ہو کر دنیا میں امن رکھنے کے
مسئلہ پر بحث کیا کریں، اس کا نتیجہ یہ نکلا تھا کہ پہلی پیس کانفرنس بمقام ہیگ ۱۸۹۹ء
میں منعقد ہوئی۔ اور اسکا اجلاس ۱۸-مئی سے ۲۹-جولائی تک ہوتا رہا۔ اس میں چھپیس
قوموں کے نمائندے شریک تھے۔ ۲۹-جولائی کو معاہدہ امن پر ۱۶ طاقتوں کے دستخط
ہوئے۔ اس معاہدے کی وجہ سے "ہیگ ٹریبیونل" قائم کیا گیا جس میں ہر سلطنت نے

مستقل ثالثانہ عدالت میں شریک ہونے کے لیے چھ نمائندے بھیجے منظور کیے
اس ثالثانہ عدالت کا سب سے بڑے فرائض یہ قرار پائے کہ وہ آئندہ متخاصمین کو یہ یاد
دلادے کہ تنازعات کا فیصلہ پر اس طریقوں سے بھی کیا جاسکتا ہے۔ اور ساتھ ہی
ان مسائل کے متعلق فیصلہ کرے جو اس عدالت میں پیش کیے جائیں۔ دوسری
پیس کانفرنس جن میں ۴۴۔ اقوام کے نمائندے شریک تھے۔ شلہ او میں بمقام ہیگ
منعقد ہوئی۔ یہ اجلاس ۱۵۔ جون سے ۱۸۔ اکتوبر تک ہوتے رہے۔ ان جلسوں
میں قانون جنگ کے متعلق بعض امور کا فیصلہ کیا گیا۔ تیسری پیس کانفرنس ہیگ
میں ۱۹۰۷ء میں منعقد ہوگی +

پینی۔ (PENNY) ایک آنہ۔ انگلستان کا ایک سکہ ہے +

ت

تاوان (Indemnity) وہ رقم جو مفتوح یا شکست خیز وہ سلطنت فاتح کو دیا کرتی ہے
تجارتی معاہدہ۔ وہ قومی معاہدہ جو دو ممالک کے درمیان باہمی تجارت کو ترقی دینے اور انہیں
آسانیاں اور سہولتیں پیدا کرنے کی غرض سے کیا جائے +

توازن قوت (BALANCE OF POWER) یورپین سیاسیات میں "توازن قوت" کا خیال تھا
شہرت رکھتا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ دول غلطے میں سے کسی کو ایک دوسرے کے
مقابلہ میں بہت زیادہ طاقتور نہ بننے دیا جائے۔ یہ خیال سو لہویں صدی عیسوی میں
پیدا ہوا تھا۔ مابعد کی صدیوں میں یورپ میں دو سیاسی گروہ (اتحاد ثلاثہ اور اتحاد
ثلاثہ) پیدا ہو گئے ہیں جو توازن قوت کو برقرار رکھتے ہیں۔ اتحاد ثلاثہ جنگِ انڈو چین
کے بعد اور اتحاد ثلاثہ بیسویں صدی کے آغاز میں قائم ہوا۔ +

تومان ... سونے کا سکہ جس کی قیمت چھ روپے ہوتی ہے۔ ایران میں رائج ہے +

تھیوری (Theory) قیاس۔ نظریہ +

ط

ٹارپیڈو بوٹ (Torpedo Boat) ایک قسم کی تحت البحر کشتی جو جارحانہ مقاصد کے

لیئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں گن گاٹن اور دیگر آتشگیر مادے ہوتے ہیں۔ اور

مکرتے ہی پھٹ جاتے ہیں۔ اس میں نقل و حرکت کے لیے بھی سالہ موجود ہوتا ہے

اس کا سو جہاں آسٹریں بیرٹ کا ایک افسر لیو پس ہے جس نے اس ایجاد کو ایک انگریز

انجینئر اسٹ ہیٹ کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ تمام دنیا میں اسٹ ہیٹ کی ٹارپیڈو کشتیاں

مستعمل ہوتی ہیں۔ سوائے جرمنی کے جو ایشوارٹسکاٹ (Achwartskopf) کے

نمونہ کی استعمال کرتا ہے۔ فرانس میں بعض کشتیاں کرو سو کا کارخانہ بناتا ہے اور

امریکہ میں بلس لیوٹ کمپنی بناتی ہے۔ ان سب ٹارپیڈوؤں میں کوئی امتیازی فرق

نہیں۔ اس کی لمبائی ۴۴ فٹ سے ۱۹ فٹ اور اس کی گولائی ۱۶۔ انچ سے ۲۰۔ انچ تک

ہوتی ہے۔ اس کشتی میں چھ حصے ہوتے ہیں۔ اس غرض سے کہ کہیں آتشگیر مادہ

ہاتھ ہی میں نہ پھٹ جائے۔ اس میں ایک سیفٹی پن (Safety Pin) لگا

ہوا ہوتا ہے۔ اور جب تک اسے نہ نکالا جائے وہ نہیں پھٹتا۔ اس کی قیمت ۶۰۰ پونڈ

سے لیکر ۱۲۰۰ پونڈ تک ہوتی ہے۔ اور اس لیے اس کا استعمال کرنا جنگ کو بہت زیادہ

قیمتی بنا دیتا ہے۔ ٹارپیڈو بوٹ کے حملہ سے جہاز کو مطلق پناہ نہیں۔ سوائے

اس کے کہ اگر موقع ملے تو غوری نقل و حرکت سے جہاز بچ سکتا ہے۔

ٹامی اٹکینس (Tommy Atkins) انگریزی پرائیویٹ سپاہی +

ٹائل (Tile) چین کا سکہ جس کی قیمت ایک روپیہ پندرہ آنے ہو +

ٹائمز آف انڈیا۔ ہندوستان کا مشہور روزانہ اخبار جو بمبئی سے نکلتا ہے اور ایک آنہ میں فروخت

ہوتا ہے۔ اس کا ہفتہ وار با تصویر ایڈیشن ۴ میں بکتا ہے +

ٹائمز آف لندن۔ لندن کا یہ مشہور اخبار ۱۷۵۵ء سے نکلتا ہے۔ اس کا ابتدائی نام "لندن

ڈیلی یونیورسل رجسٹر تھا۔ ۱۸۸۰ء میں اسکا نام "ٹائمز" رکھا گیا۔ ۱۸۰۳ء سے

اسکے مالک والٹر فیمیل ہیں۔ اسکی قیمت مختلف رہی ہے۔ ایک زمانہ میں یہ اخبار آنے

کو فروخت ہوتا تھا۔ پھر ۶۔ آنے سے ۳۔ آنے اسکی قیمت ہوئی۔ اس کے بعد

مدتوں دو آنے میں فروخت ہوتا رہا۔ اب ۱۹۱۰ء سے اسکی قیمت ایک آنہ کر دی گئی ہے

ٹرالر (Trawler) سمندر کی سڑگوں کو صاف کرنے والا جہاز۔ یا کشتی +

ٹرانسپورٹ (Transport) ریل و رسائل۔ بار برداری

ٹرکشن باتھ۔ ایک قسم کا غسل جو گرم پانی سے دیا جاتا ہے۔ اور جس میں مریض کو گرم کمرے میں اتنی

دیر تک رکھا جاتا ہے کہ اس کے پسینے آجائیں۔ اس کے بعد تمام بدن ملا جاتا ہے۔ اور

پھر باعتبار حرارت مختلف درجوں کے کمروں میں اسے گزنا پڑتا ہے۔ یہاں تک

کہ اسکی حرارت بدن اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ ترکی میں اس غسل کی ابتدا ہونی تھی اور

اب سارے متمدن ممالک میں اسکا رواج ہو گیا ہے +

ٹریبون (Tribune) رومیوں کا ایک افسر۔ لاہور کا ایک روزانہ انگریزی اخبار۔ جسکی

قیمت پہلے دو آنے تھی اور اب ایک آنہ کر دی گئی ہے +

ٹرکوز (Turcos) دیکھو طوقس +

ٹرکی۔ امریکہ کا مرغ۔ سلطنت ترکی +

ٹرکومان (Turcoman) ترکی نسل کی ایک شاخ ہے جو ایران کے شمال اور وسط

ایشیا میں پائی جاتی ہے +

ٹریڈ یونین (Trade Union) کسی خاص پیشہ والوں کا اتحاد۔ جو اپنے آپ کو خاص

اصولوں کا پابند بنالیتے ہیں۔ مزدوری کے نقطہ خیال سے ٹریڈ یونینوں کا

قیام اس لیے ضروری ہے کہ مزدوری کے گھٹنے، زیادہ کام کرنے اور دیگر زندگی کے

ناملائم حالات کا خطرہ اکثر دامن گیر رہتا ہے۔ عام طور پر ہڑتال انہی یونینوں کے

ذریعہ کی جاتی ہے۔ آقاؤں کے ظلم و جبر کرنے کے خلاف یہ ایک بہت کاری حربہ ثابت ہوا ہے۔ ایک زمانہ میں مزدوروں کی ایسی جماعتوں کا خیال تھا کہ ہم ہڑتال کر کے جنگ کا خاتمہ کرا سکتے ہیں۔

ٹمپرنس ریفارم (Temperance Reform) زیادہ شراب نوشی کی برائیوں کو روکنے کی تحریک انگلستان میں سب سے پہلے اصلاحی سوسائٹی سنہ ۱۸۳۲ء میں قائم ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ مسکرات کے روکنے کے لیے چند اور سوسائٹیاں بھی قائم ہیں۔

ٹن (Ton) ایک انگریزی وزن جو ۲۸ من کے قریب ہوتا ہے۔

ٹوری (Tory) انگلستان میں ایک پولیٹیکل پارٹی جس کا سنہ ۱۸۳۲ء میں کنسرٹیو نام ہو گیا۔

ٹی پارٹی (Tea Party) ایک قسم کی مختصر دعوت جس میں چائے کے علاوہ مٹھائی اور میوہ جات بھی ہمانوں کو پیش کیے جاتے ہیں۔

ٹی ڈیوم (Te Deum) ترانہ حمد۔ عیسائی ممالک میں یہ گیت (جسے پہلے مصرعہ کا مطلب

ہے کہ "اے خدا! ہم تیری حمد ثنا کرتے ہیں") فتح کے موقع پر گایا جاتا ہے۔

ٹیرر اسٹس (Terrorists) ایسے لوگ جو گورنمنٹ کو ڈرا کر مراعات یا سیلف گورنمنٹ حاصل

کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے اشخاص ہم وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ گورنمنٹ

ان ڈر کر جو کچھ وہ چاہتے ہیں، انہیں دیدیگی۔ ان لوگوں کے اغراض انارکسٹوں

کے اغراض سے ملتے جلتے ہیں۔ روس میں ایسے لوگوں کی بہت بڑی تعداد موجود ہے۔

ٹیریٹوریل (Territorials) ویکھو ولنسٹیر۔

ٹیلیفون (Telephone) ایک آلہ ہے جسکی وساطت سے آواز بذریعہ بجلی ایک جگہ

سے دوسری جگہ پہنچائی جاسکتی ہے۔ گرییم ہیل نے سنہ ۱۸۳۲ء میں اسے ایجاد کیا تھا۔

ٹیکسی میٹر (Taxi-meter) گاڑی کا ایک آلہ جس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اس نے

کس قدر مسافت طے کی۔

ٹیلیسکوپ (Telescope) دوربین۔ دنیا کی سب سے بڑی دوربین آٹماوا (امریکہ) کے رصدخانہ میں ۹۰.۷۵۰ ڈالر کی لاگت پر لگائی گئی ہے۔
 ٹیوٹن (Teuton) جرمنوں کی ایک نسل کا نام ہے۔ مگر اب تمام جرمن قوم پر اس لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔

ج

جامع ازہر (AZHAR UNIVERSITY) یہ قاہرہ کی مشہور یونیورسٹی ہے۔ یہ دراصل ایک جامع مسجد ہے جسے خلیفہ اغزال دین کے ایک غلام نے تعمیر کرایا تھا۔ اسکی تعمیر ۳۵۹ھ ہجری میں شروع ہوئی۔ اور ۱۰۰۰ھ ہجری میں ختم ہو گئی۔ ۱۰۰۰ھ ہجری میں خلیفہ عزیز باللہ نے سب سے متصل چند مکانات طلباء کے لیے بنوا دیے۔ اور کچھ طلباء کے لیے وظیفہ بھی مقرر کر دیا۔ حاکم بامر اللہ نے اسکا ہجری میں مسجد کی عمارت میں تبدیل کی۔ اور اس کے اخراجات کیلئے کچھ جائداد وقف کر دی۔ ۱۰۰۰ھ ہجری میں امیر طرابلسی نے یتیموں کے لیے ایک خاص مکتب کی بنیاد لی۔ اور اس کے ساتھ بہت سی جائداد سب کے طلباء کے لیے وقف کر دی۔ رفتہ رفتہ یہ مکتب ایک بہت بڑا دارالعلوم بن گیا۔ یہاں۔ شام، عراق، بخارا، خراسان اور افغانستان کے طلباء پڑھتے ہیں۔ چنانچہ ہندوستانی مسلمان بھی وہاں پڑھتے ہیں۔ طلباء کی تعداد پانچ اور چھوڑے ہزار بیان کی جاتی ہے۔ سب سے بڑے مدرس کو شیخ ازہر کہتے ہیں۔ یہاں کی تعلیم مکتبوں کی سی ہے۔ انتظام کے لحاظ سے بھی جامع کا درجہ بہت گرا ہوا ہے تعلیم بھی بے اصل۔ ناقص اور تدبیریم طریقہ کی ہے۔ اس کا خرچ دو تین لاکھ سالانہ بیان کیا جاتا ہے۔ بورڈنگ کے طلباء کے لیے بھی آرام و تسائش کا کوئی سامان نہیں ہے۔

جامع ایاصوفیہ (St Sophia Mosque) یہ مسجد پہلے عیسائیوں کی گرجا تھی جسے شاہ جسٹینن نے ۳۲۵ھ میں تعمیر کرایا تھا۔ اس کا فرش خالص سنگ مرمر کا ہے

اس کے دروازے دو دروازوں تانیا اور ٹین کی آمینرش سے بنائے گئے ہیں
اور نہایت خوشنما ہیں۔ محمد خلیفہ نے فتح قسطنطنیہ کے وقت (۱۴۵۳ء) اسے کیتھ
ترسیم کے ساتھ مسجد بنا لیا۔

جامع سلیم ثانی (Mosque of Selim II) یہ مسجد ایڈریانوپل (جو قدیم زمانے میں
ترکوں کا دارالخلافہ رہ چکا ہے) میں واقع ہے۔ اس کے چار مینارے ہیں۔ اس کی
نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ دنیا کی خوبصورت ترین مسجد ہونے کا شرف
رکھتی ہے۔ یہ مسجد کچھ دنوں تک بلغاریوں کے قبضہ میں رہ چکی ہے۔
چپسی (Gipsy) آوارہ گرد اور خانہ بدوش قوم۔ انگلستان میں ایسے آدمی اب بھی پائے
جاتے ہیں۔

جج ایڈوکیٹ جنرل (Gudge Advocate General) ایک سرکاری افسر جو فوجی
کورٹ مارشلوں کے فیصلہ جات پر نظر ثانی کرنے پر مامور ہوتا ہے۔
جسٹس آف دی پیس (Justice of the Peace) میجسٹریٹ۔
جمنانہ کلب (Gymkhana Club) ورزش کرنے یا کھیلنے یا تباولہ خیالات
کرنے کی کلب۔

جنڈرمریہ (Gender merie) خاص سپاہی جو پولیس اور فوج دونوں کے فرائض ادا
کرتے ہیں۔ ایران، البانیا وغیرہ میں ایسی فوجیں مستعین ہیں۔
جنرل (General) فوجی افسر جس کے ماتحت بریگیڈ ہوتی ہے۔
جنگ بلقان (Balkan War) اٹلی کی جنگ ابھی ختم نہ ہوئی تھی کہ بلقانی ریاستوں
(سربو، بلغاریا، مانشی نیگرو۔ اور یونان) نے مقدونیہ کی عیسائی آبادی کے
بے اصلاحات (جن کا وعدہ باب عالی نے معاہدہ برلن کی دفعہ ۲۳ میں کیا تھا)
کا نفاذ کرنے کی غرض سے سیاسی اتحاد کر لیا۔ باب عالی نے اصلاحات نافذ کرنا

جافوں کا اندازہ ایک لاکھ تیس ہزار ہے اور خرچ تقریباً ایک ارب ہوا۔ اس جنگ

میں بلغاریوں اور یونانیوں نے ترکی عورتوں، بوڑھوں اور بچوں پر بہت

ظلم توڑے تھے۔ ان مظالم کی اسانضبط شدہ سالہ مقدونیہ میں ہوئی اور ہماری یاد کرو" میں درج ہو۔

جنگ ٹرافالگر (Battle of Trafalgar) یہ بحری جنگ فرانس و اسپین اور انگلستان کے

درمیان ۲۱ اکتوبر ۱۸۰۵ء میں بمقام ٹرافالگر ہوئی۔ انگریزی کمانڈر ہوریشیو

نیلسن تھا۔ اور متحدہ بیٹروں کا کمانڈر ویلی میو تھا۔ نیلسن نے متحدہ بیٹروں کے

جہازوں کو تباہ و غرق کر دیا۔ اور کچھ جہاز گرفتار بھی کئے۔ اس جنگ میں اگرچہ

انگریزوں کو فتح حاصل ہوئی۔ مگر نیلسن جیسا کمانڈر ضائع ہو گیا۔ مرنے سے پیشتر

اس نے اپنے جہازوں کے آدمیوں کو یہ حکم دیا تھا کہ "انگلستان امید کرتا ہے

کہ ہر شخص اپنا فرض ادا کرے گا۔" اس کے بعد اُسکے گولی لگی اور پشت سے پار

ہو گئی جس کے چند گھنٹوں کے بعد وہ مر گیا۔

جنگ روس و جاپان (Russo-Japanese War) اسباب جنگ کو کا حق سمجھنے کے

لیئے ضروری ہے کہ ناظرین کی توجہ ۱۸۹۵ء اور ۱۸۹۶ء کی جانب مبذول کرانی جائے جبکہ

جاپان نے خمار آکھو چین کو شکست دیکر دنیا کی سلطنتوں میں پوزیشن حاصل کی کر لی تھی۔ اس

لڑائی میں فاتح جاپان نے چین سے نہ صرف زیر تادان وصول کیا بلکہ چین سے پورے

کی بندرگاہ اور جنوبی منچوریا کا ایک حصہ بھی مانگا۔ جاپان کی یہ خواہش روس، فرانس

اور جرمنی کے ارادوں کے خلاف تھی۔ اور اس لیے ان دونوں نے چین کی اخلاقی امداد

کی۔ اور پورٹ آرٹھر کا علاقہ جاپان کے قبضہ میں جانے نہیں دیا۔ جنگ ختم ہو جانے

کے بعد روس نے بھی جرمنی کی طرح شکست خوردہ چین سے فائدہ اٹھایا۔ اور پورٹ آرٹھر

کی بندرگاہ اجارہ پر لے لی۔ رفتہ رفتہ روس نے کوریا میں بھی قدم بڑھانے اور

وہاں فوقیت حاصل کرنے کی کوششیں شروع کر دی۔ اس کے علاوہ روس نے باکسٹر

کی شورش (۱۸۹۶ء) سے بھی فائدہ اٹھایا اور منچوریا میں اپنا حلقہ اثر بہت وسیع
 کر لیا۔ جاپان نے جس نے سیاسیات کا سبق دول یورپ کے یکساں ہے ان علاقوں میں
 روس کے رذائلوں رسوخ کو اپنے مفاد کے خلاف خیال کیا، اور اس کے اثر کو کم کرنے
 کے متعلق روس سے براہ راست نامہ و پیام شروع کر دیا۔ یہ گفتگو عرصہ تک جاری
 رہی۔ اور اس اثنا میں جاپان نے معاملہ کی اہمیت کو سمجھ کر جنگ کی پورے طور پر تیار
 کر لی۔ اور ساتھ ہی دول یورپ کے بصورت جنگ غیر جانبدار رہنے کا وعدہ لے لیا۔
 انگلستان اور امریکہ نے بھی یہ وعدہ کر لیا۔ اسلئے کہ یہ دونوں سلطنتیں روس سے
 منچوریا خالی کرنے کے متعلق کئی بار اپنی آواز بلند کر چکی تھیں۔ مگر روس جیسی حربی
 سلطنت نے ان زبانی الفاظ کی چٹیاں پرواہ نہ کی۔ اور پورے اطمینان کے ساتھ
 اپنا حلقہ اثر دن بدن زیادہ وسیع کرتا گیا آخر جاپان نے اس خشک نامہ و پیام سے
 تنگ آکر معاملہ کو تلوار کے سپرد کر دینا زیادہ مناسب خیال کیا۔ اس جنگ میں اعلان
 جاپان کی طرف سے ہوا۔ جس نے نہایت پھرتی کے ساتھ بحری کارروائی شروع
 کر دی۔ اور روس کے مشرقی بعید کے بیڑے کو آنا فائنا میں تباہ کر دیا۔ جاپانی
 جنرل نوگی نے پورٹ آر تھر کا محاصرہ کر لیا تھا۔ اور یہ محاصرہ بالآخر تسخیر قلعہ کا
 باعث ہوا۔ اس جنگ میں کئی ایک اسی مشہور و معروف لڑائیاں ہوئی ہیں جو دنیا کی بڑی
 لڑائیوں میں شمار ہو سکتی ہیں۔ یوینگ کی لڑائی میں فریقین کے چالیس ہزار ساہو
 کی جنگ میں روس کے ساٹھ ہزار اور جاپان کے سولہ ہزار آدمی مارے گئے۔ اور لکھن
 کی فیصلہ کن لڑائی میں تو اس سے کئی گنے زیادہ آدمی کام آئے۔ اس لئے کہ اس فریقین
 کے کم و بیش دس لاکھ آدمی شریک تھے مگر روس نے بحیرہ بالٹک کا بیڑا بھی جاپان کے
 مقابلہ کے لئے بھیجا تھا۔ مگر اسے بھی اسے بحر ٹوگو نے تباہ کر دیا۔ جب روس کی ہمت
 ٹوٹ گئی تو مسٹر روز ویلٹ پرینڈنٹ ریاستہائے متحدہ امریکہ نے صلح (۱۹۰۵ء)

وعدہ کیا مگر بلقانی اتحادیوں نے یہ کہا کہ ہمیں اصلاحات کے نافذ کرنے کے کسی
 وعدہ کے متعلق ترکوں کا اعتماد نہیں۔ ۱۲۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو یہ تجویز پیش کی گئی کہ
 کہ اصلاحات دول غلطے اور ریاستہائے بلقان کی نگرانی میں کی جائیں۔ با بعالیٰ
 ایسا کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ ہماری اندرونی آزادی کے خلاف ہے۔ اس پر
 باقاعده طور پر ۱۔ اکتوبر کو جنگ شروع کر دی گئی۔ اگرچہ مانچی نیگرو ۸۔ اکتوبر
 کو ہی جنگ شروع کر چکا تھا۔ اس جنگ میں سلطنت عثمانیہ کو بے درپے شکستیں
 اٹھانی پڑیں۔ اور لڑائی آگے بڑھتے بڑھتے شلیجہ کے مورچوں تک آپہنچی۔ جہاں
 سے قسطنطنیہ کا فاصلہ صرف ۲۵ میل رہ جاتا ہے۔ اس کے بعد کچھ عرصہ کے لیے
 التوائے جنگ ہوا۔ اور اس عرصہ میں لندن میں معاہدہ ہوا جس میں ترکوں پر
 ایڈریا نوپل سے دست بردار ہونے کا زور ڈالا گیا جو ابھی تک مسخر نہیں ہوا تھا
 ترکوں نے اس کے دینے میں پس و پیش کی۔ اس لیے جنگ دوبارہ شروع ہوئی
 اور ایڈریا نوپل مسخر ہو گیا۔ اس کے بعد معاہدہ لندن ۳۰۔ مئی ۱۹۱۳ء کے مطابق
 ترکی سرحد ایڈریس سے میڈیا تک مقرر کی گئی۔ مگر اس لڑائی کے بعد خود بلقانی
 اتحادیوں میں بال غنیمت کی تقسیم کے متعلق سخت لڑائی ہوئی جو دوسری جنگ
 بلقان کہلاتی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھا کر ترکوں نے ایڈریا نوپل پر دوبارہ
 قبضہ کر لیا۔ آخر اس جنگ کا فیصلہ معاہدہ بخارست نے کیا۔ اور ترکی اور دیگر
 ریاستہائے بلقان کے درمیان اس سے کچھ عرصہ ہی بعد نائے قرار پائے۔ اس
 لڑائی میں بے انتہا ملک کے علاوہ ترکی کی ایک لاکھ جانیں ضائع ہوئیں۔ اور ایک
 ارب سے زیادہ روپیہ صرف ہوا۔ اس جنگ میں ترکی کے بہترین فرزند بھی ضائع ہوئے
 اول جنگ بلقان میں اتحادیوں کے تقریباً ایک لاکھ اسی ہزار سپاہی غارت ہوئے
 او ۱۱۔ ارب سے زیادہ روپیہ صرف ہوا۔ دوسری جنگ بلقان میں اتحادیوں کی

کرا دی۔ صلح کی شرائط پورستھ (امریکہ) میں لکھی گئیں۔ اور وہیں باقاعدہ عہد نامہ لکھا گیا۔ جسکی رو سے روس نے منچوریا خالی کر دینے کا وعدہ کیا۔ اور جاپان کو کوریا میں اپنا نمایاں حلقہ اثر قائم کرنے کی اجازت دی۔ جاپان نے اس لڑائی میں جس سے کسی قسم کا تلافی نہیں لیا۔ جاپان نے آخر کار ۱۹۱۹ء میں کوریا کو باقاعدہ طور پر اپنی سلطنت میں ملحق کر لیا ہے۔ اس لڑائی میں جاپانیوں کی حب الوطنی ہمیشہ یاد رہے گی۔ تمام قوم کی متفقہ خواہش سے یہ جنگ کی گئی تھی۔ جاپان کو اس لڑائی کا پیشتر سے علم تھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ پہلے سے اُسکے لیے تیار ہو گیا۔ اگر روس بھی تیار ہوتا تو ظاہر ہے کہ نتیجہ ہر لحاظ سے جاپان کی اُمنگوں کے خلاف نکلتا۔

جنگ طرابلس (Italo-Turkish War) اگر اس جنگ کی کوئی وجہ ہو سکتی ہو تو صرف

یہ کہ اٹلی کو جو اتحاد ثلاثہ کا ایک ممتاز رکن تھا، بحیرہ روم میں توازن قوت قائم رکھنے کی غرض سے ایک نوآبادی کی ضرورت تھی۔ طرابلس یا البانیا یا دونوں پر قبضہ کرنے کی اطالوی آرزو بہت پرانی ہے۔ چنانچہ سکندر کرپسی وزیر اعظم نے ہمیشہ اپنے پیش روؤں کو یہ کہہ کر ملزم گردانا ہے کہ اُنہوں نے معاہدہ برلن کے وقت البانیا اٹلی کو کیوں نہیں دلوادیا۔ مزید برآں اٹلی کو فرانس کا ٹیونس پر قابض ہو جانا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا۔ کرپسی کی خواہش طرابلس کے فتح کر نیچے متعلق اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ اُس نے بلا تامل ۲۳ جولائی ۱۹۱۱ء کو لارڈ سالبری کے نام پر یمنین ایک خط بھیجا کہ ”چونکہ ٹیونس پر دوبارہ وہاں کے باشندوں کی حکومت نہیں ہو سکتی اور اسکا دیر سویر فرانس کی شہنشاہی میں داخل ہو جانا یقینی ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ طرابلس فرانسیسیوں کے ہاتھ سے بچایا جائے۔ اور اسکا ممکن طریقہ یہ ہے کہ ہم اس پر اول قبضہ کر لیں۔ اگر ہمارے قبضہ میں طرابلس آجائے گا تو بزرگ اٹلی اور انگلستان کے لیے باعث خطرہ نہ رہیگا۔“ لارڈ سالبری نے ۴ اگست کو اسکا

یہ جواب دیا کہ ”اگر اٹلی نے طرابلس پر زمانہ امن میں اور فرانس کی کسی غاصبانہ کارروائی کی غیر موجودگی میں قبضہ کیا تو اس پر یہ اتہام عاید کیا جائے گا کہ اس نے نہایت ناموفق حالات میں مشرقی مسئلہ کو چھیڑ دیا ہے۔ اگر میں یورپ کی سیکینسی کو کوئی نصیحت کر سکتا ہوں تو وہ یہ ہے کہ آپ اس معاملہ میں نہایت احتیاط اور صبر سے کام لیں۔“

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ اٹلی نے ۲۲ سال تک صبر کیا۔ اور آخر کار ۲۸ ستمبر ۱۹۱۱ء کو یہ کہہ کر کہ طرابلس میں ہماری اقتصادی ترقی کے راستے میں روڑے اٹھائے جاتے ہیں ”اچانک ترکی کو ۲ گھنٹے کا الٹی میٹم بھیجا۔ یا اور اتنے عرصہ میں کہ ترکی معاہدہ برلن کے مطابق دول کی توجہ مبذول کرانے میں کامیاب ہو۔ اٹلی نے ۲۹ ستمبر سے ساحل طرابلس پر گولہ باری شروع کر دی۔ ناچار ترکی کو بھی اپنی مٹھی فوج سے مقابلہ کرنا پڑا۔ انور بے جو آجکل وزیر جنگ ہیں اور ان کے دست راست نیازی بے اور نشاط بے وغیرہ خفیہ طرابلس پہنچے۔ اس لئے کہ مصر غیر جانبدار قرار دیدیا گیا تھا اور اپنے قلیل عرصہ قیام میں عربوں کو مداخلت کرنے کے قابل بنا کر واپس چلے آئے کیوں کہ خاص مقام خلافت ”بلقان لیگ“ کے مستفقتہ حملے کی وجہ سے سخت مخدوش ہو رہا تھا۔ لڑائی تقریباً سال بھر تک رہی۔ اور اس اثنا میں اطالوی فوج صرف ساحل کی پٹی پر قبضہ کر سکی۔ جنگ بلقان کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے ترکی نے طرابلس سے مفارقت گوارا کی۔ آخر عہد نامہ لوزان نے اس ناپاک لڑائی کا خاتمہ کر دیا۔ (دیکھو عہد نامہ لوزان) *

جنگِ کریمیا (Crimean War) یہ لڑائی اسوجہ سے ہوئی کہ روس کو شکایت تھی کہ ترکی یروشلم کے عیسائی زائرین کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آتا ہے۔ چنانچہ اس عذر رنگ پر روسی فوجیں ترکی کی طرف بڑھنے لگیں۔ اس جنگ میں برطانیہ عظمیٰ اور فرانس نے ترکی کا ساتھ دیا۔ کیونکہ اس میں اندیشہ تھا کہ اگر ترکی کو شکست ہو گئی تو

جنوبی حصہ یورپ میں روس کا سیاسی اقتدار بہت بڑھ جائیگا۔ متحدہ طاقتوں کے
 بیڑے نے ساحل کریمیا پر گولہ باری کی۔ برٹش جرنیل لارڈ رینگن اور فرانسیسی جرنیل
 مارشل سینٹ آرنوڈ تھے۔ ان متحدہ فوجوں کی تعداد ۵۵ ہزار تھی۔ ترکی فوج کا کمانڈر
 عمر پاشا تھا۔ اس جنگ میں ایلیم، بالکلوا، سبستاپل اور انکرین میں سخت
 اور فیصلہ کن لڑائیاں ہوئیں۔ جن میں اتحادی کامیاب رہے۔ آخر کار روس نے
 نہایت بے بسی کی حالت میں صلح کی التجا کی۔ اور معاہدہ پیرس ۱۸۵۶ء میں
 لڑائی کو (جولائی ۱۸۵۴ء کے موسم بہار سے شروع ہونی تھی) ختم کر دیا۔ اسی معاہدہ
 میں روس نے سبستاپل کے قلعوں کو منہدم کرنے اور بحیرہ اسود میں جنگی بیڑے
 نہ رکھنے کا وعدہ کیا۔ مگر کانگریس آف لندن منعقدہ ۱۸۵۴ء میں اس نے ان
 شرائط کو منسوخ کر لیا۔ انگریزوں کی اس لڑائی میں ۲۰ ہزار جاںیں ضائع ہوئیں
 اور ان کے قومی قرضہ میں ۵۰ ملین پونڈ کا اضافہ ہو گیا۔

جنگ واٹرلو (BATTLE OF WATERLOO) ۱۸ جون ۱۸۱۵ء کو یہ جنگ واقع ہوئی۔ نپولین کے

پاس ۱۹۴۷ سپاہی تھے اور ۲۴۶ توپیں تھیں۔ برخلاف اس کے آرٹھر ولزلی
 ولسنگٹن کے پاس ۶۷۶۶۱ سپاہی اور ۱۵۶ توپیں تھیں۔ لڑائی صبح دس بجے
 سے لیکر ۵ بجے تک رہی۔ اس تمام لڑائی میں کبھی نپولین کا اور کبھی ولسنگٹن کا
 پاس زبردست تھا۔ مگر جب جرمن فوج جرنیل بلوخر کے زیر کمان انگریزوں کی امداد پر آئی
 تو اس وقت متحدہ افواج آگے بڑھیں۔ اور نپولین کو فیصلہ کن شکست دی۔ جس کے بعد وہ
 گرفتار کر کے سینٹ ہلینا بھیجا گیا۔ اتحادیوں کے ۲۲۹۷۶ آدمی مارے گئے
 اور فرانسیسیوں کے ۳۰ ہزار۔

جنگ ہفت سالہ (SEVEN YEARS' WAR.) یہ جنگ ۱۷۵۶ء سے ۱۷۶۳ء تک

فریڈرک اعظم و انگلستان اور آسٹریا، فرانس، روس، پولینڈ، سویڈن اور سسینی

کے درمیان ہوتی رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ سلیشیا کا علاقہ جرمنی کے سپرد ہو گیا اور
کینیڈا کا علاقہ انگریزوں کو مل گیا۔ اور ہندوستان میں انگلستان کے قدم مضبوط
ہو گئے۔

جنگ وازم (Jingoism) غاصبانہ اسپیرٹ پالیسی۔ پر جوش خارجہ پالیسی پر عمل درآمد
جنوا کنونشن (Geneva Convention) اس معاہدہ پر دول غلطی کے نمایندوں نے
۱۸۶۴ء میں دستخط کیے تھے اور اسکے بعد ہر شایستہ سلطنت نے اس سے اتفاق
کیا۔ اس معاہدہ میں زمانہ جنگ میں زخمیوں کی امداد کرنے اور پہنچنے والی (دوام)
گویوں اور دیگر بے رحمانہ اسلحہ کا استعمال نہ کرنے کے متعلق ہدایات درج ہیں صلیب
سوسائٹی اسی معاہدہ کا نتیجہ ہے۔ جس کا کام دوران جنگ میں زخمیوں کی اعانت
کرنے ہے۔

جوبلی (Jubilee) پنجاہ سالہ جشن۔ انگلستان میں ۱۸۷۷ء اور ۱۸۹۷ء کے دو جشن مشہور ہیں
جسکے ملکہ معظمہ و کٹوریہ آبنجانی کی پچاسویں اور ساٹھویں سالگرہ (ڈائمنڈ جوبلی) کے
بعد دیگر بڑے ٹھانڈے اور تزک و احتشام کے ساتھ منائی گئیں۔

جیالوجی (Geology) علم طبقات الارض۔

جیوری (Jury) بارہ آدمیوں کی خاص جماعت۔ جس کا کام یہ ہو کہ وہ اس شہادت کی بنا پر
جوانکے رویہ و پیش کی گئی ہے۔ معاملہ زیر بحث کے متعلق حق فیصلہ صادر کریں۔ گرانڈ
جیوری (Grand Jury) میں ۲۳۔ آدمی ہوتے ہیں۔ جیوری کا قاع
اس لئے نکالا گیا ہے کہ بعض حالتوں میں اکیلا جج صحیح نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتا۔ دوسرے
چونکہ جج شہادت کے لکھنے میں اس قدر مصروف ہوتا ہے کہ وہ شہادت کے طرز و انداز
کو اچھی طرح دیکھ نہیں سکتا۔ مگر برخلاف اسکے جیوری شاہدوں کے دیکھنے کیلئے ہر وقت
آزاد ہے۔

چارٹر (Charter) باضابطہ تحریر جس کے ذریعہ شہنشاہ اپنی رعایا میں سے کسی کو خاص حقوق یا امتیازات عطا کرے جس طرح کہ شاہ جان نے ۱۵- جون ۱۵۳۴ء کو مرنی میڈ کے مقام میں "میگنا کارٹا" پر دستخط کر کے اپنی قوم کو خاص حقوق دیئے تھے۔

چانسلر (Chancellor) انگلستان کا اعلیٰ ترین قانونی عہدہ دار۔ جرمنی کا وزیر اعظم۔ برسی "لارڈ چانسلر" کے پاس رہا کرتی ہے اس کی تنخواہ دس ہزار پونڈ ہوتی ہے، اور اسی کی نصف رقم اسے بطور پنشن دی جاتی ہے۔ آئر لینڈ کے لئے ایک علیحدہ لارڈ چانسلر مقرر ہے جس کی تنخواہ آٹھ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔ مگر وہ عہدہ عدالتی ہے۔ یونیورسٹی کا افسر علیٰ۔

چانسلر آف دی ایکسچیکر (Chancellor of the Exchequer) وزیر خزانہ۔ میسر۔ وزارت بھی ہوتا ہے۔ اور تمام مالگزارسی کی جمع و تقسیم کی ذمہ داری بھی اسی پر ہے۔

چمنی (Chimney) بھٹی یا اجن کے دھواں نکلنے کا راستہ۔

چیمبر آف ایگریکلچر (Chamber of Agriculture) ایوان زراعت۔ یہ جماعت پرائیویٹ اشخاص پر مشتمل ہے۔ اس میں وہ لوگ شریک ہوتے ہیں جو زراعت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس سوسائٹی کا مقصد فن زراعت کے متعلق معلومات بہم پہنچانا ہے۔

چیمبر آف کامرس (Chamber of Commerce) ایوان زراعت۔ سوداگروں، تاجروں وغیرہ کی ایک مشہور جماعت جو تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے انگلستان میں قائم ہوئی ہے۔ اس سوسائٹی کی گورنمنٹ میں بہت قدر ہے اور اکثر تجارتی حالات میں گورنمنٹ اس کے افسروں سے مشورہ بھی لیتی ہے۔

چیک (Cheque) بینک کی ہنڈوی جس کے ذریعہ بینک کے روپیہ وصول کیا جاتا ہے۔

خ

خاموش مقابلہ (Passive Resistance) جنوبی افریقہ کے ہندوستانی باشندوں کا

با امن مقابلہ جسکے ذریعہ وہ سرکاری قوانین کے خلاف اپنی شکایات کا اظہار کرتے تھے۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں پر جو زیادہ تر ہندوستان سے معاہدہ کر کے جاتے تھے۔ طرح طرح کی قیود گورنمنٹ کی طرف سے عاید تھیں۔ مثلاً انہیں ایک سرحد سے دوسری سرحد پر جانے کی اجازت نہ تھی۔ وہ ٹرمپو سے کے اول درجہ میں سفر نہ کر سکتے تھے۔ ہر ایسے ہندوستانی پر جو معاہدہ ختم ہو نیکی کے بعد نماں قیام کرنا چاہتا تھا اور دوبارہ معاہدہ کرنی سے قاصر رہتا تھا اس پر تین پونڈ سالانہ کا ٹیکس لگا ہوا تھا۔ ایک ہندوستانی کو ایک سے زائد بیویاں رکھنے کی اجازت نہ تھی وغیرہ وغیرہ ہندوستانی دیکھ دو انستہ ان قواعد کی خلاف ورزی کرتے تاکہ گورنمنٹ انہیں گرفتار کر لے۔ خاموش مقابلہ کرنے والوں نے ہمیشہ قوت کے استعمال کو ناجائز قرار دیا۔ اور صرف با امن طریقوں ہی سے جدوجہد کرنی زیادہ مناسب سمجھی۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ گورنمنٹ کی مداخلت سے بذریعہ کمیشن معاملات ایک حد تک سدھر گئے ہیں۔ مگر گاندی وہاں کے ہندوستانیوں کے لیڈر ہیں۔

خدا م کعبہ ہندوستانی مسلمانوں کی یہ ایک مذہبی انجمن ہے جو حفاظت کعبہ شریف کی غرض سے قائم کی گئی ہے۔ اسکو عالم وجود میں آئے ہوئے دو تین سال ہوئے ہیں۔ ملک کے تعلیم یافتہ مسلمان اس کے مقاصد کو پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ اس کا صدر دفتر دہلی میں ہے۔ اور تقریباً تمام بڑے بڑے شہروں میں اسکی شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ اس کے سب سے بڑے اغراض ”حریم شریفین کی حرمت کو برقرار رکھنا۔ اور دنیا کے سب سے پہلے مرکز توحید کو غیر مسلم ہاتھوں سے محفوظ رکھنا، جا بجا ابتدائی اسلامی مدارس اور یتیم خانے قائم کرنا، اور حریم شریفین اور مسلمانوں کے تعلقات کو برقرار رکھنا اور حریم شریفین کی آمد و رفت کے ذرائع و وسائل کو روز بروز زیادہ وسیع اور آسان کرنا“ ہیں۔ یہ انجمن اپنے تمام ممبروں سے ایک روپیہ سال چنیدہ لیتی ہے جو یوم الحج کو

وصول کیا جاتا ہے۔ اسکے ممبروں قسم کے ہوتے ہیں (۱) معمولی رکن (۲) شیدائی
یہ انجمن اپنا خاص نشان (بلاں) اپنے ممبروں کو دیتی ہے۔ اسکے ممبروں کی تعداد
۱۰ ہزار سے متجاوز ہے۔

خدیو (شہزادہ) کے بعد سے حاکم مصر کا لقب خدیو رہا ہے۔ اس وقت سے لیکر ۱۹۱۴ء تک
چھ خدیو تخت پر بیٹھے ہیں۔ خدیو اصولاً سلطنت عثمانیہ کا باجگزار ہے مگر نومبر ۱۹۱۴ء
سے یعنی جب انگلستان اور ترکی کی فوجیں ایک دوسرے سے برسرِ پیکار ہوئی ہیں
مصر سلطنت برطانیہ کے ممالک محروسہ میں داخل ہو گیا ہے۔ اور اس پر سے ترکی سیاد
کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور اب جدید حاکم سلطان کے لقب سے تخت پر بٹھایا گیا ہے
جس کا نام سلطان حسین ہے۔ خدیو ابن مصر کے نام حبشیل ہیں:-

(۱) محمد علی پاشا (۱۸۰۵ء سے ۱۸۴۸ء تک)

(۲) ابراہیم پاشا (۱۸۴۸ء سے ۱۸۵۳ء تک)

(۳) عباس پاشا اول (۱۸۵۳ء سے ۱۸۵۸ء تک)

(۴) سعید پاشا (۱۸۵۳ء سے ۱۸۶۳ء تک)

(۵) اسماعیل پاشا (۱۸۶۳ء سے ۱۸۷۹ء تک)

(۶) محمد توفیق پاشا (۱۸۷۹ء سے ۱۸۹۲ء تک)

(۷) عباس حلمی پاشا (۱۸۹۲ء سے ۱۹۱۴ء تک)

عباس حلمی پاشا کو برٹش گورنمنٹ نے اس جرم میں تخت سے محروم کر دیا ہے کہ وہ برطانیہ
کے دشمن (ترکی) کے ساتھ مل گئے ہیں اس لیے کہ وہ برٹش گورنمنٹ کے بلانے پر بھی
سے غاصب مصر نہ ہو سکے۔

خزانہ (Treasury) سرکاری محکمہ جو قوی مالیات سے متعلق ہوتا ہے۔ بورڈ خزانہ فرسٹ لارڈ
(جو بالعموم دارالعوام کا ایڈمنسٹریٹر ہوا کرتا ہے) مگر دفتر کے کام میں کوئی حصہ نہیں لیا کرتا) و خزانہ

وصول کیا جاتا ہے۔ اسکے ممبروں قسم کے ہوتے ہیں (۱) معمولی رکن (۲) شیدائی
یہ آئین اپنا خاص نشان (بلاں) اپنے ممبروں کو دیتی ہے۔ اسکے ممبروں کی تعداد
۱۰ ہزار سے متجاوز ہے۔

خدیو (۱۸۶۷ء کے بعد سے حاکم مصر کا لقب خدیو ہے۔ اس وقت سے لیکر ۱۹۱۴ء تک
چھ خدیو تخت پر بیٹھے ہیں۔ خدیو اصولاً سلطنت عثمانیہ کا باجگزار ہے مگر نومبر ۱۹۱۴ء
سے یعنی جبے انگلستان اور ترکی کی فوجیں ایک دوسرے سے برسرِ پیکار ہوئی ہیں
مصر سلطنت برطانیہ کے ممالک محروسہ میں داخل ہو گیا ہے۔ اور اس پر سے ترکی سیاد
کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور اب جدید حاکم سلطان کے لقب سے تخت پر بیٹھایا گیا ہے
جس کا نام سلطان حسین ہے۔ خدیو ابن مصر کے نام سبٹیل میں :-

(۱) محمد علی پاشا (۱۸۰۵ء سے ۱۸۴۸ء تک)

(۲) ابراہیم پاشا (۱۸۴۸ء سے ۱۸۵۴ء تک)

(۳) عباس پاشا اول (۱۸۵۴ء سے ۱۸۵۸ء تک)

(۴) سعید پاشا (۱۸۵۸ء سے ۱۸۶۳ء تک)

(۵) اسماعیل پاشا (۱۸۶۳ء سے ۱۸۷۹ء تک)

(۶) محمد توفیق پاشا (۱۸۷۹ء سے ۱۸۹۲ء تک)

(۷) عباس حلمی پاشا (۱۸۹۲ء سے ۱۹۱۴ء تک)

عباس حلمی پاشا کو برٹش گورنمنٹ نے اس جرم میں تخت سے محروم کر دیا ہے کہ وہ برطانیہ
کے دشمن (ترکی) کے ساتھ مل گئے ہیں اس لیے کہ وہ برٹش گورنمنٹ کے بلانے پر بھی
سے غاصب مصر نہ ہو سکے۔

خزانہ (Treasury) سرکاری محکمہ جو قوی مالیات سے متعلق ہوتا ہے۔ بورڈ خزانہ فرسٹ لارڈ
(جو بالعموم دارالعوام کا ایڈمنسٹریٹر ہوا کرتا ہے) مگر دفتر کے کام میں کوئی حصہ نہیں لیا کرتا) وزیر خزانہ

ہرے بجالی اور گارا میں بنے ہوئے ہیں۔ یہ راستہ براہِ سمندر مقام خلافت (قسطنطنیہ) کی سب سے بڑی حفاظت ہے۔ اور اس وقت تک اس کی نسبت یہ یقین رہا ہے کہ وہ اپنی عجیب و غریب جغرافیائی جائے وقوع اور جدید ترین اسلحہ کی بدولت بالکل ناقابلِ گزر اور ناقابلِ تسخیر ہے۔ اس کی چوڑائی بعض جگہ سے ۴ میل ہے۔ اور چناق قلعہ اور سد البحر کے درمیان تو صرف ایک میل سے بھی کم رہ گئی ہے۔ بحیرہ روم سے قسطنطنیہ جانے کا صرف یہی ایک بحری راستہ ہے جو لائی ۱۸۴۱ء تا ۱۸۵۶ء کے معاہدہ پیرس کی رو سے کوئی جنگی جہاز ترکوں کی اجازت کے بغیر اس آبنائے میں سے آ جا نہیں سکتا۔ اور تجارتی جہاز بھی چناق قلعہ کے سامنے سے صرف دن کے وقت گزر سکتے ہیں۔ اس آبنائے میں سے ہر سال ۱۲ ہزار سے زیادہ جہازات گزرتے ہیں۔

دینار (Dinar) سونے کا سکہ ہے جس کی قیمت ۱۰۰ آنے ہے۔

دیوانہ ملا۔ سیامی لینڈ۔ ملک حبش کے جنوب میں واقع ہے۔ اس کے ایک حصہ پر انگریز قابض ہیں۔ اور کچھ حصہ اٹلی کے ماتحت ہے۔ باقی اندرمن ملک پر جو زیادہ تر ریگستان ہے، ناکام حکومت کرتا ہے جسے یورپین سیاسیات میں "دیوانہ ملا" کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس لیے کہ کئی سال سے وہ برٹش علاقہ اور انگریزوں کے دوست قبائل پر حملہ کر کے باعث تکلیف ثابت ہوتا ہے۔ جبکہ ترکی اور انگلستان ایک دوسرے کے بالمقابل نصف آہا ہوئے ہیں۔ اس ملانے بھی انگریزوں کے خلاف جنگی کارروائی شروع کر رکھی ہے۔

ط

ڈارون ازم (Darwinism) چارلس ڈارون اور ایلفرڈ رسل ویلس کی تھیوری کہ نباتات اور حیوانات میں باہمی کشمکش حیات کا نتیجہ صرف بقائے بہترین کی شکل میں نکلتا ہے۔

ڈاکٹر آف لاز (Doctor of Laws) قانون کی اعلیٰ ترین ڈگری *

ڈاکٹر آف میوزک (Doctor of Music) موسیقی کی اعلیٰ ترین ڈگری *

ڈائٹ (Diet) مجلس و اضحان قوانین جیسے جرمن ڈائٹ *

ڈالر (Dollar) برٹش بانڈ اور اس، کینیڈا اور ریاست ہائے متحدہ (امریکہ) میں ڈالر کی قیمت

(تین روپے ایک آنہ چار پائی کے برابر ہے۔ برٹش نارٹھ بویریو اور آسٹریا سٹیلینش

میں ڈالر کی قیمت ایک روپیہ ۱۲ آنے ہے۔ نیو فاؤنڈ لینڈ میں ڈالر کی قیمت تین روپے

وہ آنے ہے۔ میکسیکو میں اسکی قیمت ایک روپیہ ایک آنہ کے برابر ہے *

ڈائرکٹری (Directory) وہ کتاب جس میں بڑے بڑے آدمیوں، تجارت پیشہ صحابہ

دیگر نامور اشخاص کے نام اور عام معلومات کی باتیں درج ہوتی ہیں *

ڈپٹی چیئرمین (Deputy-Chairman) اسپیکر کی غیر موجودگی میں دارالعوام میں جو شخص

پریزیڈنٹ بنتا ہے۔ اسے ڈپٹی چیئرمین کہتے ہیں *

ڈپلوما (Diploma) یونیورسٹی یا کالج کا سرٹیفکیٹ *

ڈپو (Depot) وہ عمارت جہاں اسباب کا ذخیرہ ہو۔ گودام *

ڈپلومیسی (Diplomacy) تدبیر۔ سیاسی حکمت عملی *

ڈراما (Drama) تھیٹر کا تماشہ۔ انگلستان میں ڈراما نویسی کا زور ملکہ الزبتھ کے زمانے

میں ہوا تھا *

ڈرائنگ روم (Drawing Room) ملاقات کا کمرہ *

ڈریسر (Dresser) مرہم پٹی کرنے والا زخمیوں کی تیمارداری کرنے والی جماعت

میں ڈاکٹروں کے علاوہ ڈریسروں کی بھی معقول تعداد ہوتی ہے *

ڈریڈ ناٹ (Dreadnought) جدید ترین وضع کا جنگی جہاز۔ برٹش ڈریڈ ناٹ

دنیا کے تمام جہانوں کی نسبت طاقتور خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی توپوں کے گولوں کی

مار ۲۵ میل ہے۔ یہ گولہ بارہ میل سے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اور ہیل سے اسکا اثر نہایت خوفناک پڑتا ہے۔ لیکن چھ میل سے تو وہ بالکل مہلک ثابت ہوتا ہے۔ ڈریڈناٹ کی ۱۲۔ رینج دائرہ کی توپ ۵ فٹ لمبی ہوتی ہے۔ ہر توپ پر تقریباً ۱۱ لاکھ روپیہ لاگت آتی ہے۔ اور ایک گولہ کی قیمت کا اندازہ ڈیڑھ سو روپیہ ہے۔ اگر ڈریڈناٹ کی تمام ضروریات کو شامل کر لیا جائے تو مجموعی لاگت کا اندازہ تین چار کروڑ تک پہنچتا ہے۔ گزشتہ دو تین سال سے ڈریڈناٹ میں کچھ ترمیم ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اور زیادہ طاقتور بن گیا ہے۔ ترمیم شدہ جہاز کو سوپر ڈریڈناٹ یعنی اعلیٰ ڈریڈناٹ کہتے ہیں +

ڈریجیبل (Dirigible) یہ زیپلن کی قسم کا ہوائی جہاز ہے جسے نہایت

مضبوطی سے بنایا جاتا ہے اور خشکی اور تری دونوں پر اتر سکتا ہے۔ اس قسم کا جہاز اپنے مقام مستقر سے بہت دور و دراز فاصلوں پر سے دیکھ بھال کا کام کرتا ہے۔ یہ آتشگیر اور دیگر پھٹنے والے مادوں کی بہت بڑی مقدار لے جاسکتا ہے اور غنیمت کے ہوائی جہازوں کو بوقت ضرورت مصروف پیکار رکھ سکتا ہے۔ ایک ایسے ڈریجیبل صرف سمندر اور ناکہ بندی کیے ہوئے قلعوں کی رات کے وقت دیکھ بھال کرتا ہے اور چونکہ گیس والے حصہ میں کوئی زیادہ پوز سے نہیں آسکتے یہ جہاز استعمال نہ کیے جانے کی حالت میں آسانی سے کر کے ایک مقام سے دوسرے مقام تک بھیجا جاسکتا ہے +

ڈریگو مین (Dragoman) مترجم۔ ترجمان +

ڈریگونر (Dragoons) انگریزی فوج کے ایک خاص حصے کا نام ہے۔ پہلے اسے

پیدل اور سالہ دونوں حیثیتوں میں بوقت ضرورت استعمال کیا جاتا تھا۔ مگر اب فوج لائٹ اور ہیوی ڈریگونر میں منقسم ہے۔ اور انگریزی باقاعدہ فوج کا ایک اہم جزو متصور ہوتی ہے۔ اسی قسم کی فوج سب سے پیشتر سترہویں صدی میں قائم کی گئی تھی +

ڈھم یونیورسٹی (Durham University) اس یونیورسٹی کی بنیاد ۱۸۳۲ء میں

رکھی گئی تھی۔ حسب ذیل کالج اسکے ساتھ ملحق ہیں۔ (۱) یونیورسٹی کالج (۲) ہشپ
ہیٹ فیلڈ ہال (۳) ڈھم کالج (جس میں ڈاکٹری کی تعلیم دی جاتی ہے) اور ڈھم
کالج آف سائنس۔ جو نیو کاسل میں واقع ہے۔

ڈربی ریس (Derby Race) انگلستان کی مشہور و معروف اور سہولت گھوڑوں

جو ماہ مئی کے آخری یا جون کے ابتدائی چار شنبہ کے دن ایپرم کے میدان میں
ہوتی ہے۔ اسکی ابتدا ۱۸۷۱ء میں ہوئی تھی۔ اسکے بانی ڈربی کے بارہویں اول

تھے۔ انعامات کی تعداد ۶ ہزار پونڈ مقرر ہے۔ اور اس میں زمانہ کے مشاہیر شریک

ہوتے ہیں۔ ملک معظم جارج خامس، لارڈ روزبری، سر جیمز ملر، مشر لیونل ڈی اس

چائلڈ اور مشر چرچرڈ کرڈکر۔ بھی اس گھوڑوں میں انعام حاصل کر چکے ہیں۔

ڈکٹیٹر (Dictator) قدیم رومیوں کا سب سے بڑا میجسٹریٹ۔ ڈکٹیٹر اپنے اختیارات کے

لحاظ سے بالکل مطلق العنان ہوتا تھا۔

ڈگری (Degree) ڈگری۔ اعلیٰ عدالت کا فیصلہ۔ خاص حکم جو کسی اعلیٰ افسر کی طرف سے شائع ہوتا

ڈکلیئریشن آف پیرس (Declaration of Paris) اس عہد نامہ چند بین المللی اصول

بیان کیے گئے ہیں جس پر معاہدہ پیرس کے بعد ۱۶۔ اپریل ۱۸۵۶ء کو دستخط ہوئے

تھے۔ یہ اعلان اس وجہ سے تحریر کیا گیا کہ جنگ کے دوران میں بحری قانون کے متعلق ناگوار

تنازعات وقوع میں آتے تھے۔ اور چونکہ باہمی حقوق اور فرائض باضابطہ طور پر تحریر

نہ آئے تھے اس لئے غیر جانبدار اور متخاصمین کے درمیان بعض اوقات اختلاف رائے ہو

جاتا تھا جس سے جنگ کا فہرہ لاحق ہو جاتا تھا۔ اس معاہدہ کی شرطیں حسب ذیل

ہیں۔ (۱) تجارتی جہازوں کو مسلح کر کے دشمن کے جہازوں پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں ہونی

چاہیے۔ (۲) جنگ کی ممنوعہ اشیاء کے سوائے غیر جانبدار جہاز اپنے ملک کا ہندو اشیاء

دشمن کا مال اسباب لیجا سکتا ہے (۳) جنگ کی ممنوعہ اشیاء کے سوا کے غیر جانبدار
 ممالک کے ایسے مال کو گرفتار نہیں کیا جاسکتا جو دشمن کے جہتے کے ماتحت لیجا یا
 جارہا ہو (۴) ناکہ بندی موثر طریقہ سے ہونی چاہیے۔ بشرطیکہ دشمن پر اسکا اثر ہو
 کر انا منظور ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسی کافی طاقت سے ناکہ بندی کرنی چاہیے کہ
 دشمن کے ساحل تک آمد و رفت بالکل رُک جائے۔ اس معاہدہ پر برطانیہ عظمیٰ، آسٹریا
 فرانس، پرتگال (جرتی)، روس، سارڈینیا، اور ٹرکی نے دستخط کیے ہیں۔ یہاں
 سترہ امریکہ نے اس بنا پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا کہ چونکہ میرے پاس طاقتور
 بیڑہ موجود نہیں ہے۔ لہذا مجبوراً مجھے زمانہ جنگ میں تجارتی جہازوں پر ہی ہتھیار
 کرنا پڑے گا۔ اور اس وجہ سے ایسے جہازوں کا ترک استعمال صرف یورپین ممالک کے
 لیے فائدہ بخش ہوگا جو اس قسم کی امداد سے مستغنی ہیں۔ اسپین، میکسیکو اور نروے
 کے سوائے تمام بحری سلطنتوں نے ان اصولوں کو تسلیم کر لیا ہے۔

ڈوفین (Dauphin) فرانس کے بادشاہوں کے سب سے بڑے بیٹوں کا لقب جو ۱۸۳۰ء سے ۱۸۳۶ء
 کے انقلاب تک استعمال کیا جاتا تھا۔

ڈوکٹ (Dookel) کسی حکم کی محل نقل۔ مختصر خبرست یا بیبل۔

ڈویژن (Division) آرمی فوج پیدل کے تین بریگیڈ ہوتے ہیں۔ یہ میدانی توپ خانے

ایک ہاوٹزر، ایک باتری، سفر میناکی دو کمپنیاں، سگنل (اشارہ) دینے والی کمپنی

توپ خانہ کا ایک اسکادرن، ہوائی جہازوں کا ایک اسکادرن اور تین میدانی ہتھیار

ہوتے ہیں۔ انہوں کی مجموعی تعداد ۵۹۵۔ اور باقی سپاہیوں کی تعداد ۱۸۰۰۰

ہوتی ہے۔ گھوڑوں کی تعداد ۶۱۶۱۔ اور توپوں کی تعداد ۲۶ ہوتی ہے۔ بحیثیت

مجموعی آدمیوں کی تعداد ۱۸۶۰۰ ہوتی ہے۔ رسالہ کا ڈویژن رسالہ کے چار بریگیڈز

پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس میں ۴۸۶۔ افسر اور ۹۴۱۰ سپاہی اور ۱۰۱۹ گھوڑے

اور ۲۶ قہیں ہوتی ہیں۔ کل طاقت دس ہزار آدمیوں کے برابر ہوتی ہے۔

ڈی او ایل (Doctor of Oriental Languages) الٹ مشرقیہ کی اعلیٰ ڈگری۔

ڈی ایس او (Distinguished Service Order) یہ اعزاز ملکہ معظمہ آجہانی نے نومبر ۱۸۸۶ء میں قائم

کیا تھا۔ بھری یا بری افسر کو نمایاں خدمات کے عوض دیا جاتا ہے۔

ڈی ایس سی (Doctor of Science) سائنس کی اعلیٰ ڈگری ڈاکٹر آف سائنس۔

ڈیبنتھ (Debenture) ایک قسم کی تحریر جس پر کسی سرکاری افسر یا کمپنی یا کارپوریشن کے

نیچر یا مالک کے دستخط ہوں اور جس میں قرض دیئے ہوئے روپے کے متعلق ادائیگی

سود اور ضمانت کی کفالت ہو۔

ڈیٹیکٹو (Detective) خفیہ پولیس جو جرائم کا سراغ لگانے اور اصل مجرموں یا شبہ

اشخاص گرفتار کرنے کی غرض سے متعین کی جاتی ہے۔ ان باضابطہ سپاہیوں کے

علاقہ دنیا میں بہت سی سرانغساں ایجنسیاں بھی قائم ہیں۔ سن ۱۹۴۰ء میں ان کی بنیاد

کے طریقوں کے متعلق لندن کی عدالتوں میں بہت سے انکشافات کا اظہار کیا گیا تھا۔

ڈیڈیکیشن (Dedication) عمارت، انسٹیٹیوشن۔ یا کتاب کا کسی متبرک یا بڑے

نام سے نسبت دینا یا معنون کرنا۔

ڈیک (Deck) عرشہ۔ جہاز کا فرش۔

ڈی سینٹرلائزیشن (Decentralization) لامرکزیت۔ یہ ایک سیاسی

تحریک ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ گورنمنٹ کا کوئی خاص مرکز نہ رکھا جائے بلکہ

اُسے مختلف صوبوں کے مرکزوں میں منقسم کر دیا جائے۔

ڈیلیگیت (Delegate) وہ شخص جسے کسی سرکار نے بطور نمائندے کے بھیجا ہو یا اس

قسم کے شخص بالعموم سلطنتوں یا صوبوں کی طرف سے منتخب ہو کر بھیجے جاتے ہیں۔

ڈیماراج (Demurrage) کسی جہاز کو دیر تک بندرگاہ میں ٹھہرانیکا تاوان۔ ریلوے کا محکمہ بھی

س

ریشن (Ration) لشکر کی روزانہ خوراک جو کمسرٹ سے دیجاتی ہے۔

رائٹ آنریبل (Right Honorable) پریمی کونسل کے ممبروں کا لقب۔

رائٹر ایجنسی (Reuters Agency) انگلستان کی ایک مشہور خبر رساں ایجنسی جسے دنیا

کے ہر حصہ میں ایک حد تک قابل اعتبار سمجھا جاتا ہے۔ فرانس میں ہاواس (Havas)

ایجنسی بہت کچھ شہرت رکھتی ہے۔ جرمنی میں وولف (Wolff) زیادہ مشہور ہے ان کمپنیوں

کے نمائندے دنیا کے ہر گوشے میں موجود رہتے ہیں۔ مگر ان سب میں رائٹر خاص شہرت

رکھتی ہے۔ اسکا بانی بیرن پال جولیس رائٹر تھا۔ جو جرمنی میں ۱۸۱۷ء میں پیدا ہوا تھا

اس نے کچھ دن جرمنی میں رہ کر انگلستان میں سکونت اختیار کر لی اور پھر انگریزی سیکھایا

بن گیا۔ اس نے لندن میں اپنا دفتر رکھا اور ڈوور اور کیلے کے درمیان سلسلہ تار

قائم کیا۔ ابتدا میں وہ خاص خاص واقعات کی خبریں دے کر رہا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ

اس نے اخبارات کو بھی خبریں دینی شروع کر دیں۔ اثنائے جنگ میں بھی اس نے دنیا

کو معتبر اور سب سے پیشتر خبریں بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی جس سے اسکا اعتماد بہت

بڑھ گیا۔ ۱۸۶۵ء میں اس نے اپنی کمپنی کو مشترکہ کمپنی بنا لیا۔ یہ کمپنی اخبارات، وزارت

سلطنت اور سفرائے دول کو خبریں پہنچاتی ہے۔ ہندوستان میں گزٹتھ ایجنسی بھی

خبریں پہنچاتی ہے۔ اسکا دفتر بمبئی میں ہے۔

رائل انیریٹری گریونویچ (Royal Observatory Greenwich) یہ رصد گاہ ۱۶۷۵ء میں

چارلس کے حکم سے تعمیر ہوئی تھی۔ اس کے مجوز مور اور رین تھے۔ اس کا باقاعدہ

افتتاح ۱۶۷۶ء میں ہوا۔

رائل ایشیائیٹک سوسائٹی (Royal Asiatic Society) یہ سوسائٹی بنگال میں چند سال پہلے

مشرقی علوم کو زندہ رکھنے اور قدیم کتابوں کو اپنی زیر نگرانی چھپوانے کی غرض سے

کسی بلٹی کو بدیر و گزار کرنے پر چند دنے یومیہ حسابے جرمانہ وصول کرتا ہو۔

ڈیموکریٹک پارٹی (Democratic Party) ریاستہائے متحدہ (امریکہ) کی مشہور اور بڑی

پارٹی جو آزادی تجارت کی حامی ہو۔ اور جنگجو یا نہ پالیسی اور توسیع ملک کی مخالف ہو۔

ڈیموکریسی (Democracy) ایسی طرز حکومت جس میں تمام اختیارات بحیثیت مجموعی جمہور

کے ہاتھ میں ہوں یا انکے مقرر کردہ افسروں کے ہاتھ میں۔ ایسی حکومت جو لوگوں

کے لئے انہی لوگوں کے ذریعہ کی جائے۔ عملی اختیارات عوام کے منتخب کردہ اشخاص کے

ہاتھ میں ہوتے ہیں۔ جمہوریت سب سے مکمل قسم کی حکومت ہو۔ فرانس، امریکہ، برازیل

سوئٹزر لینڈ، میکسیکو، پرتگال اور چین وغیرہ میں یہی حکومت قائم ہے۔ ایسی حکومت

کی بنا اسلام کے زمانہ سے قائم ہوئی ہو۔ انگلستان کی حکومت میں جمہور اور اہل دینوں کا حصہ

ڈیوک (Duke) برٹش پیرسج میں سب سے اعلیٰ درجہ کا اعزاز ہے جو بلحاظ مراتب پرنس سے ذرا کم سمجھا

جاتا ہے۔ ڈیوک مراد سٹار لیجائی ہے۔ اس خطاب کے ایڈورڈ سوم نے قائم کیا تھا۔ ایڈورڈ اول

”بلک پرنس“ سے پہلے انگریزی ڈیوک تھی جو ۱۳۳۷ء میں کارنوال کے ڈیوک بنائے گئے

تھے۔ اُس وقت سے لیکر اب تک تمام پرنس آف ویلز اس اعزاز کو حاصل کرتے رہے ہیں۔

ڈیوکڈم (Dukedom) ڈیوک کا اعزاز یا علاقہ۔

ڈیومار (Duma) روسی پارلیمنٹ کا نام ہے۔

ڈیلی ٹیلیگراف (Daily Telegraph) یونینسٹ فرقہ کا اخبار ہے ۱۸۵۵ء میں جاری ہوا تھا

اسکی اشاعت بہت زیادہ ہے لارڈ برنم کے مالک ہیں صبح کی وقت نکلتا اور ایک آنہ میں بچتا ہے۔

ڈیلی کرائیکل (Daily Chronicle) لندن کا صبح کا اخبار۔ برل پارٹی کا مغز آرگن ہے ۱۸۶۷ء میں نکلتا ہے

اور دوپے میں فروخت ہوتا ہے۔

ڈیلی گرافک (Daily Graphic) لندن کا باقاعدہ صبح کا روزانہ اخبار ہے ۱۸۹۷ء کا اول نمبر شائع ہوا تھا

ڈیلی میرر (Daily Mirror) ۱۹۰۴ء سے نکلتا شروع ہوا ہے صبح کا اخبار ہے۔ اور اسکی قیمت آدھ آنہ ہے۔

رنگروٹ۔ (Recruit) یہ لفظ انگریزی لفظ کو اردو قالب میں ڈھال کر بنایا گیا ہے۔
اس کے معنی نیا بھرتی شدہ سپاہی کے ہیں +

رونٹجن (Röntgen Rays) ایک جرمن پروفیسر مسی رونٹجن نے ۱۸۹۵ء میں آٹمائے
تجربے میں اتفاقاً ایسی شعائیں دریافت کی تھیں جن کی مدد سے ان چیزوں کے
بھی فوٹو لئے جاسکتے ہیں جو ٹھوس اجسام میں بند ہوں اور اس طرح سے اگر گولیاں
یا دھات کے ٹکڑے جسم میں داخل ہو گئے ہوں تو ان کی باآسانی تحقیقات ہو سکتی ہیں
اور یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ وہ کہاں واقع ہیں۔ سرخوئوں کو آپریشن کرنے میں اس
جرمن ایجاد سے بہت فائدہ پہنچا ہے۔ "ایکس ریز" کو بھی اسی پروفیسر نے دریافت
کیا تھا +

روبل۔ (Rouble) یہ بھانڈی کا روسی سکہ ہے جو ایک روپیہ ۱۰۰ آسنے چار پائی کے
مساوی ہوتا ہے +

روسی گرانڈ ڈیوک (Russian Grand Duke) نازکولس ثانی کے مرد رشتہ دار گرانڈ ڈیوک
کہلاتے ہیں۔ ان کی تعداد ۳۰ کے قریب ہے اور وہ روس جیسے مفلوک الحال ملک
پر ایک بہت بڑا بار ہیں۔ اس لئے کہ لڑکے پیدا ہونے کے ایک سال بعد سے ہی اسے
ایک لاکھ پونڈ سالانہ کی تنخواہ ملنی شروع ہو جاتی ہے۔ اس حساب سے گرانڈ ڈیوکوں
شاہزادوں اور شاہی خاندان کو جو سالانہ تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ ان سب کی مجموعی
تعداد تقریباً ۳۰ لاکھ پونڈ ہے علاوہ ازیں گرانڈ ڈیوک اور شاہزادگان کے پاس
فرداً فرداً ۵ ہزار مربع میل اراضی ہیں۔ مزید برآں ان کی وسیع جائدادیں بھی ہیں ان سب
کے پاس ۳۲۵ سے زیادہ محل ہیں اور ان کے مجموعی ملازمین کی تعداد ۴۰ ہزار کے
قریب ہے روسی ولیعهد بھی گرانڈ ڈیوک کہلاتا ہے اور وہ فوج کا کمانڈر خفیف
ہوتا ہے +

قائم ہوئی تھی۔ اب تک وہ کامیابی کے ساتھ اپنا نصب العین پورا کر رہی ہے۔ نہایت قابل آدمی اس کے ممبر بنتے ہیں۔ لندن میں بھی ایک سوسائٹی اسی نام سے قائم ہے۔ رائل اکاڈمی (Royal Academy) یہ اکاڈمی ۱۷۶۸ء بمقام لندن قائم کی گئی تھی۔ ہارچ سوم اس کے سرپرست تھے اس کے اول پریزیڈنٹ سر جوزف ڈیوڈنٹ تھے۔ اس کی نمائشیں شروع میں پل میل (Pall Mall) میں ہوتی رہیں لیکن حب نشینل گیلری ۱۸۳۸ء میں بن گئی تو یہ اکاڈمی وہاں چلی گئی۔ اس اکاڈمی میں ۴۰ آر آے (R. A.) اور ۳۰ آر آے (A. R. A.) ہیں۔ صرف اعلیٰ درجے کے مصوروں کو اس کی ممبری مل سکتی ہے۔

رائل کمیشن (Royal Commission) تحقیقاتی جماعت جو حکم بادشاہ کسی خاص معاملہ یا مسئلہ کے متعلق معلومات ہم پہنچانے اور تحقیقات کرنے کی غرض سے مقرر کیجائے۔

رائل وکٹوریان آرڈر (Royal Victorian Order) نشان ۱۸۹۶ء میں قائم ہوا تھا اس کے پانچ درجے ہیں: (۱) جی سی وی او۔ (۲) کے سی وی او۔ (۳) سی وی او (۴) ایم وی او۔ (۵) آر وی او۔

رجمنٹ (Regiment) سپاہیوں کی ایک جماعت جسکی کمان کرنیل کے ہاتھ میں ہوتی ہے اور جس میں ۹۰۰ کے قریب سپاہی ہوتے ہیں۔ رسالہ کی رجمنٹ چار اسکاڈرنوں پر مشتمل ہوتی ہے جنکی مجموعی قوت ۳۰۵ آدمیوں کی ہوتی ہے۔

رگسداگ (Rigsdag) ڈنمارک کی پارلیمنٹ کا نام۔ اس میں دو چیمبرز (ایوان) ہوتے ہیں اپر ہاؤس (لینڈس تھنگ) ۶۶ ممبروں پر مشتمل ہوتا ہے جن میں سے ۱۲ کا انتخاب بادشاہ کرتا ہے اور باقیوں کو قوم منتخب کرتی ہے۔ لوئر ہاؤس (فوکس تھنگ) کے ممبر فی ۱۶ ہزار آدمیوں میں سے ایک کے حساب سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

رومن کیتھولک چرچ (Roman Catholic Church) عیسائی گرجا جس کا افسر اعلیٰ پوپ ہے۔
 ریپبلکنیشن کے زمانے تک انگلستان میں بھی کیتھولک مذہب جاری تھا۔ اور
 وہ پوپ کو مذہبی اعتبار سے اپنا پیشوا مانتا تھا۔ اس مذہب کے پیروؤں کی تعداد
 ۴۴ کروڑ بیان کی جاتی ہے۔ آئرلینڈ میں ان کی تعداد ۳۵ لاکھ کے قریب ہے۔ جنوبی
 یورپین ممالک ہی گرجا سے متعلق ہیں جس میں بھی بجاظ عقائد رومن کیتھولک ہے۔

ریپبلک (Republic) جمہوریت۔ ایک ایسی طرز کی حکومت جس میں بادشاہ
 نہ ہو بلکہ پریزیڈنٹ ہو جسے جمہور چند سال کے لئے منتخب کرتے ہوں۔
 ریپبلکن پارٹی (Republican Party) ریاستہائے متحدہ کی ایک نہایت طاقت ور
 اور بارسوخ پارٹی جو غلامی کے موقوف کرنے اور صنعت و حرفت کی حفاظت کرنے
 کی حامی ہے۔

رجنٹ (Regent) مناسب السلطنت۔ جو شخص بادشاہ کی غیر موجودگی میں سلطنت
 کے معاملات کا اصرام کرے۔

ریٹ پیئر (Rate Payer) ٹیکس ادا کرنے والا۔

ریٹ پیئرز ایسوسی ایشن (Rate-Payers Association) عرصہ ہوا وہی میں اس نام کی ایک سوسائٹی
 قائم تھی مگر اب چند سال سے وہ ٹوٹ گئی ہے۔

ریکشتاگ (Reichstag) جرمن پارلیمنٹ کا نام اور انتخابات سے عام طور پر
 "ریشتاخ" لکھتے ہیں۔

ریشتاخ (Reichsrath) آسٹریا کی پارلیمنٹ کا نام۔

ریشنل ازم (Rationalism) یہ فرقہ مذہبی اعتقادات کو عقل کی کسوٹی سے پرکھتا ہے
 اور صرف ان نتائج کا قائل ہے جو سائنس وغیرہ کے ذریعے حاصل ہوئے ہیں
 وحی اور دیگر فوق الانسانی معاملات کا یہ فرقہ قائل نہیں۔ لیکن باوجود اس کے

وہ خدا تعالیٰ کے وجود سے بھی انکاری نہیں ۔

ریڈ کراس سوسائٹی (Red Cross Society) لڑائی کے زمانے میں زخمیوں کی دیکھ بھال

کرنے والی جماعت جس کے ہر ممبر کے بازو پر شخص سرخ صلیب کا نشان ہوتا ہے۔

صلیب احمر کے اسپتال پر بھی صلیب کا جھنڈا لگا ہوتا ہے۔ ایسی سوسائٹی کی

بنامسلمانوں نے اس وقت ڈالی تھی جبکہ یورپ نے اپنے لاڈلے شکر سمیت پر و شلم

کو مسلمانوں کے قبضہ سے نکلنے کی غرض سے ترکوں پر حملہ کیا تھا مسلمانوں کی

دیکھ بھال فرانس نے ایسی جماعت قائم کی اور وہاں سے تمام شائستہ ممالک ہیں

اوسکا رواج ہو گیا۔ ملکی حکومتیں بالعموم ایسی بہادر و انسان سوسائٹیوں کی سرپرست

ہوا کرتی ہیں۔ اس جماعت میں مرد اور عورت دونوں کام کرتے ہیں۔ لیکن آسٹریا نے

خاص طور پر عورتوں کو اس کام کے لئے تعلیم دی ہے تاکہ بوقت جنگ مرد زیادہ

نقداد میں مل سکیں ۔

ریڈیکل (Radical) لبرل پارٹی کا زیادہ آڑا و خیال ممبر۔ ریڈیکل پارٹی ۱۸۶۷ء

میں معرض وجود میں آئی اور اس وقت سے برابر اسکا رسوخ بڑھ رہا ہے۔ اس کا

مقصد اعلیٰ یہ ہے کہ لوگوں کے حقوق میں توسیع کی جائے یہ پارٹی صرف پارلیمنٹری

ذریعہ سے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشاں رہتی ہے ۔

ریفارمیٹری سکول (Reformatory School) چھوٹے اور کم عمر قیدیوں کی تعلیم و تربیت

کا مدرسہ۔ سب سے پہلے ایسے سکول فرانس میں قائم ہوئے تھے۔ انگلستان میں

۱۸۲۹ء میں ایسا انسٹیٹیوشن قائم ہوا تھا۔ اب تمام دنیا میں ایسے مدارس رائج

ہو گئے ہیں جہاں نو عمر قیدیوں کو مختلف علوم و فنون میں تربیت دی جاتی ہے ۔

ریفارمیشن (REFORMATION) سولہویں صدی کی سب سے بڑی مذہبی تحریک

جسکی وجہ سے پراشٹنٹ مذہب جاری ہوا یہ تحریک جرمنی سے شروع ہوئی تھی اور

اس کے بانی مہانی مارٹن لوتھر اور زونگلی ہیں۔ اول الذکر جرمنی کے اور مٹھر الذکر سوئٹزر لینڈ کے رہنے والے ہیں لوتھر کی نسبت بعض علمی حلقوں میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ انھوں نے قرآن شریف کا مطالعہ کرنے کے بعد رومن کیتھیولک گرجا کے اولم باطلہ کے خلاف آواز بلند کی۔ یہ فرقہ حضرت مریم اور دیگر مقدس عیسائی بزرگوں کی پرستش کا قائل نہیں اور نہ وہ پوپ کو کسی غیر معمولی عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ رومن کیتھیولک والوں نے لوتھر کو براوری سے خارج کر دیا تھا۔ مگر یہ جدید تحریک یورپ میں بہت جلد پھیل گئی اور جرمنی، آسٹریا، سوئٹزر لینڈ، سویڈن، ناروے اور انگلستان کو اپنے رنگ میں رنگ دیا۔ ہنری ہشتم کو پاپائے عظم سے بھی کچھ پر خاش تھی اور ساتھ ہی وہ اس تحریک سے بھی متاثر ہو چکا تھا۔ اور اس لئے اس نے اُسے لیبیک کہا۔ ملکہ میری کے زمانے میں تھوڑا بہت کشت و خون کا بازار گرم رہا۔ مگر بالآخر ملکہ الزبتھ نے اس کام کی تکمیل کر دی جس کی اس کے والد نے ابتدا کی تھی اور اس طرح انگلستان کو مذہبی توہمات کی غلامی سے آزاد کر دیا۔

ریکٹر (Rector) انگلستان کا ایک مذہبی پیشوا۔ جرمنی و اسکاٹ لینڈ کے پبلک اسکولوں کا مہیڈ ماسٹر۔

ریکسداگ (Riksdag) سویڈن کی پارلیمنٹ کا نام۔
 ریلیف فنڈ (Relief Fund) مصائب ہلکا کرنے کی غرض سے چندہ جمع کرنا۔ اس قسم کا فنڈ عام طور پر زخمیوں سیلاب زدگان و زلزلہ زدگان کے لئے جمع کیا جاتا ہے۔

ریمانڈ (Remand) مہلت۔

زار۔ (Czar, Tsar) روس کے بادشاہوں کا لقب۔ زار۔ قیصر۔ سینر وغیرہ کا مصدر ایک ہی ہے۔ سب سے پہلے آریون چہارم نے زار کا لقب اختیار کیا تھا۔

زارینہ۔ (Czarina) زار روس کی بیوی۔

زاروویچ۔ (Czarowicz) زار کا سب سے بڑا بیٹا جو روسی افواج کا کمانڈر انچیف ہوتا ہے اور گرانڈ ڈیوک بھی کہلاتا ہے۔

زر و خطرہ (Yellow Peril) انگلستان کے وزیر اعظم لارڈ بیکنسفیلڈ پنجمین ڈنڈیلے کے زمانے میں یورپ میں یہ خیال پھیلا ہوا تھا کہ چین اور جاپان جنگی آبادی اور سیاسی قوت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ بالضرر اپنی آبادی کو یورپ میں نوآبادیوں میں بکھینکے جہاں ممکن ہے کہ وہ پولیشکل اہمیت اختیار کر لیں اور اس طرح سے دول یورپ کیلئے باعث خطرہ ثابت ہوں۔ مگر جبکہ جاپان نے چین کی کمزوری سے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے "زر و خطرہ" کا خیال مہموم ہو گیا ہے۔

زیپلین (ZEPPELIN) جرمن ہوائی جہاز جو اپنے موجد کاؤنٹ فان زیپلین کے نام پر "زیپلین" کہلاتا ہے۔ اس جنرل نے ۱۸۹۷ء کی جنگ میں شریک ہونے کے بعد اپنی تمام تر توجہ ہوائی جہازوں کو زیادہ مکمل کرنے کی طرف مبذول کر لی ہے۔ یہ جنرل ابھی تک زندہ ہے۔ سب سے پہلے زیپلین کی تعمیر میں دو سال صرف ہوئے تھے اور ۱۹۰۹ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا تھا۔ اس کی لمبائی ۲۲۰ فٹ تھی اور اس کا قطر ۳۸ فٹ تھا۔ اس کی طاقت ۳۲ گھوڑوں کی تھی۔ اور جہاز مذکور جھیل کانٹینس کی تیرتی ہوئی گودی میں بنایا گیا تھا بعد کے زیپلینوں میں بہت کچھ ترمیمات کی گئی ہیں۔ ۱۹۱۲ء کے آخر میں جو زیپلین بنا تھا اس کی لمبائی ۵۱۵ فٹ تھی اور قطر ۴۸ فٹ تھا اس کی مجموعی قوت ۱۵۰ گھوڑوں کی تھی۔ وہ ۵۲ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کرتا تھا اور مسلسل ۵۶ گھنٹے تک ہوا میں کتا تھا۔ موجودہ جنگ یورپ میں یہ اس قدر مفید ثابت نہیں ہوئے جتنا کہ خیال کیا جاتا تھا۔

ان ہوائی جہازوں کی بھاری جسامت انھیں آسانی توپوں کے گولوں کا شکار بنادیتی ہے۔ ۱۹۱۴ء کے آخر میں ”سوپر زیملین“ بنایا گیا ہے مگر اسکی نسبت ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس نے کیا کار نمایاں اب تک انجام دیئے ہیں۔ ابھی تک زیملینوں نے گولے برسانے کے علاوہ اور کچھ کارگزاری نہیں دکھائی۔

س

سارجنٹ - (Sergeant) فوج کا نان کمیشنڈ افسر۔

سائفر کوڈ - (Cipher Code) ایک قسم کی خفیہ تحریر جو صرف صفروں کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔

سب میمرین - (Submarine) تحت البحر یا آبدوز کشتی جو جنگی یا تجارتی جہازوں کے تباہ کرنے کی

غرض سے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ کشتی زرہ پوش جہازوں کے پیشتر کی ایجاد ہو لیکن حال کے

زمانہ تک اس قسم کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے کہ اس نے کبھی جارحانہ کارروائی کی ہو۔ ۱۸۸۰ء

میں رابرٹ فلٹن نے شہل کی کشتی کی طرح ایک تحت البحر ایجاد کی اور اس کشتی کو فرانسیسیوں نے

انگریزوں کے خلاف استعمال بھی کیا مگر وہ کشتی ٹھیک کام نہ لے سکی فلٹن کے مرنے کے بعد

اس کے اسسٹنٹ نے نیولین اعظم کو تحت البحر کے ذریعہ جزیرہ سینٹ ہلینا سے نکال لائیکا

ازادہ کیا مگر اس سے پیشتر کہ کشتی وہاں تک پہنچے اسکا انتقال ہو چکا تھا۔ فرانس کے بعد

امریکہ والوں کو اس قسم کی کشتی کے بنانے کا خیال پیدا ہوا۔ چنانچہ سول وار کے زمانہ میں

اسکا استعمال کیا گیا مگر اس نے مخالف کو نقصان پہنچانے کی بجائے الٹا خود ہی نقصان

اٹھایا ان کشتیوں کا نام ”ڈیوڈ“ تھا۔ یہ کشتیاں اصلی معنوں میں تحت البحر نہیں۔ اس لئے کہ

یہ بہت ہی گہری ڈیب جاتی تھیں۔ اور ان کا ہوشہ نہایت تنگ تھا اور کشتی پر کوئی فنل لگا

ہو نہ تھا۔ آخری وضع کی ”ڈیوڈ“ اپنے ساتھ سرنگ بھی رکھتی تھی۔ لیکن کئی موقعوں پر

جب اس نے کسی جہاز پر سرنگ پھینکی تو ساتھ ہی وہ اپنے ملاحین سمیت پانی کے دھماکہ

کیوجیسے ڈوب جاتی تھی۔ آخری وضع کی ”ڈیوڈ“ میں انجن نہ تھا اس کے بعد ریور میڈ جہاز

سڈیشن (Sedition) از روئے قانون قائم شدہ حکومت کے خلاف بذریعہ تحریر و تقریر یا کسی

اور طریقہ سے اکسانا یا کھلم کھلا بغاوت کرنیکی ترغیب دینا۔ انگلستان میں ۱۷۹۵ء میں سڈیشن

بل پاس ہوا تھا۔ اور اسکے بعد بہت سی باغیانہ تحریروں کو گرفتار اور جلسوں کو منعقد ہونے سے

روک دیا گیا تھا۔ اسی زمانے میں امریکنڈ میں بھی سڈیشن کے جرم میں بہت سی گرفتاریاں عمل

میں آئیں۔ ہندوستان میں بھی "سڈیشن میٹنگز ایکٹ" (Seditious Meetings Act) ۱۹۰۸ء میں پاس ہو چکا ہے۔ جسکی رو سے مغویانہ مجالس کا کلی طور پر پابند کر دیا گیا ہے۔ یہ ایکٹ

۱۹۰۸ء میں پاس ہوا تھا۔

سربی (Serb) سربیا کا باشندہ۔ موجودہ جنگ یورپ میں "سربیا" کا نام بدل کر "سربیا"

رکھ دیا گیا ہے۔

سرج لائٹ (Search Light) ایک قسم کی بجلی کی روشنی جو جنگی جہازوں۔ ہوائی جہازوں،

قلعوں اور دیگر جنگی کارروائیوں میں دشمن کو یا اسکی جنگی کارروائیوں کو دیکھنے کیلئے

استعمال کی جاتی ہے۔

سرکلر (Circular) گشتی چٹھی۔

سرمنٹس آف انڈیا سوسائٹی (Servants of India Society) خادمان ہند

سوسائٹی۔ یہ ہندوستان کی ایک ممتاز سوسائٹی ہے اور ۱۲ جون ۱۹۰۵ء کو پونہ میں قائم

ہوئی تھی ہندوستان کی خدمت کیلئے قومی مشنریوں کو باقاعدہ تبلیغ دینا اور ہر قانونی ذریعہ

سے ہندوستانیوں کے سچے اغراض کو ترقی دینا اس سوسائٹی کے بڑے مقاصد ہیں۔

"خادمان ہند" اپنے ملک کے لئے برٹش امپائر کے ماتحت سلیف گورنمنٹ اور اپنے ہم

ملکیوں کے لئے اعلیٰ زندگی حاصل ہونے کا نصب العین اپنے پیش نظر رکھتے ہیں۔ اس سوسائٹی

کے ممبروں میں ملک کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور وہ کوئی کام ایسا نہیں کرنا

چاہتے جو صحیح معنوں میں ہندوستان کے اصلی مفاد کے خلاف ہو۔ یہ سوسائٹی ہر ممبر کو

۵ سال تک تربیت دیتی ہے اور اس کے ممبروں کا فرض ہو کہ وہ (۱) اعلیٰ ایشیا اور
 اور ملک کی سچی خدمت کی زندہ مثال بنیں (۲) سیاسی تعلیم کے کام کو جسکی بنیاد عام ملکی
 سوالات کے باغور مطالعہ پر ہونی لازمی ہے۔ باقاعدہ بنائیں اور ملک کی پبلک زندگی
 کو مضبوط کریں (۳) مختلف قوموں کے درمیان اتحاد و اتفاق کے تعلقات میں ترقی دیں
 (۴) تعلیم اور بالخصوص تعلیم نسوان کی تحریکوں میں امداد دیں (۵) ملک کی علمی اور صنعتی
 زندگی کی نشوونما میں امداد دیں۔ اور (۶) اونے جماعتوں (چوڑھے چار وغیرہ) کو ترقی
 پہلائیں۔ اسی سوسائٹی کا صدر و قریبہ میں ہے جہاں ممبروں کے ٹہرنے کے لئے
 ایک مکان ہے اور علمی مشاغل رکھنے کیلئے ایک لائبریری ہے جب کوئی شخص اس
 سوسائٹی میں داخل ہوتا ہے تو اسے باقاعدہ طور پر حسب ذیل قسمیں کھانی پڑتی ہیں:-
 (۱) میں اپنے خیالات میں ہر وقت ملک کا خیال رکھوں گا۔ اور اس کی بہترین خدمت
 کروں گا۔ (۲) ملک کی خدمت کرنے میں کسی ذاتی نفع کے حصول کی کوشش نہ کروں گا
 (۳) میں تمام ہندوستانیوں کو بھائی سمجھوں گا۔ اور بلا تفریق مذہب و ملت سب کی ترقی
 میں کوشاں رہوں گا۔ (۴) میں سوسائٹی کے مقرر کردہ روزینہ پر قانع رہوں گا اور روزی
 کمانے میں اپنی قوتوں کو صرف نہیں کروں گا (۵) میں پاکیزہ زندگی بسر کروں گا (۶)
 میں کسی سے ذاتی پر خاش یا تنازعہ نہیں کروں گا۔ (۷) میں ہمیشہ سوسائٹی کے اغراض کو
 اپنے پیش نظر رکھوں گا اور ہمیشہ اس کے مفاد کی کوشش کروں گا۔ اور یہ کہ میں سوسائٹی
 کی اغراض کے خلاف کبھی کچھ نہیں کروں گا جب تک کوئی ممبر تعلیم و تربیت حاصل کرتا ہے
 اسے جیب خرچ دیا جاتا ہے۔ اور اگر اس کے اہل و عیال ہیں تو ان کے لئے ۳ روپے
 دیئے جاتے ہیں معمولی ممبر جو جانیکے بعد اسے ۵ روپے ملنے لگتے ہیں۔ اس سوسائٹی
 کے ممبروں کو بال کرشنا گوکھلے (آنجھانی) نے ۱۹۱۷ء میں اسکے معمولی ممبروں کی تعداد
 ۱۰۰ تھی جن میں سے بالعموم بی۔ اے اور ایم۔ اے ہیں۔ ۵ ممبرز تربیت ہیں اور ۲ مستقل

اسٹنٹ ہیں اور چار اٹاچی ہیں +

سفر کیٹیں (Suffragettes) حقوق طلب عورتیں۔ یہ عورتیں مردوں کی طرح

پارلیمنٹری ووٹ دینے کا حق حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ان عورتوں کی انگلستان میں بہت

سی سوسائٹیاں ہیں۔ جن میں سے زیادہ مشہور کے نام یہ ہیں: (۱) وومینٹ فریڈیم لیگ

(۲) یونین آف وومنٹ سرفرنج سوسائٹیز وغیرہ وغیرہ۔ ان کے خلاف ایک سوسائٹی قائم

ہے جس کے پریزیڈنٹ لارڈ کرزن ہیں جو عورتوں کو ووٹ دینے کے حقوق و نوایں کی مخالفت

سلاوی (Slav) روس۔ پولینڈ۔ سلیشیا۔ بوہیمیا۔ سرویا وغیرہ کے لوگ +

سلاطین (Sultan) اس کا لفظی ترجمہ "سلام کرنا" ہے۔ ترکی میں یہ رسم ہے کہ

سلطان کی خدمت میں بڑے بڑے اکابر سلطنت۔ وزراء وغیرہ نماز جمعہ کے بعد "سلام"

کونے کی غرض سے حاضر ہوتے ہیں اور جن لوگوں کو سلطان تک رسائی نہیں مل سکتی۔

وہ یہیں ان کی خدمت میں عرضیاں اور درخواستیں پیش کرتے ہیں۔ ہر شخص خواہ وہ ملکی

ہو یا غیر ملکی۔ سلطان کے دیدار سے فیضیاب ہونے کی خاطر اس موقع سے فائدہ اٹھاتا

ہے۔ یہ رسم بہت قدیم ہے اور چونکہ عام دیدار کے باعث فوج اور عوام کے دلوں میں

سلطان کی طرف سے عقیدت اور محبت پھیلتی ہے اس لئے اسے جاری رکھا گیا ہو۔

جب تک سلطان سامنے رہتے ہیں "پادشاہ ہم چوق یشا" کے نعرے بلند ہوتے رہتے

ہیں سلطان کی سواری محل سے مسجد تک اور مسجد سے محل تک دور یہ فوج میں سے

ہو کر گزرتی ہے +

سُنڈے سکول (Sunday School) عیسائی بچوں کو تعلیم دینے کا اسکول جہاں صرف

اتوار کے دن مذہبی تعلیم دی جاتی ہے +

سنگ فنڈ (Sinking Fund) وہ رقم جو بجٹ میں قومی قرضہ کی سالانہ ادائیگی

کے لئے علیحدہ رکھی جاتی ہے۔ انگلستان میں یہ فنڈ اول مرتبہ ۱۸۲۸ء میں قائم ہوا تھا۔

سنگونا - (Cinchona) ایک قسم کا درخت ہے جس کی چھال سے کوئین اور دیگر ادویات تیار ہوتی ہیں۔ یہ درخت ڈاکٹروں کے لئے بہت کارآمد ہے۔ یہ درخت امریکہ کا ہے

اور ہندوستان میں بھی پہلے پہل ۱۸۶۱ء میں اس کی کاشت کی گئی تھی +

سنوسی (Senussi) شمالی افریقہ کا ایک مذہبی فرقہ جس کی تعداد کئی لاکھ بیان کی جاتی ہے

اس فرقہ کا پیروی کھاتا ہے۔ اس فرقہ کے جنگی اوصاف پہلی مرتبہ جنگ طرابلس میں ظاہر

ہوئے ہیں۔ موجودہ شیخ کا نام سید ادریس ہے +

سوشلزم (Socialism) ایک سیاسی جماعت جس کا مقصد یہ ہے کہ غریب جماعتوں کے

فائدے کے خاطر مال اور قانون کے معاملات میں مداخلت کی جائے۔ اس کا نصب العین

تمام باشندوں کا متفق ہو کر کام کرنا ہے۔ یہ جماعت اس امر پر زور دیتی ہے کہ مال اور جائداد

سلطنت کے سپرد ہو جانے چاہئیں اور ہر باشندہ کو یہ حق حاصل ہو جانا چاہیے کہ وہ اپنے

اور اپنے خاندان کے ممبروں کے لئے آرام ضروریات زندگی مہیا کرے۔ یہ فرقہ امیر

غریب کے امتیازات اٹانا چاہتا ہے۔ اور ذرائع آمدنی کے کام کو اپنے ہاتھ میں یا

اپنے لیڈروں کے ہاتھ میں رکھنا چاہتا ہے +

سول سروس (Civil Service) ملکی عہدے جو بکری فوجی محکموں سے متعلق

نہ ہوں بلکہ سلطنت کے سول معاملات کا انتظام کرتے ہوں۔ سول سروس کمیشن

ملکی عہدہ داروں کو مقرر کرتی ہے اور وہی ان ممبروں کو علیحدہ بھی کرتی ہے +

سول لا (Civil Law) عام ملکی قانون +

سول لسٹ (Civil List) ایک کتاب جس میں تمام سول فنروں کے نام درج ہوتے ہیں۔

نیز وہ سالانہ رقم جو بادشاہ اور شاہی خاندان کے پرائیویٹ خرچ کے لئے دی جاتی ہے

پارلیمنٹ اس رقم کا فیصلہ بادشاہ کے تحت نشین ہونے کے بعد کرتی ہے۔ تاجپوشی

کے بعد ملکہ معظمہ آنکھانی کے لئے ۲۰۶۰۰۰ پونڈ اور ایڈورڈ ہفتم کے لئے ۲۶۰۰۰۰

سالانہ پونڈ مقرر ہوئی تھی۔ ملک معظم جارج خامس اور ملکہ معظمہ میری کی سول لسٹ ۱۹۱۰ء میں ۴۷۰۰۰۰ لاکھ پونڈ مقرر ہوئی تھی۔ خرچ کی تفصیل حسب ذیل ہے:- (۱) پرائیویٹ خرچ کے لئے۔ ایک لاکھ دس ہزار پونڈ۔ (۲) گھر کی تنخواہیں۔ ایک لاکھ ۲۵ ہزار ۸ سو پونڈ (۳) گھر کے اخراجات۔ ایک لاکھ ۹۳ ہزار پونڈ (۴) تعمیرات۔ ۲۰ ہزار پونڈ۔ (۵) شاہی عطیے۔ تیرہ ہزار دوسو پونڈ۔ (۶) غیر معینہ رقم آٹھ ہزار پونڈ۔ اس کے علاوہ ڈچی آف لائنکسٹر کے محاصل بھی ملک معظم ہی وصول کرتے ہیں +

سوئز۔ (Suez Canal) بحیرہ احمر اور بحیرہ روم کے درمیان بحری راستہ جو ۱۸۶۹ء میں

مباد اس میں ۲۴ میل جھیلوں کی لمبائی بھی شامل ہے اور تقریباً ۳۳۰ فٹ چوڑا ہے۔ اس کی گہرائی ۳۳ فٹ ہے۔ یہ نہر مصر۔ ترکی۔ روس۔ فرانس اور آسٹریا کے اتفاق سے تعمیر کی گئی تھی۔ برٹش گورنمنٹ نے تعمیر کے وقت اپنی رضامندی کا اظہار نہیں کیا تھا۔ اس نہر کے لئے ایک مصری کمپنی ۲۰ کروڑ فرانک کے سرمایہ سے ۱۸۵۹ء میں قائم ہوئی جس کے پانچ پانچ سو فرانک کے ۴ لاکھ حصے تھے۔ اس کمپنی کی تصدیق ۱۸۶۶ء میں ہوئی نہر کا باقاعدہ افتتاح ۱۷ نومبر ۱۸۶۹ء کو ہوا۔ اس کی تعمیر و توسیع پر ۳۰ ملین پونڈ لاگت آئی ہے۔ توسیع ۱۸۸۵ء اور ۱۸۸۹ء کے درمیان کی گئی۔ برٹش گورنمنٹ نے ۱۸۸۷ء

میں خدیو مصر سے ۲۰۶۶۰۰ حصے ۴۰ لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ میں خرید لئے۔ جن کی قیمت آج کل تین کروڑ چالیس لاکھ پونڈ خیال کیجاتی ہے۔ ان حصوں پر اب انگریزوں کو ۱۰ لاکھ پونڈ کا سالانہ نفع ہوتا ہے۔ ایک بین الملی معاہدہ کی رو سے جس پر ۱۸۸۸ء ۲۹ اکتوبر

کو دستخط ہوئے تھے یہ ہر قسم کی ناکہ بندی سے بری کر دی گئی ہے۔ اور تمام اقوام کے جہاز خواہ وہ تجارتی ہوں مسلح، زمانہ امن اور زمانہ جنگ میں اس میں سے گزر سکتے ہیں۔ نہر کا انتظام ۳۳ ممبروں کی ایک کونسل کے سپرد ہے جس میں ۱۰ انگریز ہیں۔ جہازوں کو نہر میں سے گزرنے میں تقریباً ۳۶ گھنٹے لگتے تھے مگر اب ۱۸ گھنٹے سے

زیادہ خرچ نہیں ہوتے +

سیبتھ (Sabbath) یہودی چھ دن تک کام کرتے اور ساتویں دن آرام کرتے

ہیں۔ اس دن کا نام یوم السبت یعنی ہفتہ ہے۔ عیسائی لوگ انوار کے دن کام کرنا منع

خیال کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا سبتھ "جمعۃ المبارک" ہے +

سی سالہ جنگ - (Thirty Years' War) یہ جنگ جرمنی پر اسٹنٹ اور روس کینٹھولک

باشندوں کے درمیان ۱۶۱۸ء سے ۱۶۴۸ء تک ہوتی رہی ہے۔ بالآخر جرمنی نے

عیسائی دنیا کو فہمی غلامی سے آزاد کر دیا۔ اس جنگ کی ممتاز شخصیتوں میں

ولین اسٹین اور گٹا فا اڈا نفس ہیں +

سیشن - (Session) پارلیمنٹ و عدالت کے انعقاد کا زمانہ وہ زمانہ جس میں

کالج میں پڑھائی ہوتی ہے +

سیفٹی لمپ (Safety Lamp) یہ لمپ ۱۸۱۵ء سے کوئلے کی کانوں میں مستعمل ہوتا ہے

اس کے موجد سر ہنری ڈیوی ہیں۔ لمپ کی لو کے ارد گرد لوہے کی جالی ہے

جو گرمی کو جذب کرتی رہتی ہے اور اس پاس کی گیسوں (ہواؤں) کو مشتعل ہونے

سے روکتی ہے۔ اس لمپ کی ایجاد نے کانوں کے حادثات کے امکانات کو بہت

کچھ رفع کر دیا ہے۔ ورنہ اس سے پیشتر ہزار ہا جانیں بونہی ضائع ہو جاتی تھیں +

سیکشن (Section) فرقہ۔ جماعت۔ طبقہ۔ ٹکڑا۔ فوجی اصطلاح میں ایک سیکشن

سے مراد دو توپیں ہوتی ہیں +

سیکسن (Saxon) شمالی جرمنی کے لوگ جنہوں نے پانچویں اور چھٹی صدی عیسوی

میں انگلستان کو مسخر کر لیا تھا۔ یہ ٹیوٹن نسل سے متعلق ہیں +

سیلوشن آرمی (Salvation Army) عیسائیوں کی ایک سوسائٹی ہے جس کی

شاخیں تمام دنیا میں عموماً اور کوریا۔ جاپان۔ افریقہ اور ہندوستان میں خصوصاً

پھیلی ہوئی ہیں اسوقت ۵۹ مالک بین جماعت کام کر رہی ہے جنکی زبانوں کی تعداد ۳۴ ہے اس کے بانی جنرل ولیم بوٹھ نے ۱۸۶۲ء میں مدکر سچن مشن کے نام سے مشرقی لندن میں اس سوسائٹی کی بنیاد ڈالی ۱۸۸۰ء میں اس نے سیلوشن آرمی کا لقب اختیار کیا۔ اس کے بانی اس لئے جنرل کہلاتے ہیں کہ سوسائٹی کا تمام نظام فوجی نظم و نسق پر قائم ہے اور عہدے بھی فوج کی طرح ہی سے ہیں۔ مثلاً جنرل سوسائٹی کا کمانڈر انچیف ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کمشنر، کرنیل، جنرل اور دیگر افسر بھی ہوتے ہیں اس سوسائٹی کے ۳۴ زبانوں میں تقریباً ۶۳ اخبار نکلتے ہیں اس کے مجموعی کارکنوں کی تعداد ۸۵ ہزار سے زائد ہے جن میں سے ۳۱ ہزار سے زیادہ انسٹر اوکیڈٹ ہیں اور ۲۵ ہزار لوکل والنٹیر افسر ہیں۔ غربا اور جرائم پیشہ اقوام کی اخلاقی درستی کرنا اسکا فرض اعلیٰ بیان کیا جاتا ہے۔ غربا کے لئے ۶۴۴ مکانات کا بھی بندوبست کیا گیا ہے جن پر ۲ ہزار افسر مامور ہیں۔ اس کے فسر فوج اور جیل خانہ میں جا کر وعظ کیا کرتے ہیں چنانچہ تقریباً ۲۵ ہزار کارکن صرف نو عمر قیدیوں کی درستی پر مامور ہیں۔ ہندوستان میں علیگڑھ اس سوسائٹی کا مرکز اعلیٰ متمدن بنانے کے علاوہ وہ لوگوں کو عیسائی بھی بنارہی ہے اور غالباً ہی وجہ ہے کہ ہندو اور مسلمان باشندوں نے بھی علیحدہ علیحدہ سیلوشن آرمی بنانا خیال کیا تھا۔ یہی ہیں ۱۳ اپریل ۱۹۱۲ء کو جنرل سموریل بلڈنگ کا سنگ بنیا رکھا گیا تھا جہاں جرائم پیشہ لڑکوں کو کام اور صنعت وغیرہ سکھائی جائیگی۔ اس سوسائٹی کے ۳۲۵۰۰ ہفتہ وار جلسے ہوتے ہیں۔ ولیم بوٹھ ۱۸۲۹ء میں پیدا ہوئے تھے اور ۱۹۱۲ء میں انتقال کر گئے۔

سیلک لا۔ (SALIC LAW) فرانس کا ایک قدیم قانون ہے جسکی رو سے

عورتیں تخت پر متمکن نہیں ہو سکتیں۔

سینٹ پالز کیتھیڈرل (St. Paul's Cathedral) سینٹ پال کا گرجا

لندن کا یہ غائبشان اور خوبصورت گرجا ۱۵۷۶ء میں تعمیر ہونا شروع ہوا اور ۱۸۷۳ء میں مکمل ہوا۔ اسپر ۱۱۲۰ ۱۵ پونڈ لاگت آئی ہو اس کے معمار سر کرائسٹوفر فریڈرک جیمز اس کی تعمیر کے زمانے میں ۲۰۰ پونڈ سالانہ کے حساب سے تنخواہ ملتی تھی۔ اسکی لمبائی ۱۰۵ فٹ اور چوڑائی ۲۸۲ فٹ ہے بلندی تقریباً ۴۰۳ فٹ ۵۔ اس گرجا کا بزمیہ میں لاکھ پونڈیں

سینٹ جان ایمبولینس (St. John Ambulance) یہ ایسوسی ایشن اسوقت قائم ہوئی تھی جبکہ عیسائی یروشلم چھڑانے کی غرض سے ترکوں پر حملہ آور ہوئے تھے۔ اس کے ممبر ٹائٹ کھاتے تھے۔ بادشاہوں شہنشاہوں۔ امرا اور پاپاؤں نے اس سوسائٹی کی فیاضانہ امدادیں کی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اسپتال اور دیگر خیراتی کام جاری کئے جائیں۔ عرصہ تک مفید کام کرتے رہنے اور پبلک کے دلوں میں اپنی جگہ قائم کر لینے کے باعث اس ایسوسی ایشن کے پاس دولت بہت زیادہ ہو گئی تھی مہنری ہشتم نے جو پاپائے عظیم کی حکومت کے جوئے کو اٹارنا چاہتا تھا اور جس کی آنکھیں ذرا نہیں واقع ہوئی تھیں۔ اصلاح مذہب کی تحریک سے فائدہ اٹھا کر اپنے زمانہ کی مذہبی جماعتوں کی تمام دولت اور ان کی عمارتوں پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد سے یہ سوسائٹی معروض گنہامی میں پڑ گئی ۱۸۷۶ء سے اس انسٹیٹیوشن کو پھر زندہ کیا گیا ہے اور اسوقت سے لیکر اب تک اس نے ہزار ہا مصیبت زدگان کی امداد کی ہے اور فوری بیمار ہو جانے یا چرٹ لگ جانے کے موقع پر اس نے لاکھوں ہنگامہ خد کو فائدہ پہنچا ہے۔ اس ایسوسی ایشن کے مقاصد یہ ہیں:- ”لوگوں کو حادثہ ہو جانے یا ایک بیمار ہو جانے کی حالت میں باقاعدہ طبی امداد پہنچنے سے پیشتر دواؤں امداد دینا سکھایا جائے۔ فیکٹریوں، کانوں اور صنعت و حرفت کے دوسرے کارخانوں میں اس سوسائٹی کے مرکز بنائے جائیں۔ بحری، فوجی اور سول مقاصد کے لئے ایمبولینس کو مرتب کئے جائیں اور یہ کہ زمانہ جنگ اور امن میں بلا تفریق و مذہب ملت زخمیوں اور بیماروں کی مصائب کو ہلکا کرنے کی غرض سے

لوگوں کو حفظانِ صحت کے اصولوں کی بابت باقاعدہ طبی تعلیم دیا جائے۔ انگلستان میں جب کوئی بڑا مجمع ہوتا ہے اور وہاں آٹے دن ہزاروں ہوتے رہتے ہیں تو اسوقت سینکڑوں کوچوں میں آتی ہیں اور اسوقت اگر کوئی سوسائٹی ایسے لوگوں کی مونس ہوتی ہے تو یہی سینٹ جان ایمبولینس جس کے آدمی ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ اس سوسائٹی نے ایڈورڈ ہفتم آجمنائی کی تدفین کے موقع پر تقریباً ۲ لاکھ آدمیوں کا علاج کیا تھا۔ جنہیں مجمع کثیر میں چوٹیں آئی تھیں۔ اس طرح لندن میں لارڈ میئر کے دن "سینکڑوں حادثات ہوتے ہیں اس دن بھی ہی سوسائٹی اپنا فرض ادا کرتی ہوئی نظر آتی ہے لندن میں ایمبولینس سوسائٹی کے سرٹیشن پر ہر ایک افسر ہوتا ہے جسکے ماتحت بہت سے امداد کنندگان ہوتے ہیں۔ اور اگر زخم یا چوٹ خوفناک ہوتی ہے تو قریب کے ڈاکٹر کو امداد کے لئے بلا لیا جاتا ہے۔ عورتوں کا علاج کرنیوالی نرسیں ہوتی ہیں۔ ایسوسی ایشن کے ممبروں کی تعداد ۱۸ ہزار کے قریب ہے جن میں سے ۱۵ ہزار کے قریب فیلڈ اور امداد کنندگان ہیں اور باقی نرسیں ہیں۔ اس سوسائٹی نے پولیس کے ہزار ہا سپاہیوں کو طبی تعلیم دی ہے تاکہ اگر بازار میں کوئی حادثہ ہو جائے تو وہ زخمی شخص کی فوری امداد کر سکیں۔ لندن کی بڑی بڑی ریلوں پر بھی ایمبولینس کو موجود رہتے ہیں اور اسی طرح تجارتی جہازوں پر بھی افسروں کو تعلیم دینے کے لئے خاص جماعتیں منعقد کی جاتی ہیں۔ جب کہی انگلستان جنگ میں مبتلا ہو جاتا ہے تو یہ سوسائٹی سب سے آگے نظر آتی ہو۔ فی الحال تمام برٹش نوآبادیوں میں اس کی شاخیں موجود ہیں۔ اگرچہ اس کے ممبروں کی تعداد ۱۸ ہزار کے قریب ہو مگر ان میں ایک ہی تنخواہ دار آدمی نظر نہیں آتا۔ یہ لوگ والنٹیئر ہیج کسی قسم کا معاوضہ نہیں لیتے۔ اس کی سالانہ آمدنی صرف ۵۱ ہزار پونڈ ہے۔

سیلف گورنمنٹ (SELF GOVERNMENT) خود اختیاری حکومت۔ رعایا کا اپنے

ہاتھوں میں حکومت لے لینا۔ سورا ج *

سینسر (Censor) محکمہ احتساب (Censorship) کا اعلیٰ افسر جو زمانہ

جنگ میں جنگی خبروں کو اپنی نگرانی میں بھجواتا ہے اور ملک میں کوئی خبر ایسی شائع نہیں ہونے دیتا جس کا مخالف اثر پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ یہ محکمہ گورنمنٹ کی منظوری سے قائم کیا جاتا ہے۔ سینسر پر لحاظ سے سرکاری افسر کی حیثیت رکھتا ہے۔ سینسر کو یہ بھی اختیار ہے کہ وہ اخبار کے مضامین کا ان کے شائع ہونے سے پیشتر معائنہ کرے اور اپنی مرضی سے جن مضامین کو چاہے شائع نہ ہونے دے۔ تمام دنیا میں روس ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں معمولی دلوں میں بھی سینسر موجود رہتا ہے۔

سینیٹ (Senate) حکمران اور واضعان قوانین جماعت۔ فرانس کی سینیٹ ۱۷۹۹ء میں قائم ہوئی تھی۔ ریاستہائے متحدہ میں جمہوریت قائم ہونے کے بعد سینیٹ قائم ہوئی۔ یونورسٹی کی حکمران جماعت۔

ش

شاہ۔ (SHAH) ایران کے بادشاہ کا لقب۔ موجودہ بادشاہ کا نام نر سیجی مرزا احمد شاہ ہے۔ ان کی تخت نشینی کے مراسم ۲۱ جولائی ۱۹۱۲ء کو ادا ہوئے تھے۔

شرقی مسئلہ (Eastern Question) یورپین سیاسیات میں ”شرقی مسئلہ“ سے مراد سلطنت عثمانیہ کی ملکی تقسیم لی جاتی ہے۔ بغداد اور بلوے کا معاملہ۔ مصر و انگلستان کے تعلقات کا باقاعدہ بنانا اور ایران کی ملکی تقسیم بھی اسی وسیع مسئلہ میں شامل ہیں۔ ایران کی ملکی تقسیم اس طرح سے کی گئی ہے کہ شمالی علاقہ روس کے حلقہ اثر میں رہے یا گیا ہے اور جنوبی علاقہ انگریزی حلقہ اثر میں ہے۔ ان دونوں حصوں کے درمیان ایک علاقہ چھوڑ دیا گیا ہے جس پر تو انگریزی اثر ہے اور نہ روسی۔ اس علاقہ کو غیر جانبدار علاقہ کہتے ہیں۔ یہ حصہ اسی لئے غیر جانبدار چھوڑا گیا ہے کہ کہیں روس اور انگلستان کے مفاہف ٹکرائے جائیں۔ ایسی ریاست کو جو دو ممالک کے درمیان ہو۔ انگریزی میں بفر اسٹیٹ (Buffer State)

کہتے ہیں۔ اکثر دول اس تقسیم میں حصہ لینا چاہتی ہیں۔ مگر ہر ایک دوسرے کے حصہ کے لینے کا خواہشمند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پورے طور پر اتفاق نہ ہونے سے سلطنت عثمانیہ اب تک بچی ہوئی ہے۔ مشرقی مسئلہ کا نتیجہ جنگ کریمیا ۱۸۵۴ء جنگ روس و ترکی ۱۸۷۷ء جنگ یونان و ترکی ۱۸۹۷ء جنگ اٹلی و ترکی ۱۹۱۱ء جنگ بلقان ۱۹۱۲ء کی صورت میں نکلا ہے۔ ان لڑائیوں سے ترکی کی حالت کو سخت ضعیف پہنچا ہے۔ ترکی کو قدرت نے ایسی جغرافی پوزیشن عطا کی ہے کہ اسکی وجہ سے یورپ کے تجارتی ممالک اسے ”وچپی“ کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اگر ترکی زبردست بحری طاقت ہوتا تو بحیرہ اسود سے بحیرہ ایجین۔ بحیرہ احمر اور بحیرہ روم کے ایک بڑے حصہ پر اسے زبردست اور کامل غلبہ ہوتا۔ مگر سلطنت عثمانیہ کا زبردست بحری طاقت ہونا کسی کو گوارا نہیں۔ یہ خیال کہ سلطنت عثمانیہ یورپین دول کی باہمی رقابت کی بدولت بچی ہوئی ہے۔ اب غلط ہوتا جاتا ہے اس لئے کہ اٹلی کے غاصبانہ حملہ طرابلس نے جو معاہدہ برلن کی صریح خلاف ورزی تھا۔ ثابت کر دیا ہے کہ ہر سلطنت ترکی کو نقصان پہنچا کر فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

شراپیل شیل (Shrapnel Shell) ایک شیل ہوتا ہے جس میں گولیاں بھری ہوئی ہوتی ہیں اور پھٹنے والا مادہ ہوتا ہے جو گولے کو کھولنے اور گولیوں کو باہر نکلانے کے لئے کافی ہوتا ہے شیل کے پھٹنے کے بعد گولیاں اور ٹکڑے ہر اوھر اڑتے ہیں جنرل شراپیل کے نام پر ان گولیوں کا نام رکھا گیا جو جنگا انتقال ۱۸۴۲ء میں ہوا تھا۔

شریف (Sheriff) ایک اعلیٰ عہدہ دار جو اہل شہر کا انصاف کرنے کے اختیارات رکھتا ہے۔ کلکتہ میٹری اور مدراس میں یہ عہدہ قائم ہے۔

شوونزم (Chauvinism) جنگ کرنے کا حامی ہونا۔ ہر معاملہ کا فیصلہ جنگ کے ذریعہ کرنے کی خواہش رکھنا۔ خواہ مخواہ جنگ چاہنا۔

شیل (Shell) دھات کا ایک ڈبا جس میں آتشگیر مادہ ہوتا ہے جو کسی فیوز (قایتہ) کے ذریعہ یا محض ٹکرائنے ہی سے پھٹ جاتا ہے +

ص

عظم صدر اعظم (GRAND VAZIER) ترکی کا وزیر اعظم +

صد سالہ جنگ (Hundred Years' War) انگلستان اور فرانس کے درمیان ۱۳۳۷ء سے ۱۴۵۳ء تک جو جنگ ہوتی رہی ہے اسکا نام جنگ صد سالہ ہے۔ اس میں انگریزوں کو کامیابی ہوئی تھی اور تین بادشاہوں یعنی ایڈورڈ سوم، ہنری پنجم اور ہنری ششم نے اس میں حصہ لیا تھا +

صلیب سرسبز (RED CROSS SOCIETY) ویچوریڈ کراس سوسائٹی +

ط

طربوش (Tarboosh, Tarbouche) کھلے سرخ رنگ کی ترکی ٹوپی جسے مسلمان پہنا کرتے ہیں۔ ٹوپی کا پھندنا بالعموم کانے رنگ کا ہوتا ہے مسلمانانِ مصر کا یہ خاص پہناوا ہے +

طرقوس (Turcos) ترکوز کا معرب ہے جو "ٹرلیورز" (Tirailleurs) کا بگڑا ہوا ہے۔ ترکوز فرانسیسی نوآبادیوں کی مسلمان فوج کا نام ہے جو اعلیٰ درجہ کے نشانہ باز ہوتے ہیں۔ اور جنھیں ایام طفولیت ہی سے جنگی تعلیم دی جاتی ہے۔ طرقوس کا کثیر حصہ خالص عربی خون اپنی رگوں میں رکھتا ہے ان کے افسر اور نان کمبٹنڈ افسر باہم فرانسیسی ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں ان کے قبیلے باہم لڑا کرتے تھے اور ایک زمانہ تک وہ خود فرانسیسیوں کے خلاف بھی اپنی تلواریں کھینچ چکے ہیں مگر اب وہ بے حد کشمکش کے بعد فرانسیسی رعایا بنائے گئے ہیں۔ زمانہ حال کا کوئی سپاہی اپنے کندھوں پر اتنا بوجھ نہیں لیجاتا جتنا کہ ترکوز لیجاتے ہیں۔ ان کے پشتا روں کا وزن

۸۰ پونڈ سے لیکر ۱۰۰ پونڈ تک ہوتا ہے اس لئے کہ سپاہی کی معمولی ضروریات کے علاوہ ہر ایک شخص ڈیرے کی کچھ ضروریات بھی ہمراہ لیجاتا ہے۔ مزید برآں اس کی بندوق بھی اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ وہ ترکی ٹوپی (فیض) پہنتے ہیں ٹرکوز لڑائی میں نہایت نڈر اور بے خوف ہو کر لڑتے ہیں *

ع

عید نوروز جشن نوروز ماہ فروردین کی یکم تاریخ (۲۱ مارچ) کو منایا جاتا ہے اس کی ابتدا جمشید نے کی تھی۔ اس کے بعد ہر آتش پرست بادشاہ نے اس رسم کو جاری رکھا یہاں تک کہ جب بلانوں نے ایران فتح کیا تو اس وقت بھی انھوں نے اس قدیم تہذیب کو برقرار رکھا۔ آج کل ایران اور افغانستان میں جشن منایا جاتا ہے۔ بالعموم جشن ہفتہ بھر تک رہتا ہے۔ افغانستان میں بھی موسم بہار کے آنے پر اس قسم کا جشن کیا جاتا ہے اور یہ وہ زمانہ ہوتا ہے جبکہ برف گھلنی اور سبزی نکلی شروع ہو جاتی ہے *

غ

غیر جانبدار (Neutral) غیر جانبدار سے کہتے ہیں جو متخاصمین میں سے کسی کا ساتھ نہ دے۔ غیر جانبدار سلطنت کیلئے ضروری ہے کہ (۱) وہ کسی جنگ آزا فریق کی مشا مراعات روانہ رکھے۔ (۲) متخاصمین کے لئے غیر جانبدار (ممالک) کی شہنشاہی اور آزادی کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اور یہ کہ (۳) غیر جانبدار کو چاہیے کہ وہ غیر سلطنتی اور پرائیویٹ اشخاص کو اپنا ملک یا اپنے ملک کے ذرائع جنگی مقاصد کے لئے استعمال کرنے سے باز رکھے *

غیر جانبدار جہاز (Neutral Ship) وہ جہاز جو متخاصمین میں سے کسی سے متعلق نہ ہو۔
غیر جانبداری متخاصمین میں سے کسی کا ساتھ نہ دینا اور سب سے الگ تھلک رہنا *
غیر جانبدار ملک (Neutral Country) وہ ملک جسکی غیر جانبداری کی دول عظمیٰ نے ضمانت

کی ہو۔ مثلاً بلجیم جسے ۱۵ نومبر ۱۸۳۰ء کے معاہدہ لندن کی رو سے آزاد اور غیر جانبدار ریاست تسلیم کیا گیا۔ یہ معاہدہ "قطعی وارنٹل" قرار دیا گیا ہے چونکہ ہالینڈ اور بلجیم کا قضیہ ابھی تک باقی تھا۔ لہذا ۱۹ اپریل ۱۸۳۹ء کے معاہدہ لندن نے بلجیم کو قطعی طور پر ہالینڈ سے علیحدہ کر دیا۔ یہ وہی وعدہ ہے جسکی پچ میں برطانیہ عظمیٰ جرمنی سے برسرِ جنگ ہے +

ف

فارن آفس (Foreign Office) دفتر خارجہ جو غیر ملکی معاملات کے انصرام کے لٹو قائم کیا جاتا ہے +

فائر بریگیڈ (Fire Brigade) آگ بجھانیکا انجن۔ مجازاً ان آدمیوں کو بھی کہتے ہیں جو آگ بجھانیکے کام پر مامور ہوں۔

فتح سیدان۔ دیکھو فرینکو پشین وار +

فلٹن (Phaeton) ایک قسم کی پالکی گاڑی جسکے چار پتے ہوتے ہیں اور جسے ایک یا دو گھوڑے چلاتے ہیں +

فرانک (Franc) یہ ایک فرانسیسی سکہ ہے جسکی قیمت ۱/۵ آنے کے برابر ہے بلجیم اور سوئٹزر لینڈ میں بھی فرانک ہی رائج ہو +

فرلو (Furlough) سرکاری ملازمین کی خاص تعطیل۔ ہندوستان سے برٹش افسرانہی فرلوگلاتا ہیں جا کر سب کرتے ہیں +

فرینکو پشین وار (Franco Prussian War) یہ جنگ ۱۸۷۰ء و ۱۸۷۱ء

میں اسوجہ سے ہوئی تھی کہ سپانیہ کا تاج جرمنی کے شاہی خاندان ہونہر وارن کے ایک شاہزادہ لیو پولڈ کو پیش کیا جا رہا تھا۔ اس جنگ میں اعلان فرانس کیطرت سے کیا گیا تھا مگر جرمنوں کی تیاری اور فوجی نظام نے بالآخر فرانس کو شکست دی فرانسسوں کا

کمانڈر جنرل سوئم تھا اور جرمنوں کا شاہ ولیم تھا۔ موخر الذکر فوج تین حصوں میں تھی اور تیسری فوج کی فتوحات نے فرانسیسیوں کو مینسی کی طرف پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ گریوٹ کی خوفناک لڑائی نے مارشل ہیزن کو میٹز کے قلعہ میں محصور ہونے پر مجبور کر دیا۔ مارشل میکاہن اس محصور فوج کو چھڑانے کی کوشش میں یکم ستمبر کو سیٹل ان میں خود بھی محصور ہو گیا۔ ۲ ستمبر کو فوج اور قلعہ نے اپنے آپ کو جرمنوں کے حوالے کر دیا اور اس طرح سے خود شہنشاہ۔ ۵۰ جنرل۔ ۵ ہزار چھوٹے افسر اور ۸۴ ہزار سپاہی قید ہو گئے۔ اس اطاعت کا فوری نتیجہ یہ نکلا کہ فرانس میں انقلاب برپا ہو گیا اور گیبیلٹ نے جمہوریت کا اعلان کر دیا۔ اس کے بعد میٹز اور اسٹراسبرگ کے قلعوں نے بھی اطاعت قبول کر لی ان قلعوں کی محاصرہ کرنے والی فوج جب آزاد ہو گئی تو اس نے سیدنا پیرس کا رخ کیا اور چند ماہ کے محاصرہ کے بعد اس نے بھی تسلیم خم کر دیا۔ بعد کے معاہدے نے الساس ولورینج ندر رین علاقہ کے علاوہ جرمنوں کو تین ارب روپے کا تاوان دلایا۔ جرمنوں نے فرانس کے ایک حصہ پر تاوان کے ادا ہونے کے زمانے تک عارضی طور پر قبضہ رکھا فرانسیسیوں نے اپنا بھاری تاوان بالآخر ۳ ستمبر ۱۸۷۱ء کو (یعنی صرف ۳ سال میں) ادا کر دیا۔ شاہ ولیم کی رانی پر شہنشاہ ۱۸ جنوری ۱۸۷۱ء کو تمام سلطنت جرمنی کا بادشاہ قرار دیا گیا اور ورسلز میں یہ رسم بھی باقاعدہ طور پر ادا کر دی گئی۔

فرمان (FIRMAN) ترکی سرکاری حکم۔

فری ٹریڈ (Free Trade)۔ آزاد تجارت اس سے مراد یہ ہے کہ غیر ملکی اشیاء کو بغیر کسی

محصول اور ٹیکس کے ملک میں آنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ ایک زمانہ تھا

جب کہ انگلستان میں آزاد تجارت نہ تھی۔ اس وقت صابن۔ گلاس۔ اینٹ۔

فلک۔ کاغذ۔ ادویہ اخبارات دھن پر فی کاپی ۴ آئے محصول لگا ہوا تھا اور ان جیسی

بزار اشیاء پر ٹیکس وصول کیا جاتا تھا۔ فری ٹریڈ ہونے کی وجہ سے انگریزی

مصنوعات کے لئے بیرونی دنیا میں کوئی وسیع میدان نہ تھا۔ بیرونی اشیاء پر صرف اس بنا پر محصول لگایا جاتا تھا کہ لوگ اپنے ہی ملک کی ساختہ اشیاء خریدنے پر مجبور ہوں مگر اس قانون نے ملک کو فائدہ پہنچانے کی بجائے الٹا ہر صنعت و حرفت کو ترقی کرنے سے روک دیا۔ جن چیزوں کی درآمد ٹیکس لیا جاتا تھا۔ ان کی تعداد ۱۲ سو تھی ۱۸۴۲ء میں سربراہ برطانیہ نے ۵۰ چیزوں پر سے محصول اڑا دیا اور ان کی بجائے انکم ٹیکس عاید کروا دیا اس کے ۳ سال بعد ۴ سو کے قریب درجہ چیزوں پر سے بھی محصول منسوخ کر دیا گیا۔ انگلستان میں اس وقت سے فری ٹریڈ کا اصول قائم ہی یعنی تقریباً ہر پیشی چیز بغیر کسی ٹیکس کے ملک میں داخل ہونے دیجاتی ہے۔ ”فری ٹریڈ“ کا اصول یا بھی مقابلہ کی کشمکش پر قائم ہے اور اسی اصول کی پابندی کی بدولت ایک ملک دوسرے سے زیادہ سستی چیز پیدا کرنے کی فکر میں ہے۔

فرق مخالف (Opposition Party) وہ پارٹی جو ہمیشہ گورنمنٹ کے خلاف نکتہ چینی کرتی رہتی ہے۔

فری میسنری (Freemasonry) یہ ایک خفیہ جماعت ہے۔ انگلستان میں گرانڈ لاج ۱۷۱۷ء میں قائم کیا گیا تھا۔ آئرلینڈ میں ۱۷۳۰ء میں اور اسکاٹ لینڈ میں ۱۷۳۶ء میں۔ رومن کیتھولک اس سوسائٹی کے ممبر نہیں ہو سکتے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سوسائٹی نئی نوع انسان کی سب سے عمدہ سوسائٹی ہے فری میسنوں میں یہ روایت ہے کہ ان کی سوسائٹی کی ابتدا بابل کے برج کی تعمیر سے شروع ہوئی ہے اس سوسائٹی کا افسر اعلیٰ گرانڈ ماسٹر کہلاتا ہے۔

فسک یونیورسٹی (Fisk University) امریکہ کی مشہور تعلیمی درس گاہ جو بمقام میثویل قائم ہے اور جہاں رنگدار اقوام کے باشندے تعلیم پاتے ہیں۔

فگارو۔ (Figaro) پیرس کا مشہور اخبار جو ۱۸۲۹ء سے شائع ہوتا ہے۔

فلسٹین (Philistine) وہ شخص جو فنون لطیفہ کے سمجھنے سے عاجز ہو۔

فلوٹیلہ (Flotilla) چھوٹے جہازوں کا بڑا گروہ۔

فلائنگ بوٹ (Flying Boat) اڑنے والی کشتی۔ اس میں غالباً کسی توپ کے

رکھنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ بلکہ اس میں صرف بم پھینکنے کا آلہ لگا ہوا ہوتا ہے۔ یہ آتشگیر

مادوں کی بہت بڑی مقدار کے علاوہ دو تین آدمیوں کو بھی لیجا سکتی ہے۔ کشتی پانی پر اتر

سکتی ہے اور ڈیر بجیل۔ جہازات۔ بندرگاہ وغیرہ پر حملہ کر سکتی ہے اور بڑے کے ساتھ ساتھ

سمندر میں لیجاٹی جا سکتی ہے۔

فیبین سوسائٹی (Fabian Society) سوشلسٹوں کی ایک جماعت جو ۱۸۸۳ء میں

بمقام لندن قائم ہوئی تھی۔ یہ سوسائٹی اپنے انفرادی تعلیمی طریقوں سے حاصل کرتی ہے۔

فیکٹری (Factory) کارخانہ۔

فینینز (Fenians) آئرش اور آئرش امریکن باشندوں کی ایک ایسوسی ایشن جس کا مقصد

آئرلینڈ میں انگریزی حکومت کے جوئے کو اتار پھینکنا اور اس کی بجائے جمہوریت قائم

کرنا ہے۔ یہ لفظ فینونا ایرن (Fionna Eirin) سے نکلا ہے جو آئرلینڈ کی قدیم

قوی ملیشیا تھی۔ یہ تحریک اس جماعت کا نتیجہ تھی جس کا مرکز نیو یارک میں قائم تھا۔ اس

تحریک نے آئرلینڈ میں بہت جوش پھیلا دیا اور اسی جوش کی وجہ سے مہمیں کا پس اٹھنا

ملتی رہا گیا۔ ۱۸۶۶ء کنینڈا پر حملہ کر دیا گیا اور اسی واقعہ کے دوسرے سال آئرلینڈ میں

ایک بغاوت برپا ہو گئی اور چیسٹر کا سل اور فوجی ذخائر پر قبضہ کر نیکی کامیاب کوششیں

کی گئیں۔ اسی سال مانچسٹر میں بھی پولیس کے ہراول پر حملہ کیا گیا۔ اور کلرکن ویل کے

قید خانہ میں ڈائنامیٹ کا ایک حادثہ ہوا جو باغیوں اور سازش کنندگان کی کوششوں

کا نتیجہ تھا۔ ۱۸۶۸ء میں کنینڈا کے خلاف اسی فینین سوسائٹی نے حملہ کرنے کی دوبارہ

کوشش کی اور اس کے کئی سال بعد تک انگلستان میں پولیس کی چوکیوں پر متعدد مرتبہ

ڈائنامیٹ سے حملے کئے گئے۔ آئرلینڈ کے چیف سکریٹری لارڈ فریڈرک کبونڈش

اور سٹرگ انڈسٹری کا قتل بھی ۱۸۸۲ء میں اس سوسائٹی نے کرایا یہ دو قتل
فینکس پارک میں ہوئے تھے۔ اس سوسائٹی کے انتہا پسند ممبروں کو ”انوسبل“
رنا قابل تسخیر کہا کرتے تھے +

فیوز پلیٹیر (Fuzileer) برٹش فوج کی چند رجمنٹوں (مارتھمبرلینڈ۔ رائل اسکاش
وغیرہ) کا نام +

فیض (Fez) ترکی ٹوپی۔ اس نام کا شہر (جہاں سے اس ٹوپی کی ابتدا ہوئی تھی) مراکش
میں واقع ہے اور تمام ملک میں بمحافظ آبادی دوسرے درجہ کا ہے۔ اس جگہ ایک یونیورسٹی
بھی ہے اور چونکہ یہاں ۳۰۰ مساجد ہیں اسی لئے اسے ”مقدس شہر“ کا لقب دیا
گیا ہے۔ مصری ترکی ٹوپی طربوش کہلاتی ہے +

ق

قانون تحفظ ہند (DEFENCE of INDIA ACT) یہ قانون ان جرائم (دشمن سے

خط و کتابت کرنا۔ ہنرمندی کی رعایا میں بدولی پھیلانا یا جھوٹی خبریں مشہور کرنا وغیرہ) کو روکنا
کیلئے وضع کیا گیا ہے جو حفظ امن میں خلل انداز اور برٹش انڈیا کی حفاظت میں مشکلات پیدا
کر سکتے ہیں۔ اس میں ۱۱ دفعات ہیں جو مختصار کے ساتھ لکھی جاتی ہیں :- (۱) پہلی دفعہ
میں اس قانون کا نام ”قانون تحفظ ہند“ رکھا گیا ہے تمام برٹش انڈیا اور برٹش بلوچستان کو
اسکی حدود و نفاذ میں شامل کیا گیا ہے۔ نیز یہ امر بھی قرار پایا ہے کہ اسکا نفاذ صرف دوران
جنگ میں اور اس کے چھ مہینے بعد تک رہیگا۔ اسی دفعہ میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ ایک
تعزیری قانون ہے + (۲) دوسری دفعہ میں گورنر جنرل باجلاس کونسل کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ
وہ برٹش انڈیا کی حفاظت کی غرض سے ایسے قواعد بنائیں جو سرکاری ملازمین کے
فرائض سے متعلق ہونگے اس کے تحت میں جھوٹی چیزوں کے پھیلانے ملک معظم کی رعایا
میں گھبراہٹ پیدا کرنے یا غنا و پیدا کرنے کا اسناد کر نیکی کے متعلق خاص قواعد

بنائے جائیں گے۔ ریلوں بندرگاہوں، تاروں، ڈاکخانوں، گیس بجلی کے کارخانوں اور پانی کی بہرسانی کے رسائل کی غرض سے سول اور فوجی حکام کو احکام نافذ کرنیکا اختیار دیا گیا ہے۔ اسی کی رو سے بڑی یا بھری فوج کے افسروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ فوجی اغراض کی خاطر ہر منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اگر سول یا فوجی افسر کو یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص حفظ امن میں خلل انداز ہو رہا ہے یا اسکے خلل انداز ہونیکا اندیشہ ہے تو اسے خاص حدود میں محدود رکھا جاسکتا ہے۔ ملک معظم کے خلاف جنگ کینے یا غنیمت کو امداد کرنے یا فوج اور پولیس میں ملازم ہونیکے خلاف تحریک کرنے کے جرم میں ہزار عورتوں یا بچوں کی قید، پھانسی یا جرمانہ ہو سکتا ہے (۳) اس دفعہ میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہر ایسے شخص کی جسر دفعہ ۲ کے بموجب کوئی جرم عائد کیا گیا ہے۔ اس ایکٹ کے مطابق مقرر کردہ کمشنروں کے سامنے سماعت کرائے۔ (۴) دفعہ چار کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو کمشنروں کے مقرر کرنیکا اختیار دیا گیا ہے۔ ملزم کی سماعت تین مخصوص کمشنر کریٹیک جن میں کم سے کم دو شخص ایسے ہونگے جو تین سال تک سشن جج یا ایڈیشنل جج رہ چکے ہوں یا ایٹورنری کے جج بننے کی اہلیت رکھتے ہوں یا چیف کورٹ کے ایڈوکیٹ یا دس سال تک پلیڈر رہ چکے ہوں۔ (۵) اسی دفعہ کی رو سے کمشنروں کو چالان کئے بغیر ملزم کی سماعت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ کمشنر سماعت ملتوی کرنے کے لئے مجبور نہ ہونگے تاوقتیکہ انصاف کا تقاضا یہ نہ ہو کہ وہ اس مقدمہ کو معرض التوا میں رکھیں فیصلہ ہمیشہ میجسٹریٹ کا تسلیم کیا جائیگا۔ (۶) چھٹی دفعہ میں بتایا گیا ہے کہ کمشنروں کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ (۷) اس دفعہ کی رو سے کمشنروں کو وہ تمام اختیارات دئے گئے ہیں جو ضابطہ فوجداری کے بموجب عدالت سشن کو حاصل ہیں (۸) اس دفعہ میں یہ ظاہر کر دیا گیا ہے کہ کمشنروں کے فیصلہ کا اپیل نہ ہوگا اور نہ کسی عدالت عالیہ کو ایسے فیصلوں پر نظر ثانی کرنیکا حق ہوگا۔ (۹) اس دفعہ میں بتایا گیا ہے کہ جبوقت کسی شخص کی شہادت کسی میجسٹریٹ نے قلمبند کر لی ہو،

تو شہادت مذکور ایسے مقدمہ میں جو ایکٹ ہذا کے مطابق مقرر کردہ کمشنروں کے رو برو کیا گیا ہے، کافی سمجھی جاسکتی ہے خواہ گواہ مذکور فوت ہو چکا ہو یا مفقود الخیر ہو یا شہادت دینے کے ناقابل ہو گیا ہو (۱۰) اس میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کمشنروں کے اجلاس کے وقت یا اونکی کارروائی کے متعلق جس قسم کے قواعد چاہیں، بنائیں (۱۱) اس دفعہ میں وضاحت کے ساتھ بتا دیا گیا ہے کہ اس عدالت کے فیصلہ کے خلاف اعتراض نہوسکیگا اور نہ کوئی مقدمہ کسی ایسے شخص کے خلاف کسی ایسے امر کے متعلق کیا جاسکیگا جو نیک نیتی سے ایکٹ ہذا کے ماتحت انجام دیا جائے، پہلی دونوں دفعات قانون کی منظوری کے بعد سے فوراً نافذ ہونگی اور باقی نو دفعات کا نفاذ گورنر جنرل باجلاس کو نسل حسب وقت چاہیں کسی خاص صوبہ کے خاص حصہ میں گزٹ میں اعلان کر کے کر سکتے ہیں۔ یہ قانون ۱۸ مارچ ۱۹۰۸ء کو ایک ہی نشست میں پاس کیا گیا تھا۔

قانون مطابع ہند (The Indian Press Act.) یہ قانون ۹ فروری ۱۹۰۸ء کو ”مطابع کی بہتہ بطریقہ سے نگرانی کرنے کی غرض سے“ وضع کیا گیا تھا۔ اسکی رو سے (۱) ہر شخص جو کسی پریس کا ڈکلیشن داخل کرنا چاہتا ہو، مجسٹریٹ کی عدالت میں کم سے کم ۵ سو اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ ہزار روپیہ نقد کی ضمانت دینی ہوگی (۲) اگر کسی ایسے شخص پر پریس کے متعلق لوکل گورنمنٹ کو یہ معلوم ہو جائے جو اس ایکٹ سے پیشتر جاری ہوا تھا کہ وہ پریس ۱۸۶۷ء کے پریس اینڈ رجسٹریشن آف پریس ایکٹ کی دفعہ ۳ ضمن (۱) کے امور کے لئے استعمال کیا گیا ہو تو اسوقت مطبع کے کیپر سے کم سے کم ۵ سو اور زیادہ سے زیادہ ۵۰ ہزار روپیہ کی ضمانت لیجاسکتی ہو (۳) جب کہی گورنمنٹ کو یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی مطبع جسکی ضمانت داخل کر دی گئی ہے، کسی ایسے اخبار، کتاب یا کسی اور تحریر کے چھاپنے اور شائع کرنے کی غرض سے استعمال کیا گیا ہو جس میں ایسے الفاظ علامات یا تضاد و برزخ ہیں جو براہ واسطہ یا بالواسطہ، نتیجہ یا تلخیص یا اشارہ کے طور پر (۱) ایکٹ متعلقہ

آتشگیر مادے کے ماتحت کسی جرم کی یا قتل کی ترغیب دینے (ب) ہرجبشی کی فوج یا پٹریے کے کسی سپاہی یا ملاح کو ورغلاسنے (ج) ہرجبشی یا بر دے قانون قائم شدہ گورنمنٹ کی طرف سے نفرت یا حقارت پھیلانے (د) کسی شخص کو خوف زدہ کرنے یا اسے تکلیف پہنچانے (ر) قانون میں دست اندازی کرنے کی غرض سے کسی کو اکسانے یا اس کی سرکاری ملازم کو تکلیف پہنچانے کی دھمکی دینے والی ہوں تو اس صورت میں لوکل گورنمنٹ ان فقرات (الفاظ) علامات وغیرہ کا حوالہ دیکر داخل شدہ ضمانت ضبط کر سکتی ہے اور اس اخبار کتاب یا تحریر کی تمام کاپیاں بحق ہرجبشی ضبط کر سکتی ہے۔ اور (۴) اگر اس مطبع نے ضمانت ضبط ہونیکے بعد دوبارہ ایسی کتاب یا اخبار کے چھاپنے کا ارتکاب کیا تو اس وقت (۱) جدید ضمانت (ب) مطبع جسپر وہ اخبار یا کتاب یا تحریر چھاپی گئی ہے، اور (ج) اس کتاب یا تحریر یا اخبار کی تمام کاپیاں بحق ہرجبشی ضبط کر لی جائیں گی۔

اس قانون میں حکم ضبطی کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے جسکی سماعت ہائی کورٹ کے تین ججوں کا اسپیشل بنچ کرے گا اس قانون میں ۲۶ دفعات ہیں۔

قبطی (Copt) قبط حام ابن نوح (ع) کی نسل سے ایک شخص کا نام ہے اور قبطی لوگ جو مصر کے باشندے اور فرعون کے تابع تھے، اسکی اولاد سے ہیں۔ یہ لوگ اپنی برادری سے باہر شادی نہیں کرتے۔

قرآن (K R A N.) چاندی کا سکہ جو ایران میں رائج ہے۔ اس کی قیمت تقریباً ۱۵ آنے ہے۔

قربان ہیرام عبید اللہ کا ترک نام ہے۔

قرنطینہ (Quarantine) جب جہاز کسی ایسے مقام سے آتا ہے جہاں پر کوئی متعدی مرض زوروں پر ہو تو اس کے مسافروں کو اسوقت تک ساحل پر اتارنے نہیں دیا جاتا جب تک کہ خاص طبی ذرائع سے اُنکے کپڑوں کو متعدی امراض کے جراثیم سے پاک نہ کر لیا جائے پہلے قرنطینہ کی مدت ۴۰ دن تھی مگر اب کم سے کم تین دن ہے۔ جب جہاز میں متعدی مرض

پہل جاتا ہو تو اس وقت بھی اس کے مسافروں کو ایک خاص مدت تک ساحل پر اترنے نہیں دیا جاتا۔ ایسے جہاز پر زور و جھنڈا اڑا دیا جاتا ہو تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ اس میں متعدی

مرض پھیلا ہوا ہے۔

قصر بکنگھم (Buckingham Palace) وہ محل جس میں شہنشاہ و ملکہ انگلستان رہائش رکھتے

ہیں۔ اس کا نام قصر بکنگھم اس لئے ہے کہ جارج سوم نے اسے ڈیوک آف بکنگھم سے خریدا تھا

ملکہ معظمہ و کٹوریہ آجمنانی بہت عرصہ تک اس میں رہائش پذیر رہی ہیں۔

قہلی (Coolie) ہندوستانی اور چینی مزدور جو غیر مالک (مثلاً ٹرانسوال وغیرہ) میں ملازم ہیں۔

قہلی۔ ایک ترکی متھیار کا نام ہے جو خنجر کے مشابہ ہوتا ہے۔

قونصل (Consul) سلطنت کا نمائندہ جو تجارتی مقاصد کی نگرانی کے لئے غیر مالک میں بھیجا جاتا

ہے۔ اس کا کام یہ بھی ہے کہ وہ اپنی سلطنت کی رعایا کے اغراض و مقاصد کی بھی نگہبانی کرے

قونصل کا عہدہ قونصل جنرل سے کم ہوتا ہے اور اس کے بعد وائس قونصل اور کانسولر

ایجنٹ (Consular Agent) ہوتے ہیں۔ قونصل اس حکومت سے تنخواہ پاتے

ہیں جس کے ملک میں وہ مقرر ہو کر بھیجے گئے ہیں۔

قونصل جنرل۔ دیکھو قونصل۔

قومی قرضہ کسی ملک کا قرضہ جو قومی ضروریات کی خاطر حاصل کیا جائے۔

قبصر (Kaiser) شہنشاہ جرمنی کا لقب۔ سیزر (Caesar)، قبصر اور زار ہم مخارج

ہیں۔ شارلیمین سب سے اول پرنس تھا جس نے قبصر کا لقب اختیار کیا۔

قبصر ہند (Kaisar-i-Hind) یہ وہ لقب ہے جو ملکہ معظمہ و کٹوریہ (آجمنانی) نے ۱۸۵۷ء میں

اختیار کیا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت ہند براہ راست تاج کے سپرد ہو گئی ہے۔

۷

کاپی رائٹ ایکٹ (Copyright Act) قانون حق طبع کتاب۔ اس قانون نے

مصنفین اور مترجمین کے حقوق محفوظ کر لئے ہیں ۲۸ فروری ۱۹۱۲ء کو پرائے کاپی رائٹ ایکٹ میں ترمیم ہو گئی ہے۔ جدید ایکٹ کی رو سے ایک کتاب کا ترجمہ کتاب کے شائع ہونے سے ۵ سال بعد شائع کنندگان کی مرضی کے بغیر شائع کیا جاسکتا ہے۔ نیز یہ کہ اگر کسی کتاب پر "حقوق محفوظ ہیں" لکھا ہوا ہو۔ تو بغیر پبلشر کی مرضی کے اس کا ترجمہ شائع نہیں ہو سکتا ہندوستان میں اس قانون پر بہت کچھ شور مچا گیا تھا جو محض انگریزی مصنفین کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے وضع کیا گیا ہے۔

کارٹون (Cartoon) مضحکہ انگیز تصویر یا تصاویر جن سے موجودہ واقعات پر روشنی ڈالی جائے۔

کارن لاء (Corn Law) ۱۸۵۰ء میں جبکہ انگلستان اور فرانس کے درمیان ٹرلو کے میدان میں جنگ ہو رہی تھی، تو اس زمانے میں قدرتی طور پر بیرونی ممالک سے انگلستان میں بہت کم غلہ آنے پایا اور اس لئے اناج گراں ہو گیا۔ جنگ کے بعد اناج کو سستا ہو گیا روکنے کے لئے قانون غلہ پاس کیا گیا جسکی رو سے اناج کی درآمد اس وقت تک روک دی گئی جب تک کہ ایک کوارٹر کی قیمت ۸۰ شلنگ نہ ہو جائے۔ اس قانون کی وجہ سے انگلستان کے کسانوں کے فروغ گہرے ہو گئے لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اجناس خوراک بہت مہنگی ہو گئیں۔ لوگ قانون سے تنگ آکر فساد کرنے پر آمادہ ہو گئے جن کی وجہ سے جان و مال دونوں کا نقصان ہوا۔ انگلستان اس وقت تک کسی حد تک زراعتی ملک تھا لیکن جو عمل اس کی صنعت و حرفت ترقی کرتی گئی وہیں اس سخت قانون کا اثر زیادہ محسوس ہوتا گیا۔ بالآخر کارخانہ دار اس نتیجہ پر پہنچے کہ اگر غیر ملکی اناج کو بغیر کسی محصول کے ملک میں آنے کی اجازت دی گئی تو اس سے مزدوروں کو روپیہ سستی مل سکیگی اور ملک بھی زیادہ خوشحال ہو جائیگا۔ صنعت پیشہ لوگ نہ صرف یہ چاہتے تھے کہ اناج پر سے محصول اڑا دیا جائے بلکہ یہ کہ تجارت کی تمام چیزوں کو بغیر کسی روک ٹوک کے ملک میں آنے کی اجازت ہونی

چاہیے۔ ۱۸۲۷ء میں ایک اور کارن لا، پاس ہوا جسکی رو سے اناج کے محمول ہیں اس کے
گراں ہو جانے کے سبب کمی کر دی گئی۔ لیکن اس قانون سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اس لئے
کہ باہر کا اناج پہلے کی طرح ملک میں نہ آ سکتا تھا۔ ملک اس قانون کی وجہ سے سخت تنگ آ گیا تھا
آخر چرچرڈ کاڈن اور جان برائٹ نے جنکا خیال یہ تھا کہ انگلستان کو اپنے پیش نظر تجارتی
ترقی رکھنی چاہیے، اس قانون کے خلاف ۱۸۳۳ء میں ایک لیگ بنائی جسکا نام ”اینٹی
کارن لا ایسوسی ایشن“ تھا۔ اس چھوٹی سی جماعت کو شروع شروع میں کچھ کامیابی نہیں
ہوئی لیکن رفتہ رفتہ ”اینٹی کارن لیگ“ بن گئی۔ اپنے زمانہ کی نہایت زبردست تحریک
تھی۔ اس لیگ نے مانچسٹر میں ”فری ٹریڈ ہال“ قائم کیا جہاں آزاد تجارت کی حمایت
میں تقریریں کی جاتی تھیں۔ کاڈن نے اس قانون کے خلاف بہت سے رسالے بھی
لکھے۔ ۱۸۳۷ء اور ۱۸۳۸ء میں آئر لینڈ میں اتنا سخت قحط پڑا کہ غربانے اجناس حاصل کرنے
کے لئے اپنے گھروں کی ایک ایک چیز فروخت کر ڈالی۔ وہ محض گوبھیوں اور شلغموں پر گزارہ
کرنے لگے۔ اس مصیبت کے ساتھ بخار نے بھی دستبرد کی اور نتیجہ یہ نکلا کہ دو لاکھ سے زیادہ
آدمی بھوک سے مر گئے۔ یہ قحط دو سال تک رہا مگر اسی اثناء میں رابرٹ پیل نے جو اس
وقت وزیر اعظم تھے، غلہ بند کرنے کے نتائج سے متاثر ہو کر ۱۸۴۶ء میں قانون غلہ کو
بالکل منسوخ کر دیا۔ اس قانون کی منسوخیت جمہور کی قوت کی ایک تین دلیل ہے۔ سر جان ریل
بھی ”فری ٹریڈ“ کے حامیوں میں سے تھے چنانچہ انھوں نے ایک چٹھی میں لکھا تھا کہ
”اؤہم متفق ہو جاتیں اور ایک ایسے نظام کو منسوخ کر دیں جس نے تجارت کا خاتمہ کر دیا
ہے، زراعت کو سخت نقصان پہنچا یا ہے، جماعتوں میں تفرقہ ڈال دیا ہے اور جو فلسفہ
بخار اور ہلاکت کا سبب ہے اور جس نے لوگوں کو مجرم بنا دیا ہے“۔

کاسک (Cossack)۔ یورپین روس کی ایک قوم ہے۔ جو پیدائشی جنگجو ہوتی ہے۔ روس
کی فوج میں کاسک ہمیشہ شامل کئے جاتے ہیں یہ سپاہی اپنی خونخواری اور سفاکی کے

لئے ہی طرح مشہور ہیں جس طرح سے کہ قدیم زمانے میں ہنسر (uns) اہل شہرت رکھتے تھے۔

کاسٹنگ ووٹ (Casting Vote) جب فریق مخالف اور فریق موافق کے ممبروں کی رائے مساوی ہو تو اس وقت صدر جلسہ کو اختیار ہے کہ کسی فریق کی طرف سے رائے دیکر اس مساوات کا خاتمہ کر دے۔ یہ اس وقت ہوا کرتا ہے جبکہ فیصلہ کا کلی انحصار پریزیڈنٹ کی رائے پر رہ جائے۔

کالم (Column) فوج کا دستہ۔ صفحہ کا ایک مقررہ حصہ۔

کانسٹیٹیوشن (Constitution) نظام۔ بالعموم سیاسی نظام سے مراد ہوتی ہے مثلاً برٹش کانسٹیٹیوشن یعنی نظام حکومت انگلستان۔

کانسٹیبل (Constable) پولیس۔ پولیس کا سپاہی جس کا فرض امن عامہ کا قائم رکھنا ہے۔

کانسولر رپورٹ (Consular Report) تجارت باہماز رانی کے متعلق فوٹو فصل کی رپورٹ۔

کافی۔ ایک پودا ہے جو اول اول عرب و حبش میں پیدا ہوتا تھا۔ مگر اب ہندوستان، سیلون اور دیگر مقامات بھی اس کی کاشت ہونے لگی ہے۔ اہل عرب اسے صبح، سہ پہر اور شام کو پیا کرتے ہیں۔ دنیا کی بہترین کافی عرب میں پیدا ہوتی ہے۔

کامن ویلتھ (Commonwealth) جمہوری حکومت کی ایک قسم۔

کانسکریپشن (Conscription) جبریہ فوجی خدمت۔ فرانس میں مشہور ہے یہ طریقہ جاری

ہوا تھا۔ فرانس کے علاوہ جرمنی، آسٹریا اور روس میں بھی یہ طریقہ عام طور پر جاری ہے

اس کی رو سے خاص عمر کے آدمی پر فوجی خدمت لازمی ہو جاتی ہے۔

کانووکیشن (Convocation) چرچ آف انگلینڈ کی مذہبی پارلیمنٹ جس کے دو ہاؤس

ہوتے ہیں۔ ایک میں آرک بشپ اور بشپ شریک ہوتے ہیں، اور دوسرے میں
 ڈین، آرک ڈین وغیرہ۔ آرک بشپ آف کنٹریری اور یارک کے کانوکیشن علیحدہ
 علیحدہ ہیں۔ کانوکیشن کا صدر آرک بشپ ہوتا ہے جسے جلسہ کی تمام کارروائیوں کو
 مسترد کرنے کا اختیار ہوتا ہے آرک بشپ تاج سے اجازت لینے پر کانوکیشن کا اجلاس
 طلب کر سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے سالانہ جلسے کو بھی کانوکیشن کہتے ہیں جس میں
 طلباء کو ہناد اور نغہ جات عطا کئے جاتے ہیں۔ ہر جدید پارلیمنٹ کے وقت کانوکیشن
 کے ممبروں کا بھی جدید انتخاب ہوتا ہے *

کانگریس (Congress) سیاسی اور ملکی اغراض رکھنے والی انجمن *

کپتان (Captain) رسالہ، پیدل فوج یا جہاز کا کمانڈر۔ ٹیم یا کلب کا رکن اعلیٰ *

کوڈ نپولین (Code Napoleon) وہ مجموعہ قوانین جو نپولین اعظم کی تحریک پر وضع کیا

گیا تھا اور جس پر اب تک فرانس میں عملدرآمد ہے *

کرپ (Krupp) ایسن (واقعہ جرمنی) میں اسلحہ سازی کا مشہور و معروف کارخانہ۔ کہا جاتا

ہے کہ یہ دنیا کے تمام جنگی کارخانوں سے بڑا ہے اور اس میں چالیس اور اسی ہزار کے
 درمیان کام کرتے ہیں جنکی سالانہ تنخواہ کئی کروڑ پونڈ تک پہنچتی ہے اس کارخانہ کی سب سے

بڑی کامیابی یہ ہے کہ اس نے ۱۶۱۲ (۱۶۱۲) سینٹی میٹر، دھانہ کی توپ ایجاد کر کے
 دنیا کو محو حیرت بنا دیا ہے۔ اس توپ کے گولے کا وزن ۳۰ من ہے اور اس توپ نے

دنیا کے مستحکم ترین قلعے (لیشٹر نامور، لانگوے، موبیوز اور اینٹورپ) فتح کئے ہیں۔
 اس کارخانہ کے متعلق ۱۰ ہزار معادل وقف کروٹھی ہیں جہاں سے کارخانہ کے خرچ کے

لئے پتھر کا کوئلہ وغیرہ نکالا جاتا ہے۔ اس کارخانہ کا بانی پادری کرپ تھا جس نے
 ۱۰۰ سال ہوئے یہ کارخانہ قائم کیا تھا۔ وہ اپنی کم مانگی کی بدولت صرف خالص فولاد

بنانے کا طریقہ معلوم کر سکا۔ اس کے بعد اس کے بیٹے ایلنڈ نے کئی سال کے تجربے

بعد ایک نوپ بنائی جس نے شہر کی لڑائی میں بہت زیادہ کامیابی دلائی یہ کارخانہ
حقہ داروں کی ایک کمپنی ہے مگر تمام حقے میڈم کرب فان جوہن اور ہلباک ڈابلیفر ڈکی
لڑکی کے ہیں +

کراس (Cross) صلیب +

کراؤن (Crown) انگلستان کا سکہ جو جسکی قیمت ۵ شلنگ (تین روپے ۱۲ آنہ ہے) +
کرو (Kurd) کروستان کے باشندے ترکی فوج کا نہایت بہادر اور جنگجو سپاہی کرمسلمان
ہوتے ہیں +

کرکٹ (Cricket) ایک انگریزی کھیل ہے جو میدان میں کھیلا جاتا ہے اور جس میں گینا
کھلاڑی حصہ لیتے ہیں +

کرنیل (Colonel) ایک فوجی عہدہ دار جو لفٹننٹ کرنیل سے ذرا اونچا ہوتا ہے +
کرسمس (Christmas) عیسائیوں کا مشہور تہوار جو ولادت مسیح (ع) کی یاد میں ۲۵ دسمبر کو
منایا جاتا ہے یہ دن عیسائیوں کی عید ہے اور اس دن دوست احباب آپس میں
تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں +

کروزر (Cruiser) جنگی جہاز جو تجارت کی حفاظت کرنے کی غرض سے سمندروں میں نقل و
حرکت کرتے ہیں +

کروسو (Creusot) فرانس کا اسلحہ سازی کا کارخانہ جو یورپ میں تقریباً ایسا ہی
مشہور ہے جیسا جرمنی کا کرب کا کارخانہ +

کروسیڈ (Crusade) صلیبی لڑائیاں ہیں جو یورپ کے بادشاہوں نے مسلمانوں
کے قبضہ سے پر و شلم نکلانے کے لئے ترکوں سے کہیں کل آٹھ کروسیڈ کئے گئے
ہیں۔ (۱) ۱۰۹۶ء سے ۱۰۹۹ء تک اس لڑائی میں پر و شلم پر عیسائیوں کا قبضہ ہو گیا
(۲) ۱۱۴۷ء سے ۱۱۴۹ء تک۔ (۳) ۱۱۸۹ء سے ۱۱۹۲ء تک۔ اس جنگ میں غازی

سلطان صلاح الدین ایوبی نے حصّہ لیا تھا ۴۱۲ھ سے ۴۱۷ھ تک۔ اس حملہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ قسطنطنیہ میں لاطینی سلطنت کی بنیاد پڑ گئی۔ (۵) ۴۱۷ھ میں (۶) ۴۲۸ھ سے ۴۲۹ھ تک (۷) ۴۲۸ھ سے ۴۳۵ھ تک اور آخری (۸) ۴۳۵ھ سے ۴۳۷ھ تک سوائے ایک دو حملوں کے باقی سب میں عیسائیوں نے شکستیں کھائیں۔ ان جہادوں میں عیسائیوں کی لکھو کھا جانوں کے علاوہ بے انتہار پیسہ بھی برباد ہوا۔ مگر ان سب کا نتیجہ یہ رہا کہ پر و شلم جوں کا توں مسلمانوں ہی کے قبضہ میں رہا۔ تاریک صدیوں میں یورپ میں یہ وہم زوروں پر تھا کہ پر و شلم مسلمانوں کے قبضہ سے نکال لیا جائے مگر بعد کی صدیوں میں یہ خیال بالکل جاتا رہا ہے +

کرسیبٹ (Crescent) ہلال۔ سیاسیات میں "اسلام" سے مراد ہے +
کلب (Claw) ایک انجن جس کا اپنا مکان یا کمرہ ہو جہاں دوست احباب باہم تباولہ خیالات کرنے کی غرض سے اکٹھے ہوتے ہیں +

کمانڈر انچیف (Commander-in-chief) ہندوستانی حکمہ فوج کا سب سے بڑا افسر۔ انگریزی فوج میں اس عہدہ کی بجائے فیلڈ مارشل کا عہدہ ہوتا ہے +
کمپاس (Compass) قطب نما +

کمیسریٹ (Commissariat) فوجی نظام جو فوج کو خوراک وغیرہ پہنچاتا ہے +
کمپاؤنڈر (Compounder) دوائی ساز +

کمپنی (Company) یہ کمپنیاں سپاہیوں کے چار دستوں پر مشتمل ہوتی ہے +
کمیٹی آف امپیریل ڈیفنس (Committee of Imperial Defence) یہ حفاظتی کمیٹی ۱۹۰۲ء میں بنائی گئی تھی۔ صاحبان وزیر اعظم، وزیر جنگ، وزیر ہند، وزیر بحریہ، چیف آف جنرل اسٹاف بحری و فوجی محکموں کے ڈائریکٹر اسکے ممبر ہیں +
کمیونیک (Communique) سرکاری اطلاع یا اعلان بنام پبلک +

کنڈرگارٹن (Kindergarten) بچوں کو کھلونے یا کھیل کے ذریعہ تعلیم دینے کا طریقہ جسے اٹھارویں صدی کے وسط میں ایک جرمن مسمی فریڈرک فریبل نے ایجاد کیا تھا۔ یہ طریقہ تعلیم ان سامانوں پر مشتمل ہوتا ہے جن سے بچے بالعموم دلچسپی رکھتے ہیں۔ اب تمام ممالک میں اس طریقہ کا رواج ہو گیا ہے +

کمیشن (Commission) وہ شخص یا جماعت جسے کسی ذمہ داری کے کام پر بھیجا جائے یا جسے کسی خاص کام کی تحقیق و تفتیش کے لئے مقرر کیا جائے +

کنسرویٹو (Conservative) انگلستان کی دو مشہور و معروف سیاسی پارٹیوں میں سے ایک پارٹی۔ یہ نام پہلی مرتبہ ۱۸۳۴ء میں بجائے ٹوری کے استعمال کیا گیا تھا +

کوارٹر (Quarter) ایک انگریزی سپاہی جو ۲۸ پونڈ (۳۱ سیر ۲ چھٹانک) کے برابر ہوتا ہے +
کوارٹر ماسٹر (Quartermaster) ایک فوجی افسر جو سپاہیوں کے مکانات (کوارٹرز) کی دیکھ بھال کرنے پر مامور ہو +

کوارٹر ماسٹر جنرل (Quartermaster General) انگریزی فوج کا اعلیٰ عہدہ دار و مسبحر جنرل یا کرنیل (جو بار برداری، کوچ، قیام، کپڑوں وغیرہ تمام متعلقہ معاملات کا فیصلہ کرتا ہے +

کور (Corps) فوجی سپاہیوں کی بڑی جماعت جو ڈویژنوں یا تقریباً ۳۸ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوتی ہے +

کورم (Quorum) کسی جماعت کے ممبروں کی کم سے کم تعداد جسکی موجودگی رزولوشن کے پاس کرنے اور زیر بحث معاملات پر غور کرنے کے لئے جائز سمجھی جائے اور جسکی سطح کی ہوئی بات از روئے قانون مانے جانے کے قابل ہو۔ دارالعلوم میں کورم ۴۰ مقرر ہے اور دارالخواص میں ۳۰ +

کورٹس (Cortes) اسپین اور پرتگال کی گورنمنٹ کا نام +

کولنگ سٹیشن - وہ بندرگاہ جہاں پر جہاز کو ٹلے لینے کے لئے ٹھہرے برطانیہ کے بڑے بڑے
کولنگ سٹیشن عدن، مانگ کانگ، سنگاپور، سیرالیون، سینٹ ہلینا، جمیکا اور
مارشس ہیں +

کولونیل آفس (Colonial Office) - اس عہدے کے نوآبادیوں کا کام وزیر داخلہ
کے سپرد رہتا جو اسی سال وزیر جنگ کے پاس منتقل ہونے والا تھا۔ ۱۸۵۴ء میں روس
سے جنگ چھڑنے پر وزیر جنگ کے فرائض میں تخفیف کرنے کی غرض سے نوآبادیوں
کے لئے جدید وزیر کا عہدہ قائم کیا گیا۔ وزیر نوآبادیان خود مختار نوآبادیوں کے قوانین
میں دست اندازی کر کے انہیں پاس ہونے سے روک سکتا ہے +

کوہ نور - ایک نہایت بیش قیمت ہیرا ہے جو پہلے ہندوستان میں تھا۔ اب ملکہ الگزندرا کے پاس ہے
جنہیں کوئن وکٹوریہ نے عطا کیا تھا +

کوئنز پروکلیمیشن (Queen's Proclamation) - یکم نومبر ۱۸۵۸ء کو ملکہ معظّمہ آجمنانی کی
طرف سے ہند میں جو محبت آمیز اور مشفقانہ اعلان پڑھا گیا تھا، اسے ہندوستانی اپنی آزادی
کا ”میلنا کارٹا“ کہتے ہیں۔ اعلان حسب ذیل ہے: ”ماہدولت ہندوستانی مقبوضات کے
باشندوں کی طرف سے اپنے آپ کو انہی فرائض کا پابند خیال کرتے ہیں جو فرائض
دوسری رعایا کی جانب سے ہم پر عائد ہیں اور ماہدولت خدائے قادر کے فضل و کرم
سے نہایت وفاداری اور ضمیر کی صداقت کے ساتھ انہیں پورا کریں گے جیسا بیت
کی سچائی پر مضبوطی سے یقین کرتے ہوئے ماہدولت اپنی رعایا میں سے کسی پر اپنے
مذہبی عقائد جتنے کی خواہش اور حق سے دست بردار ہوتے ہیں۔ ماہدولت اپنے شاہان
ارادہ کا اظہار فرماتے ہیں کہ کسی شخص پر اس کے مذہبی عقیدہ کے باعث نہ تو مہربانی کی جائیگی
اور نہ اس پر ظلم کیا جائیگا۔ بلکہ سب قانون کی حفاظت سے یکساں طور پر مستفید ہونگے اور
ماہدولت تمام افسروں کو جو ہمارے ماتحت ہیں تاکیدی احکم دیتے ہیں کہ وہ رعایا میں سے

کسی کے مذہبی عقائد یا مذہبی عبادت میں مداخلت نہ کریں اور اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ فعل مابدولت کی سخت ناراضگی کا باعث ہوگا۔ مابدولت کی مرضی ہے کہ سرکاری ملازمین بلا تفریق مذہب ملت ایسے اشخاص کو دی جائیں جو اپنی تعلیم، قابلیت اور لیاقت کے اعتبار سے ان عہدوں کے اہل ہیں۔

کوئن آف سی (QUEEN OF THE SEA) ملکہ بحر۔ اس سے مراد انگلستان ہے

جسکے تجارتی جہاز نہایت طاقتور بیڑے کی حفاظت میں دنیا کے تمام سمندروں میں آزادانہ پھرتے رہتے ہیں۔ جنگ یورپے انگلستان کے بحری اقتدار کو جس قدر زیادہ قائم کیا ہوتا اور کسی چیز نے نہیں کیا۔ انگلستان کا جنگی بیڑہ یورپ کی ہر دو سلطنتوں کے متفقہ بیڑے سے بہت زیادہ مضبوط ہے۔

کوئیکر (Quaker) عیسائیوں کی ایک مذہبی جماعت، جسکی بنیاد جارج فاکس نے ڈالی تھی اس فرقہ کے ممبر بہت کم گفتگو کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اس سوسائٹی کا ابتدائی نام "سوسائٹی آف فرینڈز" (دوستوں کی سوسائٹی) تھا۔ فاکس نے جوانی میں جوئے بنانے کا کام کیا۔ اسکے بعد ۱۶۸۰ء میں اس نے وعظ کہنا شروع کیا۔ اسے کئی مرتبہ قید بھی کیا گیا مگر کرا مویل نے ہمیشہ اس کی رفاقت کی۔ ۱۶۹۶ء میں چارلس دوم نے اسے رہا کر دیا۔ اسکے بعد اس نے اپنے مقلدین اور حامیوں کا ایک باقاعدہ نظام بنایا جو بعد میں "کوئیکرز" کے نام سے مشہور ہوا۔ یہ لوگ بہت سہ کو برا سمجھتے ہیں۔ ولیم پین نے جو اسی فرقہ کا ایک مشہور ممبر تھا، اس سوسائٹی کے خیالات امریکہ میں پھیلانے کو کوئیکرز کا لباس بہت سیدھا سا ہوتا ہے۔ انگلستان، ویلز اور آئرلینڈ میں انکی تعداد تقریباً ۲۰ ہزار کے قریب ہے۔

کونسل (Council) وہ جماعت جو شہر یا ملک کے معاملات کا انصرام کرنے کی غرض سے غور

کرنے یا مشورہ دینے کے لئے جمع ہوتی ہو۔

کورٹ مارشل - فوجی یا بحری جرائم کا فیصلہ کرنے کے لئے فوجی یا بحری افسروں کی عدالت جو فوجی یا بحری قوانین کے مطابق ملزم کا فیصلہ کرتی ہے +

کابینٹ - (Cabinet) وزراء کی کمیٹی جو ملک پر حکومت کرتی ہے اور جس میں ہر پارٹی

کے لیڈر شامل ہوتے ہیں۔ انگریزی کابینٹ کی تعداد ۱۱ اور ۳۰ کے درمیان ہوتی ہے +

وزرات پارلیمنٹ کے روپے اپنے کاموں کی جواب دہ ہے (ویکھو نظام سلطنت انگلستان)

کپسی چولیشنز (CAPITULATIONS) اس سے وہ مراعات مراد ہیں جو ترکی بادشاہوں نے

یورپ کی مختلف عیسائی اقوام کو اپنی سلطنت میں آزادانہ رہنے اور تجارت کرنے کے

متعلق دی تھیں۔ ایسی مراعات کی ابتداء ۱۵ ویں صدی سے ہوئی ہے جبکہ ترکی

بادشاہ نہایت طاقتور تھے ان مراعات کے ماتحت غیر سلطنتوں کی عیسائی رعایا سے

محفل کے سوائے کسی قسم کا ٹیکس نہیں لیا جاتا تھا۔ انھیں ترکی عدالتوں میں مقدمات

واڑ کرنے سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا اور وہ ترکی میں اس طرح رہتی تھی گویا کہ وہ اپنے گھروں

(انگلستان، جرمنی، فرانس اور آسٹریا) میں رہتی ہے۔ ان مراعات کی رو سے غیر

سلطنتوں کو اپنے ڈاکخانہ بھی سلطنت عثمانیہ میں قائم کرنے کی اجازت تھی۔ جوں جوں

ترک کمزور ہوتے گئے اور یورپ کی سلطنتیں طاقتور ہوتی گئیں، غیر ملکوں نے ان مراعات

کو معاہدے سمجھ کر زبردستی ان میں توسیع کرائی۔ تمام دول عظمیٰ اور نیز بلغاریا و یونان کو بھی

ترکوں نے یہ رعایتیں دے رکھی تھیں۔ جب سے نوجوان ترک برسر اقتدار ہوئے ہیں، غیر ملکی

ڈاکخانوں کے منسوخ کرنیکا مسئلہ ہمیشہ ان کے پیش رہا ہے اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ

معاہدہ لوزان میں بھی انھوں نے اٹلی سے یہ لکھوا لیا تھا کہ وہ ان ڈاکخانوں کے منسوخ

کرتھیں ترکی کی امداد کریں گی۔ ان مراعات کے بیجا استعمال اور آسے دن کی سازشوں نے

ترکی کی اقتصادی اور مالی ترقی کو بہت کچھ روک دیا تھا اور بالآخر ترکی نے اقتصادی اور

سیاسی آزادی حاصل کرنے کی غرض سے ۱۹۱۴ء کو دول عظمیٰ کے سفیروں کو

مطلع کر دیا کہ یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء سے ”کیپی چولیشنز“ کا خاتمہ کر دیا جائیگا اور نیز غیر ملکی ڈاکخانے بھی اُسی دن سے بند کر دئے جائیں گے۔ جس دن سفیروں کو اطلاع دی گئی ہے، وہ دن ترکی میں ”یوم التحریت“ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور اس دن تمام ملک میں جلوس نکالے گئے تھے اور خوشیاں منائی گئی تھیں۔ مصر میں بھی ایسی مراعات رائج تھیں لیکن جب دن انگریزوں نے اسے اپنے ممالک میں محروسہ میں شامل کیا ہوا اسی دن انھوں نے بھی ان رعایتوں کو منسوخ کر دیا۔

کیڈٹ کور۔ (Cadet Corps) امراء و رؤساء کے لڑکے جنہیں فوجی تعلیم و تربیت دی

جاری ہو۔

کیلنڈر (Calendar) جہتری۔

کیمبرج یونیورسٹی (Cambridge University) انگلستان کی دو مشہور

یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ یہ یونیورسٹی تیرھویں صدی میں قائم ہوئی تھی۔ یہ رہائشی یونیورسٹی ہے اور بی اے، ایل ایل بی، ایم بی یا بی ایس سی وغیرہ کی ڈگری لینے کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک طالب نے کم سے کم تین سال کے لئے وہاں رہائش رکھی ہو۔ اس یونیورسٹی میں عورتیں بھی تعلیم پاتی ہیں۔ یہاں سے دو ممبر دارالعلوم میں شریک ہونے کے لئے بھیجے جاتے ہیں جنہیں سینٹ منتخب کرتی ہو اسے تقریباً ۳۳۰۰۰ پونڈ کی سالانہ آمدنی ہے۔ اس میں تقریباً ۳۰۰۰ ہزار انڈرگریجویٹ طالب علم ہیں اور اسکی لائبریری میں قلمی کتابوں کے علاوہ دجن کی تعداد بجائے خود بہت زیادہ ہے (تین لاکھ سے زیادہ کتابیں ہیں)۔

کینٹاب (Cantab) کیمبرج یونیورسٹی سے جس نے بی اے یا ایم اے کی

ڈگری حاصل کی ہو، اسے ”کینٹاب“ کہتے ہیں۔

کینن (Cannon) توپخانہ۔

گ

گارڈ (Guard) ریلوے ٹرین کا انچارج۔ فوج محافظ کا سپاہی *
 گڈ فرائڈے (Good Friday) عیسائیوں کا مشہور تہوار جو جناب مسیح (ع) کے مصلوب
 ہونے کی یاد میں منایا جاتا ہے *

گرانڈ وزیر (Grand Vazier) ترکی وزیر اعظم *

گِرل گائیڈز (Girl Guides) دیکھو بوائے اسکاؤٹس *

گریمر اسکول (Grammar School) اعلیٰ مدارس کا اسکول جس میں لاطینی اور یونانی زبانوں
 کی تعلیم دی جاتی ہے *

گریک چرچ (Greek Church) رومن کیتھولک سے ایک علیحدہ گرجا ہے۔ اس کے
 ماننے والے حضرت مریم (ع) اور دیگر بزرگانِ عیسائیت کی شفاعت کے قائل ہیں
 اس گروہ کا یقین ہے کہ پادری انسان کو گناہ کے بوجھ سے آزاد کرا سکتا ہے اسکے
 ۸ کروڑ کے قریب پیرو ہیں ۲۰ روسی اسی گرجا سے متعلق ہیں *

گلاسگو یونیورسٹی (Glasgow University) ۱۷۹۰ء میں پوپ نکولس پنجم نے اسکی
 بنا ڈالی۔ جیمز شرم والی اسکا ٹیلیوڈ نے ۱۸۷۰ء میں اسے چارٹر عطا کیا اس میں دو ہزار
 کے قریب طالب علم ہیں جنہیں سے قریباً ۲۵۰ عورتیں ہیں۔ عورتوں کے لئے علیحدہ
 عمارت (کون مارگیرٹ کالج) ہے *

گلد ہال لندن (Guild Hall London) یہ عمارت ۱۳۷۰ء میں تعمیر ہوئی تھی مگر
 ۱۶۶۶ء کی مشہور آتشزدگی میں تباہ و برباد ہو گئی۔ اسکے بعد ۱۶۸۹ء میں پھر تعمیر ہوئی
 یہ ہال جہاں کارپوریشن اور میئر کے ضیافتی جلسوں کا انعقاد ہوتا رہتا ہے، طول میں
 ۱۵۳ فٹ اور عرض میں ۴۸ فٹ ہے۔ اسکی بلندی ۵۵ فٹ ہے *

گن کاٹن (Gun Cotton) ایک قسم کا آتشگیر مادہ جو نائٹرک ایسڈ کے روئی میں تر

کرنے کے بعد تیار کیا جاتا ہے +

گنی (Guinea) سونے کا انگریزی سکہ جسکی قیمت ۲ شلنگ (۱۵ روپے ۱۲ آنے) ہوتی ہے +

گورنر جنرل (Governor General) آسٹریلیا، کینیڈا اور ہندوستان میں بادشاہ انگلستان کا نائب جسکے ماتحت صوبوں کے گورنر اور لفٹننٹ گورنر ہوتے ہیں +

گیرزین (Garrison) متعینہ فوج - فوج مقیم +

ل

لارڈ (Lord) ڈیوک، مارکویس کا بیٹا یا ارل کا سب سے بڑا بیٹا +

لارڈ ایڈووکیٹ (Lord Advocate) اسکاٹ لینڈ کا سب سے بڑا قانونی افسر جو نظام حکومت کا بھی رکن ہوتا ہے +

لارڈ چانسلر (Lord Chancellor) انگلستان کا سب سے بڑا قانونی اور عدالتی

افسر جسکے پاس "بڑی مہر" ہوتی ہے اور جوائنٹس آف لارڈز کا پریزیڈنٹ بھی ہوتا ہے

لارڈ چیمبرلین (Lord Chamberlain) شاہی خاندان کا ایک اعلیٰ عہدہ دار یہ

عہدہ انگلستان میں تیرھویں صدی عیسوی میں قائم ہوا تھا۔ لارڈ چیمبرلین اس جگہ کے

تمام تھئیٹروں پر سینسر ہوتا ہے جہاں بادشاہ مقیم ہو +

لارڈ گریٹ چیمبرلین (Lord Great Chamberlain) شاہی خاندان میں

ایک اعلیٰ موروثی عہدہ دار ہوتا ہے جسکا کام ولیٹ منسٹری کی دیکھ بھال ہوتی ہے۔

جلوس اور درباروں میں اسے بہت کچھ کام کرنا پڑتا ہے +

لاما - (Lama) تبت کے بد مذہب والوں کا سب سے بڑا مذہبی پیشوا جسے عام طور پر ولائی لاما

کہتے ہیں +

لامرکزیٹ (Decentralization) یہ تحریک کہ حکومت کو ایک مرکز سے اٹھا دیا جائے

اور مختلف صوبوں میں اسکی تقسیم اس طرح کر دی جائے کہ ہر ایک صوبہ اندرونی انتظام کے لحاظ سے خود مختار ہو +

لانسرز (Lancers) رسالہ جو ہر چھپیوں سے مسلح ہوتا ہے۔ روسی کا سک اور جرمن ایلن بھی لانسرز ہوتے ہیں۔ بنگال لانسرز ہندوستان کا مشہور رسالہ ہے +

لاوا (Lava) پگلا ہوا مادہ جو آتش خیز پہاڑوں میں سے پہاڑوں کے پھٹنے وقت نکلتا ہے +
لائٹ ہاؤس (Light House) روشنی کا مینار جو خطرے کی جگہ یا کسی ساحل و بندرگاہ وغیرہ کو بتانے کے لئے سمندروں میں نصب ہوتا ہے۔ پہلے اسکی روشنی مدہم ہوتی تھی مگر ۱۸۵۷ء اور ۱۸۵۸ء کے درمیان اس کی روشنی زیادہ کرنے کے لئے بہت کچھ کوششیں ہوئی ہیں۔ دوران جنگ میں دشمن کی جہاز رانی کو نقصان پہنچانے کے لئے ایسے میناروں کو گل کر دیا جاتا ہے +

لائف بوٹ (Life Boat) تمام جہازوں میں ایسی کشتیاں موجود رہتی ہیں جو خطر کے وقت یا جہاز کے غرق ہونے کی حالت میں سمندر میں ڈالی جاتی ہیں تاکہ مسافر ان میں بیٹھ کر اپنی جان بچالیں۔ کشتیاں بہت ہلکی ہوتی ہیں +

لیبرل پارٹی (Liberal Party) آزاد خیال لوگوں کی سیاسی پارٹی جو انگلستان میں ۱۸۲۹ء میں قائم ہوئی تھی +

لیبرل یونینسٹ (Liberal Unionist) وہ لیبرل پارٹی جس نے ”ہوم رول“ کے مسئلہ پر ۱۸۸۶ء میں لارڈ گلڈسٹون سے اختلاف رائے کیا تھا۔ اگرچہ لیبرل یونینسٹ انفرادہ حیثیت رکھتی ہے مگر اب وہ عملی طور پر کنسر ویو پارٹی سے مل گئی ہے +

لفٹننٹ (Lieutenant) کپتان سے نیچے کا افسر +

لفٹننٹ گورنر (Lieutenant Governor) ہندوستان میں پنجاب، صوبجات بہار و اڑیسہ، اگرہ و اودھ اور برما کا افسر اعلیٰ جو براہ راست فائسر کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور

جو بعض معاملات کے سوائے اپنے صوبے کے معاملات کا باجلاس کو نسل انصرام کرتا ہے
 لیلی ٹپین (Liliputian) لیلی پٹ کا باشندہ جسکا حال سو ٹفٹ نے اپنی کتاب
 "گالیورز ٹریولز" میں لکھا ہے۔ مجازاً اچھوٹے قد کا آدمی +

لنچ (Luncheon) چاشت اور شام کے کھانے کے درمیان کا کھانا۔ ۲ بجے کی حاضری +
 لیبر انٹری (Laboratory) سائنس کے متعلق عملی تجربات و تحقیقات کرنیکا کمرہ +
 لندن اسلامک سوسائٹی (LONDON ISLAMIC SOCIETY) یہ لندن کی ایک
 پرانی سوسائٹی ہے اور اس کے بانیوں میں مسٹر جسٹس عبدالرحیم بھی ہیں۔ یہ سوسائٹی
 ترکی، مصر، ہندوستان کے مسلمان طالب علموں کے جمع ہونے اور تبادلہ خیالات
 کرنے کی جگہ ہے اور اس کا کام یہ بھی ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اسلام کے متعلق انگریزوں
 کے روبرو بہترین معلومات پیش کرتی ہے اور ساتھ ہی جو غلط خیالات اسلام کے
 متعلق ان کے دلوں میں پیدا ہو گئے ہیں ان کا ازالہ کرتی ہے۔ یہ سوسائٹی ۱۸۸۷ء میں قائم
 ہوئی تھی +

لیبرہ (Lira) ترکی پونڈ جسکی قیمت ۱۳ روپیہ آٹھ آنے کے برابر ہے۔ اٹلی کا سکہ جسکی
 قیمت ساڑھے نو آنے ہے +

لیبر پارٹی (Labor Party) مزدوری پیشہ جماعت یا طبقہ۔ یہ جماعت ۱۸۹۳ء
 میں رالعوام میں مزدوری کرنیوالی جماعتوں کے حقوق پیش کرنے کی غرض سے قائم
 ہوئی تھی +

لیتھوگرافی (Lithography) پتھر کی چھپائی۔ یہ فن ۱۷۹۹ء میں جاری ہوا تھا +
 لیجن آف آنر (Legion of Honor) ایک فرانسیسی اعزاز ہے جو نمایاں خدمت کے
 عوض دیا جاتا ہے۔ نپولین اعظم نے ۱۸۰۴ء میں اسے قائم کیا تھا۔ اس کے پانچ
 درجہ ہوتے ہیں +

لیس (Lease) اجارہ +۔

لینٹ (Lent) عیسائیوں کا چالیس دن کا روزہ جو حضرت مسیح (ع) کے ۴۰ دن تک فاقہ رکھنے کی یاد میں منایا جاتا ہے، اور جو اس سن ڈے (لینٹ کا پہلا دن) جس دن کہ رومن کیتھولک والے اپنے سردوں پر خاک ڈالتے ہیں، سے شروع ہو کر یسٹر تک رہتا ہے عیسائیوں کا رمضان +۔

م

مارٹر (Mortar) ایک قسم کی بڑی توپ +۔

مارشل لا (Martial Law) جنگی قانون جو فتنہ و فساد کے زمانے میں جاری کیا جاتا ہے۔
ڈیوک آف ونگٹن نے کہا تھا کہ مارشل لا کے معنی یہ ہیں کہ ملک میں "دراصل کوئی قانون موجود نہ ہو" +۔

مارک - (Mark) جرمنی کا چاندی کا سکہ جسکی قیمت ۱۲ آنے کے برابر ہوتی ہے +۔

مارکوئیس (Marquess) ڈیوک سے دوسرے درجہ کا لقب جو سب سے پیشتر ۱۳۸۶ء میں دیا گیا تھا +۔

مارٹنگ پوسٹ (Morning Post) وگ پولٹیکل پارٹی کا آرگن جو ۱۸۵۲ء میں لندن سے نکلتا شروع ہوا تھا ۱۸۴۲ء میں وہ کنسر ویٹو ہو گیا۔ ۱۸۸۱ء میں اسکی قیمت بجائے تین آنے کے ایک آنہ کر دی گئی +۔

مانرو کا اصول (MONROE DOCTRINE) ریاستہائے متحدہ کے پریزیڈنٹ جیمز مانرو ۱۸۲۳ء

سے ۱۸۲۹ء تک) نے ۲ دسمبر ۱۸۲۳ء کا نگرین کے نام ایک پیغام بھیجا تھا جس میں حسب ذیل الفاظ بھی لکھے ہوئے تھے جنہیں اب "مانرو کا اصول" کے نام سے یاد کرتے ہیں :- "ان گورنمنٹوں کے ساتھ جنہوں نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا ہے اور اسپر قائم رہی ہیں، اور جنگی آزادی ہم نے بہت غور و خوض کرنے کے بعد اور جائز

اصولوں پر تسلیم کر لی ہے، وہاں ہم کسی یورپین سلطنت کی ایسی مداخلت نہیں دیکھ سکتے جو انھیں ستانے یا ان کی قسمت کی باگ اپنے ہاتھ میں لینے کی غرض سے کی جائے۔ ریاستہائے متحدہ نے اب "مانرو کے اصول" میں بہت سی باتیں شامل کر لی ہیں۔ انگلستان اس اصول کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔ اہل امریکہ نے اس اصول کو ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھا ہے اور ساحلی استحکامات اور مضبوط حفاظتی بٹیرے کے ذریعہ اسے آئندہ بھی قائم رکھینگے۔ اس اصول کے ماتحت ریاستہائے متحدہ نے شمالی اور جنوبی امریکہ کی تمام دیگر ریاستوں کو اپنی حفاظت اور اثر میں لے لیا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک پر حملہ کیا گیا تو اسکا براہ راست اثر ریاستہائے متحدہ پر پڑے گا یہی وجہ ہے کہ وہ دونوں براعظموں میں یورپ کے ہر اثر کی توسیع کو روکنے میں کوشاں رہتی ہیں۔ اس اصول نے یورپ کے حلقہ اثر کو بہت نقصان پہنچا یا ہے *

مترالیوس (Mitralleuse) ایک خاص قسم کی توپ *

مجلس (Mejlis) ایرانی پارلیمنٹ *

محکمہ احتساب - دیکھو سنیر *

محکمہ تحفظ آثار قدیمہ - یہ محکمہ لارڈ کرزن نے ۱۸۹۱ء میں قائم کیا تھا۔ قدیم زمانے کی ہندو مسلم عمارتیں جو مرور و دہور کے باعث نہایت خرابی تک پہنچ گئی تھیں، اسی قانون کی بدولت بچ گئی ہیں۔ ہر سال لاکھوں روپے کی رقم قدیم عمارات کی دسٹی و مرمت کے لئے علیحدہ رکھی جاتی ہے *

محمودی (Mahmudi) عمان کا سکہ جو قیمت میں ساڑھے تیرہ آنے کے برابر ہے *

مداخلت (Intervention) دو یا دو سے زیادہ متخاصمین سلطنتوں میں صلح کرانے کے

ارادہ سے دخل دینا *

مدافع حقوق نسوان - حقوق نسوان کی حفاظت کرنے کی غرض سے چند سال ہوئے یہ

سوسائٹی قائم کی گئی تھی اس کے انوافض حسب ذیل ہیں:-

(۱) ترکہ عورتوں کے گھر سے باہر پہننے کے لباس میں ترمیم کرنا +

(۲) موجودہ ضروریات کے مطابق شادی کی رسوم کو بہتر کرنا +

(۳) گھر میں عورتوں کے مدارج کو بڑھانا +

(۴) عورتوں کو موجودہ فنِ طب کے اصولوں کے مطابق بچوں کی پرورش کرنے کے

قابل بنانا +

(۵) عورتوں کو سوسائٹی میں رہنے کیلئے ترغیب دینا +

(۶) عورتوں کو اپنا کام کر کے روزی کمانے کے لئے آمادہ کرنا اور موجودہ برائیوں کا

افسردہ کرنے کے لئے انھیں کام بہم پہنچانا +

(۷) ترکہ عورتوں کو ملک کی ضروریات کے موافق تعلیم دینے کی غرض سے اسکول

کھولنا اور جو مدارس اسوقت قائم ہیں، انکی اصلاح و ترقی کرنا +

اس سوسائٹی نے بہت سے ابتدائی، رشدی (سیکنڈری) اور اعلیٰ مدارس قائم کئے

ہیں جہاں موجودہ اصولوں پر انھیں تعلیم دی جاتی ہے۔ لڑکیوں کو فنِ تعلیم سکھانے کی

غرض سے ”دارالمعلات“ بھی اس سوسائٹی نے قائم کیا ہے +

معاهدہ اوٹشے (Treaty of Ouché) دیکھو معاهدہ لوزان +

معاهدہ بخارست (Bukharest Treaty) یہ عہد نامہ ۱۸۱۲ء کے وسط میں

دوسری جنگ بلقان کا خاتمہ کرنیکے لئے کیا گیا تھا۔ اس میں رومانی و بلغاری، سرب

و بلغاری، یونانی و بلغاری سرحدوں کی حدود کا تعین کیا گیا ہے اور ساتھ ہی بلغاریہ

جزیرہ کریٹ پر سے تمام دعادیں واپس لے لینے منظور کئے۔ اسی معاہدہ کی رو سے

سنجک و رنودی بازار سربیا کو دیئے گئے، ٹرٹکاٹی اور بالٹ چک ڈالی لائن کا ٹکڑا رومانیہ

کو دیا گیا اور بلغاریہ کو بحیرہ ایجین میں ویدی آغاچ کی بندرگاہ دیدی گئی +

معاہدہ پیرس (Treaty of Paris) یہ معاہدہ جنگ کریمیا کے اختتام
 پر کیا گیا تھا۔ اس میں تین تیس شرطیں ہیں اور پیرطانیہ عظمیٰ، فرانس، روس، ترکی
 سارڈینیا، آسٹریا اور پرتگال (جرمنی) کے نمائندوں کے دستخط موجود ہیں یہ وفعات
 بہت طویل ہیں اور یہاں پر صرف وہ وفعات ختموار کے ساتھ لکھی جاتی ہیں، جو
 زیادہ مشہور ہیں۔ دفعہ (۲) کی رو سے ان ممالک کو جو زمانہ جنگ میں فتح کئے گئے تھے
 فریقین کی جانب سے خالی کر دیا جائیگا۔ دفعہ (۶) میں تمام دستخط کرنیوالی سلطنتیں
 اس امر کا اعلان کرتی ہیں کہ سلطنت ترکی یورپ کے عام قانون اور نظم و نسق میں
 دخل کر لی گئی ہے۔ نیز تمام دستخط کرنے والے بادشاہ اپنی طرف سے یہ اقرار کرتے ہیں
 کہ وہ سلطنت عثمانیہ کی آزادی اور سلامتی کا خیال رکھیں گے اور بالاتفاق یہ عہد کرتے
 ہیں کہ وہ اس دفعہ کی پابندی کریں گے۔ دفعہ (۷) میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر ترکی اور
 کسی معاہدہ سلطنت کے درمیان ایسی نا اتفاقی پیدا ہو جائے جس سے ان کے باہمی
 تعلقات برقرار نہ رہ سکیں تو ترکی اپنی قوت کا استعمال کرنے سے پیشتر باقی معاہدہ سلطنتوں
 کی توجہ اس معاملہ کی طرف مبذول کریگی جو مداخلت کر کے جنگ کی نوبت نہ پہنچے۔ دفعہ
 (۹) میں دروینیاں اور بوسنوس پر سلطنت عثمانیہ کے قدیمی حقوق کو برقرار رکھا
 گیا ہے۔ دفعہ (۱۰) میں بحیرہ اسود وغیرہ جہاز ران رکھا گیا ہے، اور ہر قوم کے تجارتی جہاز
 اس میں سے گزر سکیں گے۔ دفعہ (۱۲) میں بحیرہ اسود کے ساحلوں کو مورچہ بند نہ کریں گے
 متعلق روس اور ترکی نے پختہ وعدہ کئے۔ وفعات (۱۵) و (۱۶) میں دریا رائے
 ڈینیوب کو غیر جانبدار قرار دیا گیا ہے اور ایک دوامی کمیشن مقرر کیا جائیگی جو دریائے ڈینیوب
 میں جہاز رانی کے متعلق قواعد تیار کریگی۔ دفعہ (۲۲) میں سلطان المعظم نے اپنے ماتحت
 ہر ریاست میں خود مختار حکومت، قومی انتظام اور پوری مذہبی آزادی عطا کرنے کے
 متعلق وعدہ کیا۔ اس معاہدہ پر ۳ مارچ ۱۸۵۶ء کو دستخط ہوئے تھے۔ اس معاہدہ

میں روس نے بحیرہ اسود میں جنگی جہازات نہ رکھنے کے متعلق پختہ وعدہ کئے اور ساتھ ہی سب اسٹوپول کے قلعوں کو ہمارا کر دینے کا بھی وعدہ کیا۔ لندن کانگریس منعقدہ ۱۸۵۱ء میں روس نے یہ دو نوٹس راط منسوخ کرالیں۔

معاهدہ جاپان و انگلستان۔ یہ معاہدہ جس پر ۳۰ جنوری ۱۹۰۲ء کو دستخط ہوئے تھے، چین اور کوریا کی آزادی کو تسلیم کرتا ہے اور ساتھ ہی برطانیہ عظمیٰ کو چین میں اور جاپان کو کوریا میں خاص حقوق دلوانے کا ضامن ہوا اسکی اہم شرائط حسب ذیل ہیں:- (۱) اگر برطانیہ عظمیٰ یا جاپان اپنے حقوق اور مفاد کی حفاظت میں جنگا بیان اوپر کر دیا گیا ہے کسی دوسرے سلطنت کے ساتھ برسر جنگ ہو جائے تو دوسرا معاہدہ کرنے والا فریق بالکل غیر جانبدار رہیگا اور دوسری قوموں کو اپنے حلیف کے خلاف شریک جنگ ہونے سے باز رکھنے کی کوشش کریگا (۲) اگر مذکورہ بالا واقعہ کے دوران میں کوئی دوسری سلطنت یا سلطنتیں اس حلیف کے خلاف برسر جنگ ہو جائیں تو دوسرا معاہدہ کرنے والا فریق اس کی امداد کرے گا۔ اور مشترکہ طور ہی پر صلح کریگا۔ (۳) یہ معاہدہ ۵۰ سال تک قابل نفاذ رہیگا۔ اور اگر اس اثنا میں کوئی فریق مبتلائے جنگ ہو جائے تو ماقہم جنگ قابل العمل رہیگا۔

اس معاہدہ کی ۱۹۰۵ء میں تجدید ہوئی۔ اسی سال جاپان نے روس کے ساتھ بھی معاہدہ کیا جسکی سب سے بڑی شرط کوریا میں اپنا حلقہ اثر قائم رکھنا تھا جسے جاپان نے بالآخر ۱۹۱۱ء میں اپنی سلطنت کے ساتھ باقاعدہ ملحق کر لیا۔

معاهدہ جلیتوا۔ دیکھو جلیتوا کنونشن

معاهدہ سین سین اسٹیفانو (Treaty of San Stefano) ۱۸۷۸ء کی جنگ روس

ترکی کے دوران میں جب روسی فوجیں بڑھتے بڑھتے قسطنطنیہ کے قریب پہنچ گئیں تو ترکوں کے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ رہا کہ وہ روس سے صلح کی درخواست

کریں۔ چنانچہ چند دن کے نامہ و پیام کے بعد ۳ مارچ ۱۸۷۸ء کو سین اسٹیفانوز میں جہاں سے مسجد ایا صوفیہ واقع قسطنطنیہ کے مینار نظر آتے تھے، ایک معاہدہ لکھا گیا جس میں ۲۹ شرطیں ہیں۔ اس معاہدہ کی روسے بلغاریہ سلطان المعظم کی برائے نام سیادت کے ماتحت خود مختار قرار دیا گیا اور اس کی حدود ایک طرف دریائے ڈینیوب اور بحیرہ اسود تک اور دوسری جانب البانیا اور بحیرہ ایجین تک بڑھادی گئیں۔ اس عہد نامہ میں سرویا اور مانٹی نیگرو کی حدود میں بھی توسیع کی گئی اور انھیں آزاد اور خود مختار تسلیم کیا گیا۔ ہری گوینا اور بوسینا میں ان اصلاحات کا فوراً نفاذ کئے جانے کے متعلق با بعالی سے وعدہ لیا گیا جو قسطنطنیہ کی کانفرنس کے پہلے اجلاس منعقدہ ۲۳ دسمبر ۱۸۷۶ء میں عثمانی نمائندوں کو بتائی گئی تھیں۔ ان تمام مطالبات کے علاوہ روس نے ہمیشہ کیلئے ترکی کی مالی حالت کمزور کرنے کی غرض سے ایک ارب ۴۰ کروڑ روپل کا تاوان لنگا اس معاہدہ کی صرف بعض شرائط قابل العمل رہیں کیونکہ برلن کانگریس نے اس معاہدہ کی سخت شرائط کو جن پر تمام یورپ میں تلاطم برپا ہو گیا تھا، بہت کچھ ترمیم کر دی ہے (دیکھو برلن کانگریس) *

معاہدہ قسطنطنیہ (TREATY OF CONSTANTINOPLE) دوسری جنگِ بلقان

کے دوران میں جو مالی غنیمت کے متعلق خود بلقانی اتحاد میں ہوئی تھی، ترکی نے موقع کو غنیمت سمجھ کر دولِ عظمیٰ کی زبانی دھمکیوں کے باوجود ۲۲ جولائی ۱۹۱۳ء کو ایڈریا نوپل پر قبضہ کر لیا اور بلغاریہ نے جوپے درپے کی جنگوں کی وجہ سے تھک گیا تھا، ترکی سے تاب مقاومت نہ دیکھ کر ۲۹ اگست ۱۹۱۳ء کو ایڈریا نوپل کا علاقہ چھوڑنا منظور کر لیا اور اس بنیاد پر بلغاریہ اور ترکی کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جسے ”معاہدہ قسطنطنیہ“ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس پر ۲۹ ستمبر ۱۹۱۳ء کو دستخط ہوئے۔ اس کی رو سے ایڈریا نوپل، قرق کلیسیہ، ڈیوٹیکا اور قھریس کا کچھ حصہ ترکی کے قبضہ میں رہا اور ٹرانس

مصطفیٰ پاشا اور ارتا کوئی بلغاریا کے پاس رہے +

مقامات مقدسہ۔ سرزمین حجاز اور متبرکہ شہر (مکہ معظمہ مدینہ منورہ وغیرہ) نجف شرف وغیرہ

HOLY PLACES

یعنی وہ مقامات جو مسلمانوں کی نظروں میں مقدس سمجھے جاتے ہیں +

مکاڈو (Mikado) شہنشاہ جاپان کا لقب ہے جو ۱۸۶۸ء سے استعمال کیا جاتا ہے +

ملکیتی فوجی + دیکھو سیلوشن آرمی +

ملا۔ (Mulla) ترکی چیف جج +

ملیٹریزم (Militarism) جنگجو یا نہ پالیسی۔ خاص معنوں میں پریشیا (جرمنی) کی پالیسی سے

مراد ہے اس لئے کہ جرمنی محض جنگی سامان پر ۹۵ کروڑ روپیہ سالانہ صرف کیا کرتا ہے

ملیشیا۔ (Militia) مقامی فوج جو وزیر جنگ کی نگرانی میں رہتی ہے۔ اس میں چھ سال کے

لئے سپاہی بھرتی ہو سکتے ہیں اور ہر سال تھوڑے عرصہ کے لئے جنگی قواعد کے

ارادہ سے بلائے جاتے ہیں۔ سلطنت کے باہر ان پر فوجی خدمت ادا کرنے کی

پابندی عائد نہیں ہوتی +

معاهدہ لوزان (Treaty of Loussane) جنگ طرابلس کو ختم کرنے کے نئے اٹلی

وٹرکی کے نابندے بمقام اوشے گفتگوئے صلح کرنے کی غرض سے جمع ہوئے

تھے اور اگرچہ صلح ۱۸۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء کے دن بمقام اوشے ہوئی تھی، تاہم اس معاہدہ

کا نام معاہدہ لوزان رکھا گیا۔ اس معاہدہ میں ۱۱ دفعات ہیں۔ اس معاہدہ کی رو سے

سلطان کو مسلمانان طرابلس پر عدالتی اور قانونی اختیارات حاصل رہیں گے اور

بیزوہ ترکی اغراض و مقاصد کی نگہداشت کرنے کی غرض سے طرابلس میں اپنا ایک

نمایندہ (نائب السلطان) مقرر کریں گے جو پانچ سال کے لئے مقرر ہو کر بیجا اور حبشہ کی

تنخواہ اٹلی اپنے خزانہ عامرہ سے دیگا۔ مذہبی حکام کا تقریر شیخ الاسلام ترکی کریں گے

مذہبی حکام میں سے صرف قاضی کی تنخواہ ترکی کے خزانہ عامرہ سے دی جائیگی اور باقی

افسروں کی تنخواہ طرابلس کے محاصل سے ادا کی جایا کرے گی۔ ان کے علاوہ سلطان نے طرابلس سے اپنے فوجی سپاہی و افسر اور دیگر سول حکام واپس بلانے اور قصور واروں کو عام معافی دینے کا وعدہ کیا۔ عثمانی گورنمنٹ نے اطالوی ملازمین کو جو سلطنت عثمانیہ میں مختلف عہدوں پر ملازم تھے اور جنہیں جنگ کے شروع میں علیحدہ کر دیا گیا تھا۔ پھر عہدوں پر واپس بلانے اور گزشتہ مہینوں کی جنہیں وہ علیحدہ رہے تھے۔ آدھی تنخواہیں دینے کا وعدہ کیا۔ ان تمام شرائط کے عوض میں اٹلی نے اپنے ڈاکٹرانوں کو جو سلطنت عثمانیہ میں رائج تھے، اس وقت فوراً بند کر دینے کا وعدہ کیا جبکہ دیگر دول بھی اپنے ڈاکٹرانے بند کر دینے کا ارادہ کر لینگے۔ ساتھ ہی اٹلی نے غیر ملکیوں کے سابق حقوق (دیکھو کسی چولشہنر) کے اڑا دینے میں ترکی کی آخر وقت تک امداد کرنے اور جزائر ایجین سے اپنی فوجیں اور سول حکام واپس بلا لینے کا وعدہ کیا اور ایک رقم بطور سالانہ تاوان کے (جو ۲۰ ہزار لبرہ سے کسی طرح کم نہیں ہو سکتی) ترکی کو ادا کرنی منظور کی جو ترکی قومی قرضہ کے ایک مناسب حصہ پر مشتمل ہوگی۔ اس کے علاوہ اٹلی نے ترکی کو تجارتی معاملات میں آزاد رہنے اور اسکے مال پر ۱۱ فیصدی محصول کی بجائے ۵ فیصدی محصول لگانے کی اجازت دی۔ اسی معاہدے نے اٹلی کی شہنشاہی طرابلس پر قائم کی ہے +

نوٹ: ایک لبرہ $\frac{1}{4}$ آنے کے برابر ہوتا ہے +

من سلوے (Manna) اس آسمانی خوراک کا نام ہے جو بنی اسرائیل کے لئے نازل ہوا کرتی تھی +

منوور (Manoeuvre) مفید حملہ یا مدافعت کرنے کی غرض سے فوجوں اور جہازوں کی نقل و حرکت +

مور (Moon) بجبریا، بیٹونس اور مراکش کے عوب باشندے +

میجاریٹی (Majority) کثرت رایوں کا فیصلہ میجاریٹی سے ہوا کرتا ہے +

میجر (Major) کپتان اور لفٹنٹ کرنل کے درمیان کا عہدہ +

میجر جنرل (Major General) فوجی افسر جس کا درجہ لفٹنٹ جنرل سے کم ہوتا ہے +

میجسٹریٹ - معاملات خفیہ کا فیصلہ کرنے والا جج +

میدانی توپخانہ (Field Artillery) اس توپ کے گولے بھاری ہونے کے علاوہ زمین

کی سطح سے متوازی چلتے ہیں، اسی وجہ سے اسے میدان جنگ میں استعمال کیا جاتا ہے

میدرڈ کنونشن (Madrid Convention) یہ معاہدہ ۱۸۸۰ء میں ہوا تھا اور اسپین

سلطان مراکش کی رعایا کو حفاظت دینے اور مراکش و دول خارجہ کے درمیان تعلقات

کو قائم کرنے کے قواعد درج تھے۔ مراکش کے متعلق فرانس اور اسپین کے درمیان

باہم طور پر ۱۹۰۴ء میں ایک معاہدہ ہوا جس میں غیر جانبدار علاقہ تعین کیا گیا تھا اور اسپین

کے لئے حلقہ بھی تجویز ہوا تھا۔ اسپین نے اینگلو فرینچ معاہدہ کو تسلیم کیا اور فرانس کی طرف سے

سلطان مراکش کو فوجی، اقتصادی اور مالی اعانت دینے کے حق کو تسلیم کیا۔ اینگلو فرینچ

معاہدہ میں مراکش کی صیانت کو برقرار رکھنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی فرانس

کو اجازت بھی دی گئی ہے کہ وہ بوقت ضرورت امن قائم رکھے اور سلطان کو امداد دے

آبنائے جبل الطر کے بالمقابل ساحل پر جو بروئے معاہدہ اسپین کے پاس رہے گا اسے

قلعہ بندی کرنیکی اجازت نہیں ہے +

میکس گن (Maxim Gun) خود بخود چلنے والی کلدار توپ جو ایک منٹ میں ۶۲۰ گولے

پھینکتی ہے۔ یہ توپ تین ہزار گز کے فاصلہ سے مار کر سکتی ہے اور بہت زبردست سلحہ

ہے۔ پلوں یا تنگ ٹرکوں کی حفاظت میں یہ توپ بہت کارآمد ثابت ہوئی ہے +

میدٹیرینین سی (Mediterranean Sea) بحیرہ روم جو یورپ کے جنوب میں اور افریقہ کے

شمال میں واقع ہے۔ اس پر ترکی۔ یونان۔ اٹلی۔ فرانس۔ اسپین اور انگلستان کا قبضہ ہے +

میل (Mail) (ولایتی ڈاک - غیر ملکی ڈاک - ڈاک گاڑی +

میلو - جناب رسول کریم (صلعم) کے یوم ولادت کے دن تمام دنیا سے اسلام میں جا بجا مذہبی مجالس منعقد کی جاتی ہیں جن میں رسول اکرم (صلعم) کی مبارک زندگی کے مختلف پہلوؤں پر نہایت سبق آموز طریقہ سے وعظ کیا جاتا ہے اور تمام مسلمانوں کو آپ (صلعم) کی کامل اتباع کرنے کی تلقین کی جاتی ہے حضور کا یوم ولادت ۱۲ ربیع الاول ہجری طری، افغانستان، ایران اور مصر میں یعنی جہاں جہاں اسلامی حکومت ہو وہاں اس دن بے انتہا خوشی کی جاتی ہے، سلامی کی توہیں سر ہوتی اور عجیب چیل پیل رستی ہے +

میل اسٹیمر (Mail Steamer) ڈاک کا جہاز +

میگزین (Magazine) ذخیرہ خانہ اور بالخصوص وہ گودام جہاں فوجی سامان رکھا جائے جہاز کے بارود کا گمرہ +

میگزین رفل (Magazine Rifle) ایک قسم کی بندوق ہوتی ہے جو بغیر بار بار بھرے کئی بار نشانے مار سکتی ہے +

میگنا کارٹا (Magna Charta) شاہ جان نے ۱۵ جون ۱۲۱۵ء کو اپنی رعایا کو حقوق دینے کی غرض سے ایک عہد نامہ پر دستخط کئے جسے "میگنا کارٹا" کہتے ہیں انگریزی آزادی کا بھی سنگ بنیاد ہے۔ اسکی بڑی بڑی شرائط حسب ذیل ہیں :-
(۱) کوئی آزاد آدمی پیرز کی مرضی کے بغیر قید نہ کیا جائے (۲) لندن اور دوسرے شہروں کی آزادی کی ذمہ داری کی جائے (۳) غیر ملکی سوداگروں کو آزادانہ تجارت کرنے کی آزادی دی جائے (۴) سب کے ساتھ یکساں انصاف روا رکھا جائے۔ (۵) ٹیکس لگانے کا اختیار صرف پارلیمنٹ کو ہونا چاہیے (۶) اوزان ٹھیک مقرر کرنے چاہئیں (۷) بادشاہ کو ذاتی جائداد دینے سے انکار کرنے کا حق ہر فرد کو حاصل ہونا

چاہیے۔ اصلی چارٹر گم ہو گیا ہے مگر اسکی نقل باقی ہو اس کے بعد سے اس چارٹر کی متعدد مرتبہ تصدیق ہو چکی ہے +

میئر (Mayor) میونسپل کونسل کا افسر اعلیٰ۔ ہنری دوم نے پہلے پہل میئر مقرر کیا تھا۔ میئر کا انتخاب سالانہ ہوتا ہے۔ کونسل کا کوئی ممبر یا تو میئر بنا دیا جاتا ہے اور یا باہر سے کوئی شخص منتخب کر لیا جاتا ہے۔ لندن کا اول میئر ہنری فٹز ایلون تھا۔ جو ۲۴ سال تک اپنے عہدہ پر رہا۔ لارڈ میئر کی تنخواہ دس ہزار پونڈ ہوتی ہے +

میسمرزم (Mesmerism) ڈاکٹر میسر نے ۱۷۷۶ء میں انسان کی ایک خاص قوت دریافت کی تھی۔ جس کی وجہ سے دوسرے شخص پر نیند اور غشی کی حالت طاری کیجا سکتی ہے +

ن

ناٹ (Knot) یہ بحری پیمانہ ہے جو ۶۰۸۰ فٹ کے برابر ہوتا ہے بحری میل +

ناٹ (Knight) ایک انگریزی اعزاز جسکے ساتھ ”سر“ کا خطاب استعمال کیا جاتا ہو +

ناٹ ہڈ (Knighthood) ایک اعلیٰ درجہ کا انگریزی اعزاز جو موروثی نہیں ہوتا۔ یہ بیرونٹ سے ذرا کم ہوتا ہے اگرچہ دونوں کے ناموں سے پیشتر ”سر“ لکھا جاتا ہو

تائنینٹھ سنیچری (Nineteenth Century) انگلستان کا ایک ماہوار رسالہ جو ۱۸۴۹ء سے جاری ہے اسکے مضمون نگار نہایت مشہور اور قابل ہیں۔ یہ رسالہ اپنے مضامین کے باعث خاص شہرت رکھتا ہو۔ سرنیمز ٹولز اس کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔ گلیڈسٹون، سونبرن اور براؤننگ وغیرہ کے مضامین اور نظمیں اس رسالہ میں درج ہو چکی ہیں۔ اب اسکا نام ”تائنینٹھ سنیچری اینڈ آفٹھ“ ہے +

مدوۃ العلماء یہ ایک مذہبی انسٹیٹیوشن ہے جو ۱۲ سال ہوئے، مسلمانوں میں تعلیمی اور مذہبی قیادت پیدا کرنے اور ان کے اخلاق کی اصلاح کرنے کی غرض سے قائم کیا گیا تھا۔ اس میں

زمانہ حال کی معاشرتی اور اقتصادی ضرورتوں کے مطابق عربی اور انگریزی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اگرچہ ندوۃ العلماء کا پہلا اجلاس ۱۸۵۴ء میں منعقد ہوا مگر اصلی اسکول کی تعلیم کی بنیاد ۱۸۹۸ء میں پڑی۔ یہ درسگاہ لکھنؤ میں قائم ہے۔ دارالعلوم میں درجہ فضیلت کی تعلیم کی مدت آٹھ سال ہے جسکو کامیابی کے ساتھ پورا کرنے پر فضیلت کی سند دیا جاتی ہے۔ انگریزی کی تعلیم حاصل کرنی لازمی ہے۔ ندوۃ کا نصب العین ایسے طالب علم پیدا کرنا ہے جو عربی اور انگریزی سے پورے طور پر واقف ہو سکیں بعد بلا دیورپ میں تبلیغ اسلام کریں۔ اب قوم کے نمایندے اسکے نظام کو از سر نو مرتب کر رہے ہیں *

نظارۃ المعارف القرآنیہ۔ یہ مدرسہ ۱۹۱۳ء سے دہلی میں اس غرض سے قائم کیا گیا ہے کہ انگریزی کے فارغ التحصیل طلباء اس میں عربی اور دینیات کی تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسکے طلباء کو پچاس پچاس روپے ماہوار وظیفہ دیا جائیگا کیونکہ گریجواریٹ ہو جانیکے بعد مسلمان نوجوان مجبوراً تلاش روزگار میں سرگرداں رہتے ہیں۔ اس کے منتظم مولوی عبید اللہ صاحب ہیں جو علمائے دیوبند میں ایک ممتاز بزرگ ہیں۔ عالیجناب یکم صاحبہ بھوپال ہیں مدرسہ کی خاص سرپرست ہیں *

نوبل پرائز (Nobel Prize) ڈاننا مہیٹ کے موجد ڈاکٹر ایلفرڈ نوبل سوئیڈن میں انجینئر تھے اور ان کا وطن بھی یہی ملک تھا ان کی مجموعی دولت کی مقدار تقریباً ۵۰۰۰۰ لاکھ پونڈ تھی جسکا ایک بہت بڑا حصہ انھوں نے ۱۸۹۶ء میں اپنی وفات کے وقت اس غرض سے علیحدہ رکھا کہ اس کے سو سے ۵ سالانہ انعامات ان اشخاص کو دیے جائیں جنھوں نے بنی نوع انسان کی فائدہ رسانی کے لئے کوئی نمایاں کام کیا ہو ہر انعام کی مقدار ۸ ہزار پونڈ یعنی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ ان کا انتقال ۱۸۹۶ء کو ہوا تھا انعامات کے دینے کا سلسلہ ان کی پانچویں سالگرہ ۱۹۰۱ء میں شروع ہوا

کیا گیا ہے یہ انعامات (۱) علم طبیعیات (۲) علم کیمیا (۳) فزیا لوجی یا ڈاکٹری (۴) علم ادب (۵) جسمیں اعلیٰ درجہ کا تخیل ہو اور (۵) امن کی ترقی کے متعلق نمایاں خدمت کرنے والے اصحاب کو دیئے جاتے ہیں فیڈ کا انتظام خاص ڈائریکٹروں کے بورڈ کے ہاتھ میں ہے جس کا پرنیڈنٹ سوڈین کی گورنمنٹ کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں پہلی مرتبہ علم ادب کا انعام ۱۹۱۳ء میں بنگال کے قومی شاعر بابورابندر ناتھ ٹاگور کو عطا ہوا ہے۔ ۱۹۱۴ء کے انعامات اب تک کسی کو عطا نہیں کئے گئے۔ تجویز ہو رہی ہے کہ انعامات کا روپیہ ۱۰ سالہ بلجیم کے مصیبت زدگان کو دیدیا جائے۔

نوجوان ترک۔ ترکوں کی اس جماعت سے مراد ہے جو مغربی علوم و فنون کی قوتوں کے ماتحت رہ کر اپنے ملک میں ایسا نظام حکومت قائم کرنا چاہتی تھی جس سے کہ ترکی دیگر دول غلطی کے نمونہ پر آجائے۔ شروع شروع میں اس پارٹی سے نفرت بددلی اور حقارت کا برتاؤ کیا گیا مگر رفتہ رفتہ اسکی قوت بہت بڑھ گئی۔ غیر مالک ہیں اس کے بہت سے اخبارات نکلنے لگے جن کے ذریعہ نوجوان ترک اپنے بد بخت ملک کا نوخیز کر تے تھے ان اخبارات میں ”ترک“ ”قاسرہ“ ”جہاد“ اور ”عثمانی“ (جینیوا) اور ”مرویلی“ (پیرس) خاص شہرت رکھتے ہیں۔ اس پارٹی کے ممبر زیادہ تر علماء و اور جنگی اور بحری کالجوں کے طلباء تھے۔ پیرس عرصہ تک اس جدید پارٹی کا مرکز رہا ہے۔ احمد رضا بے اور علی حیدر مدحت بے اس جماعت کے مشہور سرگروہ تھے جو دستوری حکومت قائم کر کے تمام رعایا کو مساوی حقوق اور آزادی دینے کی خواہشمند تھے۔ سلطان مراد کے بعد جب سلطان عبدالحمید خاں تخت پر (یکم نومبر ۱۸۷۶ء) بیٹھے ہیں تو ان کے تخت پر ممکن ہونے سے پیشتر صلاحی جماعت کے لیڈر مدحت پاشا پرنس عبدالحمید خاں کے پاس گئے اور جا کر کہا کہ ”آپ وعدہ کیجئے کہ ملک کو دستوری حکومت عطا فرمایا جائے اور نیز ان اصلاحات کو جاری فرمادیں گے جنکی سخت ضرورت

محسوس کی جا رہی ہو۔ پرنس نے مدحت پاشا سے پختہ وعدہ کر لیا۔ اس کے بعد مدحت
استنبول میں وزراء کے پاس واپس آئے اور اگر پرنس عبدالحمید کے پر زور وعدوں کا
ذکر کیا۔ انہی وعدوں کا نتیجہ نکلا کہ پارٹی نے بالآخر پرنس عبدالحمید کو تخت پر بٹھانے کا
ارادہ کر لیا۔ مگر چونکہ پرنس سلطان بنے، انھوں نے چند روزہ پارلیمنٹ ویدی مگر
اس کے بعد ہی پارلیمنٹ کو توڑ دیا اور مدحت اور ان کے دیگر ہم خیال شخصیات کو ملک سے
کر دیا۔ سلطان عبدالحمید خاں نے اپنے زمانہ حکومت میں اس پارٹی کو تباہ کرنے میں کوئی
دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ مگر عبدالحمید خاں کی خفیہ کارروائیوں کے باوجود یہ جماعت
بڑھتی ہی گئی۔ سلطنت کے بہت سے سول اور فوجی افسر بھی درپردہ اس جماعت کے
حامی بن گئے اگر اس جماعت میں مدحت پاشا اور ضیاء جیسے لوگ پیدا نہ ہوتے
جنہوں نے لوگوں کے دلوں میں اعلیٰ خیالات اور جذبات پیدا کئے ہیں اس جماعت
کو کامیابی کی زیادہ امید ہرگز نہ ہوتی۔ انہی لوگوں کی کوششوں سے تمام ملک اس
تحریک سے متاثر ہو گیا۔ آخر اس پارٹی کا اس قدر زور ہوا کہ اپریل ۱۹۰۹ء میں اس نے
انقلاب پیدا کر دیا اور بغیر کسی خونریزی کے جوہر پارلیمنٹری حکومت کے حصول کا
جزو اعظم ہے، اس نے پارلیمنٹ حاصل کر لی۔ مرحوم فیڈ مارشل شوکت پاشا، مرحوم
نیازی بے، انور بے، طلعت بے، جاوید بے، وغیرہ وہ لوگ ہیں۔ جو اس انقلاب
کی روح رواں کہے جاسکتے ہیں۔ چونکہ ملک حکومت کا بوجھ خود بخود سنبھالنے
کے لئے تیار نہ تھا، اسی لئے عبدالحمید خاں نے مزید مخالفت کو بے سود سمجھ کر پارلیمنٹ
ویدی۔ تھوڑے دنوں تک وہی دستوری حکومت کے اول بادشاہ رہے مگر
نوجوان نرگوں نے چند اہم شہادت کی بنا پر انھیں معزول کر دیا اور انکی جگہ انکے
بھائی رشاد آفندی کو تخت پر بٹھایا جو سلطان عبدالحمید خاں کے عہد حکومت کے
آغاز سے اب تک قید میں رہے تھے اور جو زمانہ قید ہی میں اس پارٹی کے زبردست

حامی بن گئے تھے۔ رشاد آفندی سلطان محمد خاں مس کے لقب سے ۲۷ اپریل ۱۹۰۹ء کو تختِ خلافت پر متمکن ہوئے۔ نوجوان ترکوں سے یہ مطلب سرگز نہ لینا چاہیے کہ وہ سب کے سب جوان ہیں۔ نہیں بلکہ وہ ترک مراد ہیں جو اس جدید تحریک کے حامی تھے خواہ وہ بوڑھے ہی کیوں نہ ہوں، سب کے سب نوجوان ترک کہلاتے ہیں۔ شکری پاشا، النور پاشا، طلعت بے اور سعید حلیم پاشا وغیرہ سب نوجوان ترک ہیں اگرچہ ان میں سے بعض بہت سمر ہیں۔ ”ینگ ٹرکی“ اپنی وضع کی جدید پارٹی نہیں ہے بلکہ اس سے پیشتر ینگ انگلینڈ پارٹی (۱۸۴۸ء)، ینگ جرمنی اور ینگ امریکنڈ پارٹیاں قائم ہو چکی ہیں اور انھیں کی دیکھا دیکھی ترکوں نے بھی ”ینگ ٹرکی پارٹی“ کے نام سے علیحدہ جماعت کی بنیاد ڈالی۔ تمام نوجوان ترک بہت محبتِ وطن ہیں اور وہ سب ملک و مذہب کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے ارادے بہت بلند ہیں اور وہ تمام مذاہب کے آدمیوں کو جو انکی رعایا ہیں۔ مساوات اور حریت کے پلیٹ فارم پر لاتا چاہتے ہیں۔ اس پارٹی کا نصب العین ”مساوات، حریت، عدالت اور اخوت“ ہے اور انھیں اصولوں کی بنا پر وہ اپنی سلطنت کو دولِ عظمیٰ کے نمونہ پر لانا چاہتے ہیں۔

نہرِ پنامہ (Panama Canal) ریاستہائے متحدہ نے اس خیال سے کہ اسے مشرقی بحال سے مغربی ساحل تک بذریعہ سمندر پہنچنے کیلئے بارہ چودہ ہزار میل کی مسافت طے کرنی پڑتی ہے، خاکنائے پنامہ میں سے جو صرف ۴۹ میل چوڑی ہے، ایک بحری راستہ نکالنے کی تجویز کی اس راستہ کو جواب بالکل مکمل ہو گیا ہے اور جس میں غنقریب بحری نمائش ہونے والی ہے، نہرِ پنامہ کہتے ہیں۔ اس پر ۱۰۰۰ ۵۷۷ ۳ ڈالر کے قریب لاگت آئی ہے، اگرچہ شروع کا اندازہ اس سے بہت کم تھا۔ اس نہر پر امریکہ کو پورا اختیار ہوگا۔ ایکٹ ۴۴ بابت ۱۹۱۱ء کی رو سے ۲۰ لاکھ ڈالر

کی منظوری دی گئی ہوتا کہ بیروپیہ اسلحہ پر خرچ کیا جائے جس سے اس نہر کو مستحکم بنانے کا ارادہ ہے، سپر ۱۴ انچ دمانہ کی ۴ توپیں، ۶-۱۰ انچ کی چھ توپیں اور ۱۲-۱۴ انچ کی ۱۲ توپیں لگائی جائیں گی۔ فیلڈ آرٹلری کی ایک باٹری وہاں نصب کی جائے گی۔ توپخانہ کی ۱۲ کمپنیاں در سالہ کا ایک اسکاڈرن اور پیدل فوج کی چار کمپنیاں وہاں متعین رہیں گی۔

نہر کیل (Kiel Canal) اس نہر کا دوسرا نام "نہر قیصر ویلہلم" (Kaiser Wilhelm's Canal) ہے۔

یہ اس کی تعمیر ۱۸۸۷ء میں شروع ہوئی اور ۱۹۰۷ء میں ختم ہو گئی۔ اس پر ۸۰ لاکھ پونڈ لاگت آئی جو اس کی لمبائی ۶۱ میل ہے۔ ابتداء میں اس کی گہرائی ۱۶ فٹ اور چوڑائی ۲۲ فٹ تھی۔ لیکن جب ڈریڈ ناٹ قسم کے جہاز تعمیر ہونے شروع ہو گئے۔ تو اس نہر کو چوڑا اور گہرا کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ ۱۹۰۷ء میں توسیع کا کام شروع ہوا۔ گہرائی بڑھا کر ۳۶ فٹ اور چوڑائی دو گنی کر دی گئی۔ توسیع پر ۳۰ لاکھ پونڈ لاگت صرف ہوئی۔ نہر کیل کی توسیع کی تکمیل ۲۴ جون ۱۹۱۲ء کو ہوئی اور ۲۵ جون کو یعنی جنگ یورپ شروع ہونے سے صرف ڈیڑھ ماہ قبل برٹش اسکاڈرن نے نہر کیل میں ان مراسم میں حصہ لیا جو توسیع کے کام کی تکمیل کی خوشی میں ادا کی گئی تھیں۔

نہلزم (Nihilism) انارکزم جو روس میں ہمیشہ ترقی پر رہتا ہے اور جسکی وہاں باقاعدہ تلقین کی جاتی ہے۔ نہلسٹ آزاد گورنمنٹ حاصل کرنے کی جدوجہد میں سب آگے رہتے ہیں۔ اس فرقہ کے لوگ ہر موجودہ نظام کے خلاف ہیں۔

نہلسٹ (Nihilist) ایک سیاسی جماعت کے پیرو جو اپنا کام خفیہ طریقہ سے کرتے ہیں۔ روس میں آئے دن قتل اور سازش کے واقعات ہوتے رہتے ہیں، ان کی نسبت خیال ہے۔ کہ اس فرقہ کا ہاتھ! ضرور انکی پشت پر ہے۔ جنگ روس

جاپان کے بعد اس فرقہ نے گورنمنٹ کو بہت زیادہ تکلیف پہنچائی تھی ۱۸۸۱ء
میں زارا الگز نڈر ثانی کو اسی گروہ نے قتل کیا تھا *

نیوٹرل (Neutral) وہ قوم یا اقوام جو تمام متخاصمین سے دوستانہ تعلقات رکھتی
ہیں اور جنگ میں کسی فریق کی طرف سے حصہ نہیں لیتیں *

نیوٹرلیٹی (Neutrality) اعلان غیر جانبداری *

نیوی لیگ (Navy League) یہ جماعت ۱۸۹۵ء میں اس مقصد سے قائم ہوئی
تھی کہ انگلستان کی گورنمنٹ اور ملک کو ایک مناسب اور طاقتور بیڑہ رکھنے پر زور
دے۔ اسی طاقتور بیڑے کا نتیجہ ہے کہ انگلستان "سمندروں کی ملکہ" کہلاتا ہے *

نیشنل ازم (Nationalism) قومیت کا جوش۔ آئرلینڈ کی ہوم رول حاصل کرنیکی پالیسی
بھی اسی قومیت کے اصول پر مبنی ہے *

نیشنل اسمبلی (National Assembly) فرانس کی "قومی جماعت" جو دارالعوام اور

دارالخواص کے خاص ممبروں کا مجموعہ ہوتی ہے اور جس کا کام پریزیڈنٹ کا

انتخاب کرنا یا نظام میں تبدیلی کرنا ہوتا ہے *

نیشنل کانگریس (National Congress) تعلیم یافتہ اور آزاد خیال ہندوستانوں کی

سیاسی جماعت کا نام ہے جو ۱۸۸۵ء میں لارڈ رپن کے باہرکت عہد میں قائم ہوئی

تھی اور جس کا پہلا اجلاس ۱۸۸۵ء میں لارڈ ڈفرن کے عہد میں ہوا۔ یہ ہندوستانیوں

کی طرف سے موقع کے مطابق گورنمنٹ سے سیاسی حقوق طلب کی گئی ہو۔ اس کا

سالانہ اجلاس مختلف شہروں میں ہوتا ہے اور بالعموم ماہ دسمبر کی آخری تاریخوں

میں منعقد ہوا کرتا ہے۔ اس کا پریزیڈنٹ بلا تحفیص مذہب ملت منتخب کیا جاتا ہے۔

چنانچہ ۱۹۱۳ء میں اسکے ایک مسلمان پریزیڈنٹ تھے۔ لندن میں اس کی ایک شاخ

ہے جس میں چند ہندو ممبران پارلیمنٹ بھی شریک ہیں۔ اخبار "انڈیا" اسی شاخ

کی زیرنگرافی نکلتا ہے۔ اس اخبار کو نکلتے ہوئے تقریباً ۲۵ سال ہو گئے ہیں اور اب وہاں اس کے ناظرین کا حلقہ اثر بہت وسیع ہوتا جاتا ہے +

9

واٹرلو (Waterloo) دیکھو جنگ واٹرلو +

وار آفس (War Office) م۔ دفتر جنگ فوجی محکمہ انگلستان میں وزیر جنگ کا عہدہ

۱۸۹۲ء میں قائم ہوا تھا۔ ۱۸۹۷ء میں وزیر جنگ کو نوآبادیوں کا کام بھی سپرد کر دیا گیا تھا مگر ۱۸۹۷ء میں نوآبادیوں کے لئے علیحدہ وزیر مقرر کیا گیا اور اس طرح وزیر جنگ کے کام میں کمی ہو گئی ہے +

واقعہ الایاما۔ دیکھو انٹرنیشنل آرٹشریشن +

والنٹیر (Volunteer) وہ شخص جو اپنی خدمات (گورنمنٹ یا کسی جماعت کو) خود بخود بغیر

کسی کی تحریک کے پیش کرے۔ جنگ امریکہ و انگلستان کے وقت ۱۸۶۲ء میں اور

۱۸۹۳ء و ۱۸۹۷ء میں والنٹیروں کی فوج مہیا کی گئی تھی۔ موخرانہ کرسالوں میں

فرانسیسی حملہ کا خطرہ دہنگیر تھا۔ اس زمانہ میں والنٹیروں کی تعداد ۴ لاکھ سے

اوپر تھی۔ ۱۸۹۷ء میں پھر فرانسیسی حملہ کے خوف سے رضا کاروں کی فوج بنائی

گئی۔ ۱۸۹۷ء میں انکی تعداد ۳۸۹۳۸۹ تک پہنچ گئی۔ ۱۹۰۱ء میں والنٹیروں کا

شمار ۲۸۸۴۷۶ تھا۔ ۱۹۰۷ء میں انکی تعداد گھٹ کر ۲۵۷۹۱۶ رہ گئی۔ اس

فوج کو ۱۹۰۷ء میں دوبارہ مرتب کیا گیا ہے اسی فوج کا نام "ٹیسٹویریل" ہے +

والی دالی (Vadi) ترکی گورنر +

وائرلس ٹیلیگرافی (Wireless Telegraphy) بے تار کی تار برقی۔ اس کا موجد ولیم مارکونی

ہے جسکی والدہ ایک انگریزی خاتون تھی مارکونی نے برطانیہ اور امریکہ کے درمیان

بے تار کی خبر رسانی کا سلسلہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء کو قائم کیا۔ مارکونی کمپنی دنیا کی مشہور

کمپنیوں میں سے ہے *

وائس ایڈمیرل (Vice Admiral) نائب امیر البحر و بحیرہ ایڈمیرل *

وائس چانسلر (Vice Chancellor) نائب چانسلر *

وائسرائے (Viceroy) نائب بادشاہ۔ نوآبادی یا دیگر مقبوضات میں بادشاہ

کا نائبہ *

وائس ریکل کونسل (Viceregal Council) وہ کونسل جو وائسرائے ہند کو ملکی معاملات

کے انصاف میں مشورہ دیتی ہے۔ اس کے ممبر تمام انتظامی و فرائض کے اعلیٰ افسر ہوتے

ہیں۔ اس کے علاوہ ممبروں میں سرکاری و غیر سرکاری دیگر ممبر بھی شامل ہوتے ہیں *

وائس ریکل لاج (Viceregal Lodge) وائسرائے کے رہنے کا سرکاری مکان *

وائس قونصل (Vice Consul) ویکھو قونصل *

وائٹ ہاؤس (White House) ریاستہائے متحدہ کے پریزیڈنٹ کی سرکاری کوٹھی جو بمقام

ڈیٹنگٹن واقع ہے *

وائٹا کانگریس (Vienna Congress) اس کانگریس کے اجلاس ستمبر ۱۸۱۴ء سے

دیکر جون ۱۸۱۵ء تک ہوتے رہے۔ اس میں نپولین اعظم کی شکست کے بعد مختلف

یورپین ممالک کی سرحدوں کی حدود مقرر کی گئیں۔ سبیلون، جزیرہ مارشیا، مکیپ کا لونی،

سبلی گولینڈا، مالٹا اور گائنا کا کچھ حصہ انگلستان کے حوالے کیا گیا۔ فرانس کے ان

علاقوں کو بحال رکھا گیا جو انقلاب سے پیشتر اسکے پاس تھے۔ آسٹریا کو اٹلی کا شمالی

علاقہ دیا گیا۔ پولینڈ روس کے حوالے کیا گیا اور پریٹیا کو سیکیسی کا کچھ حصہ اور صوبہ

سینیش ملا *

وزرات (Cabinet) دیکھو کابینہٹ *

وزیر خارجہ (Foreign Minister) وہ وزیر جو اپنی گورنمنٹ اور دیگر خارجہ دول کے

درمیان نامہ و پیام و دیگر تمام تعلقات کا ذمہ دار ہوتا ہے +

وزیر ہند (Secretary of State for India) ہندوستانی معاملات کا انصرام

کرنے کے لئے لندن میں انڈیا آفس کے نام سے ایک دفتر قائم ہے جہاں صاحب وزیر ہند باجلاس کونسل ہندوستان کے ان معاملات پر غور کرتے ہیں جو پارلیمنٹ میں پیش ہونے والے ہوتے ہیں۔ وزیر ہند کا عہدہ ۱۸۵۸ء کے بعد قائم کیا گیا ہے۔

وہ اپنی کارروائیوں کے جوابدہ صرف پارلیمنٹ کے روبرو ہیں +

وکتوریا کراس (Victoria Cross) یہ ایک تمغہ ہے جو جنگ کریمیا کے بعد ۲۹ جنوری

۱۸۵۸ء کو جاری کیا گیا تھا جو نمایاں بہادری دکھانے پر دیا جاتا ہے۔ اس تمغہ کے ساتھ ۵۰ روپے سالانہ کی پنشن بھی دی جاتی ہے۔ اس کے اوپر بہادری کیلئے الفاظ لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ وکتیو آئرن کراس +

وگ (Whig) لیبر پارٹی +

وڈسٹیر پلس (Windsor Palace) مشہور و معروف شاہی محل جو دریائے ٹیمز پر

واقع ہے۔ باغ اور جنگل کو ملا کر اس کا کل رقبہ ۱۳۰ ہزار ایکڑ کے قریب ہے۔ اسے ہنری سوم نے تعمیر کرایا تھا۔ بعد میں اس میں بہت سی ترمیم اور اضافہ ہوا ہے +

ویجی ٹیریزم (Vegetarianism) نباتات خوری۔ دنیا کا ایک قلیل طبقہ ایسا ہے

جو گوشت کھانے کی نسبت نباتات کو ترجیح دیتا ہے۔ اسے لوگ بالعموم وہ ہیں جو

ڈارون کی تھیوری کے موید ہیں۔ ان کے نزدیک گوشت کھانا اس لئے معیوب

ہے کہ گوشت سے بیماری پیدا ہوتی ہے مثلاً گائے کے گوشت کا استعمال کرنا

وسم پیدا کرتا ہے۔ ہندوؤں میں بھی بہت سے ہنری خور ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ سبزی کے

کھانے سے نرمی اور انسانیت بڑھتی ہے اور برخلاف اس کے گوشت کھانی سے

آدمی میں جھللاہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر یہ دلائل قابل سماعت نہیں اور بہت کمزور ہیں

ولسٹن سٹریٹ (Westminster Abbey) یہ عمارت ایک گرجا پر بنائی گئی ہے جس

حالت میں یہ عمارت موجود ہے، اسکی تعمیر سنہری سوم نے ۱۲۹۰ء میں کی تھی۔ اور اب ڈر

اقل نے اسے پائیکمیل تک پہنچا دیا تھا۔ اسی جگہ نامور انگریزی بادشاہ دفون ہیں۔

اس کے شمال روہ حصہ میں بہادروں اور مدبروں کی قبریں ہیں۔ اسکا جنونی حصہ

”شاعروں کا کونہ“ کہلاتا ہے جہاں چوسر سے لیکر مابعد کے مشہور شاعروں کی

قبریں ہیں۔ تاج پوشی کی رسم بھی یہیں ادا کی جاتی ہے۔

وکیسینیشن (Vaccination) ٹیکہ جو عام طور پر گائے کے تھنوں سے ایک ماہ سے کر

لگایا جاتا ہے۔ یہ شیرخوارگی میں لگایا جاتا ہے اور اس کے بعد جسم پر سپتلا کا بہت کم

اثر پڑتا ہے۔ بعض اوقات ٹیکہ لگوانے کے بعد بھی چھپک نکل آتی ہے، لیکن وہ چند دن

خوفناک نہیں ہوتی۔ جس زمانے میں ٹیکہ کارواج نہ تھا، ان دنوں میں ۵ برس سے

کم عمر کے بچوں کی اموات چھپک سے ۸۰ فیصدی ہوتی تھیں لیکن جابین مقابلہ

اب بہت کم صنائع ہوتی ہیں۔

۵

ہاؤسز (Household) ہڑے دبانے کی توپ۔ اسکا گولہ بہت بھاری ہوتا ہے جو چلتے

وقت ہوا میں اونچا جاتا ہے اور ڈھلوان زاویہ پر جا کر گرتا ہے۔ خندقوں کے خلاف

بالعموم انہی توپوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ان توپوں کی مار بہت دور ہے یعنی

۱۰ ہزار گز سے زیادہ۔ ایسی توپیں قلعوں کے ڈھانے کے کام میں بھی لائی جاتی ہیں

مارس پاور (Horse Power) اس سے وہ طاقت مراد ہے جو ایک گھوڑا زیادہ

سے زیادہ صرف کر سکتا ہے۔ سائنس میں ”گھوڑے کی طاقت“ کا مطلب وہ

طاقت ہے جو ۳۳۰۰ پونڈ ۱/۲ حصہ ۲۱۲ من ۲ وزن فی منٹ ایک فٹ تک اٹھانے

میں خرچ ہوتی ہے۔ جہازوں وغیرہ کی طاقت کا اندازہ اسی معیار سے کیا جاتا ہے۔

ہاؤس آف کامنز (House of Commons) انگریزی مجلسِ اصنافِ قوانین۔

انگلستان اور اسکاٹ لینڈ کے متحد ہوجانے کے وقت یعنی ۱۷۰۷ء میں اسکے ممبروں کی تعداد ۵۵۸ تھی مگر ۱۸۰۱ء میں آئر لینڈ کے مل جانے سے یہ تعداد ۶۵۸ ہو گئی اور ۱۸۸۵ء میں یہ تعداد بڑھا کر ۶۷۰ کر دی گئی۔ ۱۸۳۲ء، ۱۸۶۷ء اور ۱۸۸۵ء کے اصلاحی قوانین کے ذریعہ پارلیمنٹری انتخابات میں ووٹ دینے کے متعلق بہت کچھ توسیع ہو گئی ہے۔ دارالعوام میں اسپیکر پریزیڈنٹ ہوا کرتا ہے۔ اسپیکر کی غیر حاضری میں ڈپٹی چیئرمین کرسیِ صدارت پر بیٹھتا ہے۔ دارالعوام کا اجلاس دو بجے شروع ہوتا ہے اور جمعہ کے دن وہ ۱۲ بجے شروع ہوتا ہے۔ ہفتہ کے دن بالعموم کوئی اجلاس نہیں ہوتا۔ کورم کے پورا نہ ہونے سے اجلاس ۴ بجے شام کے لئے ملتوی ہو جاتا ہے اور اگر اس وقت تک تعداد پوری نہ ہوتی ہو تو اجلاس دوسرے دن کے لئے ملتوی کر دیا جاتا ہے۔ نماز کے بعد پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ وزیر اسوالات کا جواب دیتے ہیں۔ ممبروں کے پرایمویٹ "تحریکوں" پر سرکاری کام کو ترجیح دی جاتی ہے شرع میں مسودے پیش کئے جاتے ہیں اور اول مرتبہ پڑھے جاتے ہیں ان کی دوبارہ خواندگی کے بعد انھیں پھر دارالعوام کی منتخب کمیٹی کے سپرد کر دیا جاتا ہے اس کے بعد اسکی تبصری خواندگی عمل میں آتی ہے۔ ہر خواندگی پر بحث کی اجازت ہے۔ لیکن ایوانِ دارالعوام کی منتخب کمیٹی نے اس میں کوئی ترمیم نہیں کی تو پھر رپورٹ پر کسی بحث کی اجازت نہیں دی جاتی۔ مالی معاملات یہیں پیش ہوتے ہیں۔ تبصری خواندگی کے بعد مسودہ قانون دارالخواص میں بھیج دیا جاتا ہے جسے سلطنت کی آخری عدالت اپیل ہونے کا حق حاصل ہے۔ دارالعوام کے ممبر شہروں، ضلعوں اور موضوعات اور یونیورسٹیوں کی طرف سے منتخب ہو کر آتے ہیں۔ ووٹ دینے کا حق صرف اسی شخص کو حاصل ہے جو زمین کا مالک ہو یا دس پونڈ سالانہ کرایہ مکان

ادا کرتا ہو۔ کسی جرم میں موقوف ہونے کے بعد ووٹ دینے کا حق جاتا رہتا ہو۔ رفاہ عام کے معاملات بھی یہیں پیش ہوتے ہیں۔ ہاؤس آف کامنز کے افسروں (جن میں اسپیکر، چیئرمین، ڈپٹی چیئرمین، چیف کلرک، پرنسپل کلرک، سارجنٹ، شارٹ، سینڈرائٹ وغیرہ سب شامل ہوتے ہیں) کی مجموعی تنخواہ ۲۵۱۸۰ پونڈ ہے +

ہاؤس آف لارڈز (House of Lords) دارالخواص۔ دارالعوام کی طرح

یہ بھی مجلس اضعان قوانین ہے۔ اس میں مراہور پادری شریک ہوتے ہیں اور اسے عدالتی اور قانونی اختیارات حاصل ہیں دارالامرا میں دو آرک بشپ اور ۲۴ انگریزی بشپ شریک ہوتے ہیں۔ امرا میں ڈیوک، مارکوئیس، ارل، بیرن وغیرہ شامل ہیں جن کی تعداد ۶۳۸ ہوتی ہے کوئی پیر جسکی عمر کم ہو یا جسکا دماغ خراب ہو یا وہ دیوالیہ ہو، ہاؤس آف لارڈز کی کرسی پر نہیں بیٹھ سکتا۔ اس کے اجلاس عام طور پر سوا چار بجے منعقد ہوتے ہیں۔ تین پیر کورم بن سکتے ہیں۔ مسودہ قانون پیش کرنے کا طریقہ وہی ہے جو دارالعوام میں رائج ہے۔ اگر کسی مسودہ قانون کے معاملہ میں دارالعوام اور دارالامرا میں اختلاف رائے ہو جائے تو پھر ایک خاص کانفرنس میں جو دونوں ہاؤس کے چیدہ ممبروں پر مشتمل ہوتی ہے، اس میں تنازعہ فیہ مسئلہ کو پیش کیا جاتا ہے اور اگر وہاں بھی وہ پاس نہ ہو سکے تو پھر اسے واپس لے لیا جاتا ہے۔ روپیہ پیسہ کے معاملات اس ہاؤس میں پیش نہیں ہوئے۔ دارالخواص کے مجموعی افسروں کی تنخواہیں ۳۷-۲۸ پونڈ ہیں +

ہائیڈرو ایئر پلین (Hydro-Aeroplane) یہ ہوائی جہاز بند گاہوں

اور ساحل کی حفاظت کے لئے کام میں لایا جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا بہت بڑا پلین ہوتا ہے اور اس کے ساتھ پیٹے بھی لگے ہوئے ہوتے ہیں جو اسے آسانی کے ساتھ تری یا خشکی پر سے پرواز کرنے کے قابل بنا دیتے ہیں اس میں ایک تیز کار توپ بھی

لگی ہوئی ہوتی ہو اور جس سے نیچے اوپر دائیں بائیں ہر طرف نشانہ لگایا جاسکتا
 ہائیڈروجن (Hydrogen) ایک گیس کا نام ہے جو پانی کا ایک ضروری جزو ہے +
 ہائی لینڈر (Highlander) پہاڑی اضلاع کے باشندے۔ برٹش سلطنت کی ایک
 خاص فوج کا نام ہے جو اپنے لباس کے اعتبار سے نہایت شاندار معلوم ہوتی ہیں
 ہیر مجسٹی (His Majesty) بادشاہ کا اعزازی لقب۔ خطاب کے وقت یو مجسٹی کہا
 اور لکھا جاتا ہے +

ہیر مجسٹی (Her Majesty) ملکہ کا اعزازی لقب +
 ہزارز (Hussars) ایک قسم کی برٹش رجمنٹ جسکی ورودی بہت خوبصورت اور
 نمایاں ہوتی ہے +

ہیر ایکسیلینسی (His Excellency) وائسرائے، گورنر، چیف اور سفیر کا لقب خطاب
 کے وقت پورا ایکسیلینسی لکھا جاتا ہے +

ہیر رائل ہائینیس (His Royal Highness) شاہزادوں کا اعزازی لقب +
 ہیر آنر (His Honour) لفٹنٹ گورنر کا اعزازی لقب۔ خطاب کے
 وقت پورا آنر استعمال کیا جاتا ہے +

ہیر ہائینیس (His Highness) روسائے ہند و امرا کا لقب۔ سلطان مصر بھی
 ہیر ہائینیس کہلاتے ہیں +

ہیر ہولی نیس (His Holiness) پاپائے روم اور شیخ الاسلام (ٹرکی) کا لقب +
 ہسپتال (Hospital) ہسپتال +

ہندو میسر ج ریفارم لیگ (Hindu Marriage Reform League) شادی
 کے متعلق ہندو اصلاحی کمیٹی۔ یہ سوسائٹی ۲۹ دسمبر ۱۹۰۹ء میں قائم کی گئی تھی اس کے
 بانی زندراناتھ سین اڈیٹر "انڈین مر" تھے۔ یہ سوسائٹی صغیر سنی کی شادی کے

خلاف ہے اور اپنے خیالات کی اشاعت مفید رسائل اور ٹریکیٹ چھاپ کر شائع کرتی ہے۔ کئی ایک والیبان ریاست اس کے موبیڈ اور حامی ہیں۔ اسکا صدر دفتر کلکتہ میں ہے۔ *

ہنسی مون (Honeymoon) شادی ہو جانے کے بعد کا پہلا مہینہ جو امریکہ اور یورپ میں گھر سے باہر کسی خوشگوار مقام میں منایا جاتا ہے۔ *

ہنٹر (Huns) ایک خونخوار مشرقی قوم جس نے چوتھی صدی عیسوی میں مشرقی یورپ کو اپنی دست برد سے پامال کر دیا تھا اور دریائے والگا اور دریائے ڈان کے درمیانی علاقہ پر قابض ہو گئی تھی۔ اس نے رومیوں سے خراج وصول کیا۔ ۴۵۴ء میں وہ یورپ سے نکال دی گئی مشرقی یورپ کے بعض باشندوں کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہنٹر کی نسل سے ہیں۔ *

ہینسیاٹک لیگ (Hanseatic League) جرمنوں نے تجارت کرنے کی غرض سے ۱۲۴۱ء میں ایک جماعت "ہینسیاٹک لیگ" کے نام سے قائم کی تھی۔ جہاں جہاں اسکے تجارتی مرکز تھے وہاں وہاں اسے بہت کچھ سیاسی رسوخ حاصل ہو گیا تھا یہ لیگ سمندروں کو لیٹروں اور ڈاکوؤں کی دست برد سے محفوظ رکھتی تھی۔ لندن میں کئی سو سال تک اس کمپنی کی شاخ قائم رہی۔ پندرہویں صدی میں اسکا کام بند ہو گیا۔ جرمنی کے بعض بعض شہر ابھی تک "ہینس" کہلاتے ہیں۔ *

ہوم آفس (Home Office) گورنمنٹ کا وہ محکمہ جو اندرون ملک میں انتظام قائم رکھنے اور جرائم کم کرنے سے متعلق ہو۔ یہی محکمہ معاون، کارخانوں اور فیکٹریوں کا معائنہ کرتا ہے۔ قبرستانوں کا انتظام بھی اسی کے سپرد ہے۔ اس محکمہ کا افسر اعلیٰ (وزیر داخلہ) وزارت اور دارالعوام کا ممبر ہوتا ہے۔ وزیر داخلہ کا عہدہ انگلستان میں ۱۷۸۲ء میں قائم ہوا تھا۔ *

ہوم رول (Home Rule) آئرلینڈ کو خود مختاری حکومت دینے جانیکی تحریک

برطانیہ کلاں اور اسکاٹ لینڈ کو باہمی ملائے کے بعد انگریزی وزیر نے آئر لینڈ کو بھی مدغم کرنے کی کوشش کی۔ یہ کوشش اگرچہ ابتدا میں ناکامیاب رہی لیکن آخر کار مسٹر ولیم پیٹ نے ۱۸۸۰ء میں برطانیہ کلاں اور آئر لینڈ کو متحد کر ہی دیا۔ اس اتحاد کو حاصل کرنے کی غرض سے انگریزوں نے اہل آئر لینڈ کے تمام "غیر مطمئن" اشخاص کو خوش کرنے کے لئے تقریباً ایک کروڑ اسی لاکھ روپیہ خرچ کیا۔ یہ اتحاد آٹھ شرائط پر قائم ہوا تھا جن میں سے ایک شرط یہ تھی کہ انگلستان اور آئر لینڈ کے ہر دو گرجا "انگلستان و آئر لینڈ کے متحد گرجا" کے نام سے ایک ہو جانے چاہئیں۔ یہ اتحاد حقیقی معنوں میں صرف پریسٹنٹ فرقوں کا تھا اور اس میں رومن کیتھولک گرجا شریک نہ تھا۔ اس علیحدگی نے رومن کیتھولک الوں کے دلوں میں دہائی ہوئی آگ کو اور بڑا دیا، یہاں تک کہ یہ تحریک آزادی سارے ملک میں پھیل گئی۔ ۱۸۸۰ء میں اس کھلم کھلا بغاوت کے باعث امپیریل گورنمنٹ نے اس فرقہ کو بہت سی مراعات دیں جن میں سے ایک یہ تھی کہ ونڈو کاٹیکس کیتھولک فرقہ پر سے ہٹا لیا گیا۔ ان مراعات سے ظاہری فتنہ و فساد میں کچھ کمی آگئی مگر اس وقت سے اس فرقہ کے لوگوں نے اس سیاسی اتحاد ہی کو سرے سے توڑنے کی کوشش شروع کر دی۔ چنانچہ ۱۸۸۵ء تک یہ لوگ مختلف طریقوں سے اپنا بخار نکالتے رہے۔ مثلاً آئر لینڈ کے کچھ لوگ اس اثنا میں امریکہ چلے گئے تھے اور وہاں جا کر انھوں نے امریکہ والوں کی امداد سے کینینڈا پر حملہ کرنا اور سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچانا شروع کر دیا تھا۔ رفتہ رفتہ ان کی ایک "ہوم رول پارٹی" بن گئی جس نے ۱۸۸۶ء کی پارلیمنٹ میں ہوم رول والوں کا بہت زور تھا۔ اسی زمانے سے لیکر اب تک آئر لینڈ کی رومن کیتھولک آبادی جو ملک کی آبادی کا تین ثلث ہے، علیحدہ حکومت خود مختاری کے حاصل کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ اہل آئر لینڈ کے اسی جوش سے متاثر ہو کر

سب سے پہلے مسٹر ڈبلیو ای گلیڈ سٹون نے پارلیمنٹ میں ۱۸۸۶ء میں "آئر لینڈ کی بہتر گورنمنٹ کیلئے" کے نام سے بل پیش کیا تھا۔ اس بل میں دارالعوام سے آئر لینڈ کے تمام ممبروں کو علیحدہ کر دینے اور وہاں ایک مجلس اضعان قوانین قائم کر دینے کی تحریک کی گئی تھی جس کے دو "آرڈر" (دو اس) تجویز کئے گئے تھے۔ اس پارلیمنٹ کے اختیار بہت محدود تھے اور اسے صلح یا جنگ، حفاظت ملک، فوج، بیڑہ، والنیٹر، غیر ملکی تعلقات، تجارت، ہزارانی وغیرہ کے متعلق قانون بنانے کی اجازت نہ تھی اسی طرح اسے نہ ہی آزادی کو محدود کرنے یا مذہبی عقیدے کی وجہ سے خاص حقوق عطا کرنے کی اجازت نہ تھی۔ مزید برآں پارلیمنٹ کو محال یا محکمہ شراب کو ہاتھ لگانے یا "ہوم رول بل" میں کسی قسم کا تغیر کرنے کا اختیار نہیں دیا گیا تھا۔ اس بل کی رو سے آئر لینڈ کی انزکٹو گورنمنٹ تاج کے مقرر کردہ لارڈ لفٹننٹ کے اختیار میں تھی اور آئرش پارلیمنٹ کے مسودات کو منظور کرنا یا مسترد کر دینا اسی کے قبضہ قدرت میں تھا۔ اس بل کے ماتحت آئر لینڈ کی پارلیمنٹ کو مقامی پولیس قائم کرنیکی اجازت حاصل تھی۔ انگریزی پریوی کونسل کی بجائے آئر لینڈ میں علیحدہ طور پر ایک کورٹ آف اپیل بنائے جانے کی تجویز تھی۔ ساتھ ہی آئر لینڈ کے لئے قومی قرض کے ایک حصہ کا بار اٹھانے کی غرض سے امپیریل خزانہ میں ایک مقررہ رقم داخل کرنا ضروری قرار دیا گیا۔ اس بل کو دارالعوام نے نامنظور کر دیا تھا۔

اس کے بعد ۱۸۹۳ء میں مسٹر گلیڈ سٹون نے یہی بل دوبارہ پیش کیا یہ بل جسے دارالعوام نے پاس کر دیا تھا اور دارالخو اص نے مسترد کر دیا تھا، مادی طور پر ۱۸۸۶ء کے مسودے سے مختلف تھا۔ اس کی رو سے آئر لینڈ میں دو "آرڈر" کی بجائے دو اس (لیجسلیٹو کونسل اور لیجسلیٹو اسمبلی) تجویز کئے گئے۔ بل میں یہ بھی اضافہ کیا گیا کہ "لارڈ لفٹننٹ تاج کی طرف سے نابیندہ ہونگے" پہلے مسودہ کے برخلاف

جدید پارلیمنٹ کو آرلینڈ کی اندرونی تجارت، روشنی کے بیناروں وغیرہ کے متعلق
قانون سازی کا اختیار دیا گیا۔ مذہبی آزادی کی حفاظت کے متعلق جو قانون پہلے
تجویز کیا گیا تھا۔ اس میں اس امر کا اضافہ کیا گیا کہ کوئی ایسا قانون پاس نہیں کیا
جائے گا جسکی رو سے کوئی شخص زندگی، آزادی، مال سے بغیر کامل قانونی چارہ
جوئی کے محروم کر دیا جائے یا جسکی رو سے بغیر کافی معاوضہ کے پرائیویٹ جائیداد
پر قبضہ کر لیا جائے۔ اس مسودہ میں محاصل مالی وقفہ منسوخ کر دی گئی۔ لارڈ لفٹنٹ کو
جولائی ۱۸۸۶ء کے بل میں انگریز گورنمنٹ کا افسر اعلیٰ مقرر کیا گیا تھا اور جسکی مدت مبعوث
فقط چھ سال قرار دی گئی تھی اور جسکی امداد پر تاج کے مقرر کردہ افسر تھے، اس بل میں
وزارت دی گئی۔ یہ جماعت ان اشخاص پر مشتمل ہوئے والی تھی جنہیں تاج مقرر کرتا
اور اسی وزارت کے مشورہ پر لارڈ لفٹنٹ کو کسی بل کے مسترد کرنے کا اختیار حاصل
تھا۔ ”بشرطیکہ کسی خاص مسودہ قانون کے متعلق شاہی ارادہ کی اطلاع نہ مل جائے۔“
آرلینڈ کی عدالتوں کو دارالخواص میں اپیل اتر کرنے کی بجائے پریوی کونسل بنانے
کا اختیار دیا گیا۔ اور ایک خاص دفعہ کی رو سے لارڈ لفٹنٹ کو روپیہ پیسہ کے تمام
معاملات کا نفاذ کرنے کا اختیار دیا گیا۔ ڈبلن کی پولیس کو کم کرنے اور اسکی بجائے
مقامی پولیس قائم کرنے کی اجازت دی گئی مزید برآں آرلینڈ کے اسی ممبر
گوامپیریل پارلیمنٹ میں بیٹھنے کی اجازت بھی اس مسودہ کی رو سے دی گئی آرلینڈ
کے محاصل کو دو حصوں (عام و خاص) میں تقسیم کیا گیا۔ عام محاصل (ٹیکس وغیرہ) کی
ایک تہائی رقم کے متعلق یہ تجویز ہوئی تھی کہ اسے امپیریل خزانہ میں داخل کر دیا جائے
نومبر ۱۸۹۱ء میں مسٹر جان ریڈمنڈ نے ہوم رول پارٹی کے مطالبات حسب ذیل
الفاظ میں پیش کئے تھے: ”آرلینڈ کے تمام پبلک اور انگریز معاملات کی نگرانی
امپیریل پارلیمنٹ کے ماتحت ہونی چاہیے۔ دیگر الفاظ میں ہم ایسی پارلیمنٹ چاہتے

ہیں جسکے ساتھ انگریز کٹو بھی اور جو فرامپیریل پارلیمنٹ کے روبرو جوابدہ ہو۔ ایسی پارلیمنٹ کے سپر تمام آرٹس معاملات (ارضی، تعلیم، لوکل گورنمنٹ، مزدوری، صنعت و حرفت، ٹیکس، قانون، عدالت، پولیس وغیرہ) کا انصرام ہوگا اور امپیریل پارلیمنٹ جس میں آرلینڈ کے ممبر کم تعداد میں بالضرور شریک ہونگے، تمام امپیریل معاملات (فوج، بیڑہ، خارجہ تعلقات، میصل، امپیریل ٹیکس وغیرہ) کا انصرام خود ہی ہاتھ میں رکھے گی۔ ساتھ ہی امپیریل پارلیمنٹ آرٹس قوانین پر ویسے ہی اعلیٰ اختیارات رکھ سکتی ہو جو اسے کینیڈا، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ اور سلطنت کے دیگر حصص میں حاصل ہیں۔

اس تمام کشمکش کے باوجود ۱۹۱۱ء میں ہوم رول بل تیسری مرتبہ پیش ہوا جسے دارالعوام نے دو دفعہ پاس کر دیا اور دونوں ہی مرتبہ دارالخواص نے اسے مسترد کر دیا۔ پارلیمنٹری ایکٹ ۱۹۱۱ء کی رو سے جس بل کو دارالعوام نے تین مرتبہ پاس کر دیا ہو، بادشاہ کی رضامندی اس کے لئے حاصل کی جاسکتی ہے باوجود اسکے کہ دارالخواص نے اسے نامنظور کر دیا ہو۔ اب جبکہ گورنمنٹ ہوم رول بل پاس کرنا چاہتی ہو۔ آرلینڈ کی پراپٹنٹ آبادی جو کل آبادی کا ایک چوتھائی حصہ ہے اور مشہور صوبہ السٹریں آباد ہے، نہیں چاہتی کہ ہوم رول بل پاس کیا جائے۔ السٹروالوں نے سرائیوورڈ کاربن کے ماتحت ہوم رول بل کی عملی مخالفت کرنے کی غرض سے دولاکھ والی بیڑہ فوج تیار کی ہے جو ہر طرح سے اسلحہ سے آراستہ ہے۔ اہل السٹر کو سمجھا یا گیا کہ اگر آرلینڈ کو علیحدہ حکومت ملے گی تو ان کا کچھ نقصان ہوگا تو وہ اس طرح پورا کیا جاسکتا ہے کہ انھیں بھی علیحدہ حکومت عطا کر دی جائے۔ مگر وہ نہیں مانتے اور نہ خود سلطنت سے جدا ہونا چاہتے ہیں اور نہ آرلینڈ کو علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۹۱۲ء کے شروع میں یونینسٹ اور آرلینڈ والوں کا بہت شور برپا رہا اور تجویز یہ کی گئی کہ السٹر اور آرلینڈ کا

باہمی فیصلہ خاص کانفرنس کے سپرد کر دیا جائے۔ ابھی یہ تجویز ہی ہو رہی تھی کہ
 ”جنگ یورپ“ چھڑ گئی۔ بہر حال اب یہ مسئلہ معرض التوا میں پڑ گیا ہے ورنہ السٹر کی صورت
 حالات اس قدر نازک ہو گئی تھی کہ خانہ جنگی کے چھڑ جانے کا پورا امکان نظر آتا تھا +
 ہونزولرن (Hohenzollern) جرمنی کا شاہی خاندان۔ شاہِ رومانیہ بھی اسی خاندان
 سے تعلق رکھتا ہے +

ہیڈ ماسٹر (Head Master) اسکول یا مدرسہ کا سب سے بڑا استاد +
 ہیلیز کامٹ (Helly's Comet) مدار ستارہ جسے پہلی نے دریافت کیا تھا۔ یہ سیارہ
 ہر ستر برس کے بعد دنیا کو نظر آتا ہے۔ اس کی دم بہت ہی لمبی ہوتی ہے۔ چھ
 سات سال کا عرصہ ہوا کہ ہندوستان میں یہ سیارہ کئی دن تک آخری شب کو نظر آتا رہا +
 ہیگ ٹریبونل (Hague Tribunal) مستقل ثالثانہ عدالت۔ آہیں ۲۴

اقوام کے نمائندے شریک ہوتے ہیں اور ایک گورنمنٹ چار سے زیادہ ممبر ہیں
 بھیج سکتی۔ جب کبھی کوئی مقدمہ بغرض سماعت عدالت کے روبرو لایا جاتا
 ہے۔ تو متقاضیین کے لئے ضروری ہے کہ وہ (۱) تنازعہ کے مسئلہ پر اتفاق
 کریں، (۲) ثالث یا بشرط ضرورت امپائر مقرر کریں اور (۳) اپنا تنازعہ کسی
 ایجنٹ یا وکیل کے ذریعہ پیش کریں۔ عدالت کی زبانیں صرف فرانسیسی و انگریزی
 ہیں۔ یہ عدالت ہیک پیلیس آف پیس (قصر امن) میں جیسکا افتتاح ۱۹۱۳ء
 میں ہوا تھا، اپنا اجلاس منعقد کرتی ہے۔ یہ کانفرنس بہت تنازعات کا فیصلہ
 کر چکی ہے جن میں سے ایک روس اور ترکی کے درمیان سوڈ کی باقی کے متعلق تھا

ہیگ کانفرنس (Hague Conference) دولِ عظمیٰ کی کانفرنس جو ہیک ہیگ
 (ہالینڈ) زار روس کی تحریک پر منعقد ہوئی تھی۔ اس میں بین المللی تنازعات کو باہم
 تصفیہ کے لئے ثالثانہ عدالتوں کے سپرد کرنے، بحری جنگ میں معاہدہ

جینیوا کے اصولوں پر کاربند ہونے اور ہیلوٹوں و دیگر ہوائی جہازوں سے
گولے اور آتشگیر مادوں کے پھینکنے کو ممنوع قرار دینے کے متعلق معاہدہ کیا گیا تھا
اس کانفرنس نے اسلحہ سازی میں کمی کرنے اور معاہدہ جینیوا پر نظر ثانی کرنیکی
بابت رزولوشن پاس کئے ہیں۔ ان تمام تجاویز سے دول عظمیٰ کے نمائندوں
نے اتفاق ظاہر کیا تھا۔ ایک دفعہ میں زہریلی گیسوں کا استعمال بھی خلاف انسانیت قرار دیا گیا

ی

ینگ ٹرک کی پارٹی (Young Turn Party) دیکھو "نوجوان ترک" +
ینگ مینز کرسچن ایسوسی ایشن (Young Men's Christian Association)

یہ سوسائٹی بمقام لندن ۱۸۴۴ء میں مسٹر جارج ولیمز کی کوششوں سے جاری
ہوئی جو بعد میں سر بنائے گئے تھے۔ اسکی ۴۰ ممالک میں ۸۲۳ شاخیں ہیں
اور اس کے مجموعی ممبروں کی تعداد ۸۲۱۲۰۹ ہے۔ صرف انگلستان اسکاٹ لینڈ
ویلز اور آئر لینڈ میں ۱۲۰۵ ممبر ہیں۔ اسکا صدر دفتر لندن میں ہے +

ینگ وومنز کرسچن ایسوسی ایشن (Young Women's Christian Association)
یہ یگ مینز کرسچن ایسوسی ایشن کے اصولوں پر قائم کی گئی ہے۔ اس کے ممبروں
کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے +

یونین ازم - (UNIONISM) برطانیہ عظمیٰ اور آئر لینڈ کے درمیان باہمی اتحاد
قائم رکھنے کی تحریک +

یونین (UNION) جنوبی افریقہ کی گورنمنٹ۔ وہاں ایک گورنر جنرل مقرر ہے اور
جو ایکڑ کٹو کونسل اور مجلس اضلاع قوانین کی امداد سے حکومت کرتا ہے +

یونٹیرین ازم (UNITARIANISM) عیسائیوں کا موحد فرقہ جو تثلیث کا قائل نہیں
اس فرقہ کے دو گروہ ہیں۔ ایک مسیح کے خدا ہونے کا قائل نہیں مگر ناجیل

اور معجزات کو مقدس مانتا ہے۔ دوسرا گروہ مسیح کو صرف مقدس اور نیک آدمی کا مرتبہ دیتا ہے اور بائبل کو الہامی تصور نہیں کرتا اور نہ معجزات اور کفارہ کا قائل ہے۔ اس فرقے کے پیرو انگلستان میں دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ اس وقت لگے تقریباً ۳۵۰ عبادت خانہ ہیں جہاں وہ علیحدہ جاکر اپنی نماز ادا کیا کرتے ہیں *

یونین جیک (Union Jack) انگلستان اور آئرلینڈ کا قومی جھنڈا جو تین صلیبوں سے ملکر بنا ہے۔ جیمز اول (۱۶۰۳ء) کے زمانے تک جو جھنڈا استعمال ہوتا رہا ہے وہ صرف سینٹ جارج و سینٹ اینڈریو کی دو صلیبوں پر مشتمل تھا۔ مگر یکم جنوری ۱۸۰۱ء کو آئرلینڈ کی پارلیمنٹ منسوخ کر دی گئی اور اس وقت اس میں سینٹ پیٹرک کی صلیب کا بھی اضافہ ہو *۔

یونیورسٹی (University) تعلیمی درس گاہ جو خاص امتحانات پاس کرنے پر ڈگریاں (امتیازات) عطا کرتی ہے۔ انگلستان و آئرلینڈ میں ۱۸ یونیورسٹیاں ہیں جنہیں سے آکسفورڈ و کیمرج یونیورسٹیاں ۱۲۹۴ء و ۱۲۵۰ء میں قائم ہوئی تھیں۔ لندن کی یونیورسٹی ۱۸۳۴ء میں قائم کی گئی تھی۔ اسکے علاوہ بورپول (۱۹۰۳ء)، لیڈز (۱۹۱۲ء)، مانچسٹر (۱۸۲۷ء)، ڈرہم (۱۸۳۱ء)، مینچسٹر (۱۹۰۷ء)، شفیلڈ (۱۹۰۵ء) اور برٹل (۱۹۰۹ء) میں بھی یونیورسٹیاں ہیں مذکورہ بالا سبوں میں قائم ہوئی ہیں۔ اسکاٹ لینڈ میں ۴ اور آئرلینڈ میں ۳ یونیورسٹیاں ہیں لیکن باوجود اس کے وہاں کے کثیر التعداد طلباء انگریزی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے آتے ہیں۔ ویلنز کی یونیورسٹی ۱۸۹۳ء میں قائم ہوئی تھی۔ فرانس میں انیس اور جرمنی میں ۲۱ سرکاری یونیورسٹیاں ہیں۔ ریاستہائے متحدہ کی مشہور یونیورسٹیاں میل اور ہارڈ ہیں۔ ہندوستان میں پنج ہیں جنکے نام یہ ہیں (۱) پنجاب یونیورسٹی (۲) آلہ آباد یونیورسٹی (۳) ممبئی یونیورسٹی (۴) بنگال یونیورسٹی (۵) مدراس یونیورسٹی

یہ سب سرکاری درسگاہیں ہیں۔ بہار اور اڑیسہ کے لئے بھی علیحدہ یونیورسٹی کی تجویز ہو رہی ہے اور اگر وہ بن گئی تو ہندوستان میں چھ یونیورسٹیاں ہو جائیں گی۔ ان علمی درسگاہوں میں کسی قسم کی مذہبی تعلیم نہیں دی جاتی۔ اور یہی سب سے بڑا نقص ہے چنانچہ اسے رفع کرنے کی غرض سے مسلمان اور ہندو علیگڑھ اور بنارس میں علیحدہ علیحدہ یونیورسٹی قائم کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ ان دونوں یونیورسٹیوں کی غرض یہ ہے کہ طلباء (ہندو اور مسلمان) ڈگری حاصل کرنے کے بعد نمایاں مذہبی کیریئر لیکر جائیں اور ساتھ ہی کالج سے ایسے اطوار سیکھ جائیں جن کی وجہ سے وہ اصلی معنوں میں شریف آدمی کہلائے جاسکیں اور ہندو مسلم سوسائٹی کے مفید ممبر اور مادر وطن کے سچے فرزند بن سکیں۔ ان کے علاوہ عربی اور سنسکرت کو زندہ کرنا بھی ان یونیورسٹیوں کا فرض ہو گا جن کے دروازے ہندو مسلمانوں کے لئے کھلے رہیں گے۔ مسلم یونیورسٹی میں مذہبی تعلیم صرف مسلمانوں پر اور ہندو یونیورسٹی میں مذہبی تعلیم صرف ہندو طلباء پر فرض ہوگی۔ مسلم یونیورسٹی چونکہ اپنے ساتھ دیگر مسلم کالجوں اور مدارس کا الحاق چاہتی تھی جسے گورنمنٹ نے بالکل نامنظور کیا ہے، اس لئے اس یونیورسٹی کی اسکیم وہیں کے وہیں رہ گئی ہے جو عرصہ دراز سے اس میں کچھ ترقی نہیں ہوئی۔ برخلاف اس کے ہندو یونیورسٹی کے اراکین نے گورنمنٹ کی شرائط کو کسی قدر ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا ہے اور اب ممبر تعلیم نے ہندو یونیورسٹی بل باقاعدہ طور پر لیجسلیٹو کونسل میں پیش کر دیا ہے۔ جہاں معمولی منازل طے کرنے کے بعد پاس ہو جائیگا۔

یونیورسٹی گریجویٹ (University Graduate) وہ لوگ جنہوں نے کسی یونیورسٹی سے بی۔ اے یا ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی ہو۔

یونینسٹ (Unionist) انگلستان کی مشہور و معروف پارٹی جو آئرلینڈ کو

علیحدہ حکومت خود مختاری دینے اور اسے شیرازہ سلطنت سے جدا کرنے کی

مخالف ہے۔ اس پارٹی میں کنسرویٹو اور لیبرل یونیٹس دونوں شامل ہیں۔

یپن (YEN) جاپانی سکہ جسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے کے برابر ہے۔

یہنکی (YANKEE) امریکن۔ امریکی کارہنے والا۔



ضمیمہ (۱)

نظام حکومت ہند

وزیر ہند :- صاحب وزیر ہند انگلستان میں ہندوستانی ایڈمنسٹریشن کے افسر اعلیٰ ہیں اور ممبر وزارت ہونے کی وجہ سے وہ صرف پارلیمنٹ کے روبرو اپنی کارروائیوں کے جوابدہ ہیں۔ صاحب وزیر ہند تمام معاملات کے متعلق گورنمنٹ آف انڈیا کے نام احکام صادر کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی مالیات سے کوئی رقم صاحب وزیر ہند باجلاس کونسل کی رضامندی کے بغیر خرچ نہیں کیجا سکتی۔ فارن پالیسی، ویسی ریاستوں اور دیگر خفیہ معاملات میں صاحب وزیر ہند کونسل کے بغیر اپنے ہی اختیارات تیزی کو کام میں لا سکتے ہیں۔ بہت سے معاملات میں انہیں کونسل کے فیصلوں پر اختیار حاصل ہے۔ ہندوستانی گورنمنٹ کے معاملات انڈیا آفس میں طے پاتے ہیں۔ گورنر جنرل و گورنران مدراس، بمبئی و بنگال، کمانڈر انچیف، وائسرائے کی کونسل اور کونسلہائے گورنران مدراس، بمبئی و بنگال کے معمولی ممبروں اور حجان ہائی کورٹ کا تقرر خود ملک منظم کرتے ہیں۔ لفٹنٹ گورنروں کا تقرر گورنر جنرل صاحب وزیر ہند کی منظوری سے کرتے ہیں۔ چبوں کے علاوہ ان عہدوں کی میعاد رو جا پانچ سال ہے مگر دس سال تک توسیع ہو سکتی ہے۔

گورنر جنرل :- گورنر جنرل باجلاس کونسل کے اختیارات میں ہندوستان کی تمام فوجی اور سول معاملات کی نگرانی، رہنمائی اور انتظام شامل ہے مگر وہ صاحب وزیر ہند کے ماتحت ہیں۔ گورنر جنرل کی اگر کمٹو کونسل کے چہ معمولی ممبر ہیں جو فرمان شاہی کے نفاذ سے مسرفرانہ ہوتے ہیں اور جن میں سے تین کے لئے ضروری ہے کہ ان کا تقرر کم سے کم دس سال تک ہندوستان میں رہ چکا ہو۔ باقی دوسرے ممبروں میں سے ایک ممبر ایسا ہونا ضروری ہے جو پیرشہ ہو یا پانچ سال سے

دیکھیں سرکاری نہ رہا ہو۔ اس کے علاوہ کمانڈر انچیف اسی کونسل کے ساتھیوں اور غیر معمولی ممبر ہیں جنہیں ذریعہ ہند اپنے اختیار تیزی سے مقرر کرتے ہیں۔ گورنر جنرل مجاز نہیں ہیں کہ بلا شرکت کونسل کوئی کام کریں۔ کونسل میں وہ حسب معمول کثرت رائے (میجسٹریٹ) کے پابند ہیں۔ مگر گورنر جنرل کو خاص خاص حالتوں میں میجسٹریٹ کے فیصلہ کو مسترد کر دینے کا اختیار ہے۔ مدراس بمبئی بنگال اور بہار و اڑیسہ میں بھی اگر کونسلیں ہیں۔ گورنر جنرل کی مجلس و اضلاع قوانین انڈین کونسلز ایکٹ کے مطابق ۲۸ سرکاری اور ۳۲ غیر سرکاری ممبروں پر مشتمل ہے۔ ایکس آفیشو ممبر اس کے علاوہ ہیں۔ مدراس۔ بمبئی۔ بنگال۔ بہار و اڑیسہ۔ صوبجات متحدہ آگرہ و اودھا پنجاب۔ برما۔ اور آسام میں بھی ایسی مجلسیں قائم ہیں۔ اول الذکر پانچ صوبوں میں ممبروں کی انتہائی تعداد ۵۰ ہے اور موخر الذکر صوبوں میں ایکس آفیشو ممبروں کے علاوہ کل تعداد ۳۳ ہے نو ممبریہ سے صوبجات متوسطہ میں بھی ایک مجلس و اضلاع قوانین قائم کی گئی ہے۔ ہندوستان میں ہر پاس ہونیوالے بل کے لئے گورنر جنرل کی رضامندی کی ضرورت ہے مگر تاج کو اختیار ہے کہ اسے نامنظور کر دے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کا ہر ایک حکم گورنر جنرل باجلاس کونسل کے نام سے جاری ہوتا ہے۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے صدر و فائز (سکرٹریٹ) مال۔ خارجہ۔ خلیہ
قانون سازی۔ محاصل و زراعت۔ تعمیرات عامہ و انہار۔ تجارت و حرفت۔ تعلیم۔ فوج اور ریلوی کے محکموں پر مشتمل ہیں۔ ہر محکمہ کا افسر اعلیٰ سکرٹری ہوتا ہے جو سپریم کونسل کے تابع ہوتا ہے ہر سکرٹری کا فرض ہے کہ جب کوئی مسئلہ غور کے لئے پیش ہو تو کاغذات متعلقہ کو تیار کر کے ممبر متعلقہ کی خدمت میں پیش کر دے۔ یا اگر کوئی مسئلہ کونسل کے سامنے پیش ہو تو وہ مسئلہ کے دوران بحث میں کونسل میں بیٹھے اور احکام مصدرہ کو قلمبند کرے۔ ہر ایک ممبر خفیہ معاملات میں بلا کونسل کی اطلاع کے احکام جاری کر دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ مگر تمام ضروری امور اور خصوصاً وہ جن میں دو محکموں کا اختلاف ہو یا جن میں کسی لوکل گورنمنٹ کے فیصلہ کو مسترد کرنا ہو۔ گورنر جنرل

کی زیر توجہ لائے جاتے ہیں۔ اور گورنر جنرل باجلاس کونسل ان ہی پر احکام صادر کرتے ہیں ہر ایک
 ممبر کو اسکے خاص تعلق میں ایک یا ایک سے زیادہ محکمہ کا کام تفویض کیا جاتا ہے۔ جن میں گورنمنٹ
 ہند کا کام منقسم ہے۔ یہاں پر یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگرچہ جن ناموں سے محکمے معروف ہیں،
 وہ اپنے اپنے کاموں کی عام نوعیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم ان ناموں سے ان کے کاموں کی
 پوری وسعت کا اندازہ نہ کر لینا چاہیے۔ مثلاً محکمہ تعلیم علاوہ تعلیمی امور کے اور بھی نہایت بعض
 ضروری امور کو سرانجام دیتا ہے جیسے حفظانِ صحت اور میونسپلٹی۔ گورنر جنرل نے محکمہ خارجہ کا
 کام اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے۔ محکمہ مال و تجارت سرکاری حسابات، قرضہ جات، ٹیکس، ایفون
 کرنسی، بینک، ٹکسال وغیرہ سے متعلق ہوتا ہے۔ محکمہ خارجہ میں افغانستان، نیپال، اور دیگر
 ریاستوں کے تعلقات شامل ہیں۔ اس محکمہ کے ایجنٹ خلیج فارس، مسقط وغیرہ میں ہندوستان
 کے تجارتی اور سیاسی تعلقات کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ کے سپر و سول سروس
 عدالتی معاملات، قید خانے اور پولیس وغیرہ ہے۔ کونسل کا قانونی ممبر لیمبلیٹو ڈیپارٹمنٹ کے ضمن
 میں سرکاری مسودات قانون کا انچارج ہوتا ہے۔ لارڈونٹو کے زمانہ سے اس محکمہ پر ایک
 ہندوستانی فائزر رہا ہے۔ محکمہ محاصل و زراعت میں محاصل، سروس، جنگلات، ذراعتی ترقی،
 قحط وغیرہ شامل ہیں۔ محکمہ تعمیرات عامہ و انہار آبپاشی، سڑکوں، عمارتوں اور نہروں پر حاوی ہے
 محکمہ تجارت و صنعت کا تعلق تجارت، جہاز رانی، جنگی، آبکاری، بینک، ڈاک خانہ جات، ٹیلیگراف
 معاون اور کارخانہ جات وغیرہ سے متعلق ہے۔ محکمہ تجارت کے لیے ستارہ میں علوہ ممبر کا اضافہ ہوا
 اور اسکے ساتھ ہی محکمہ پبلک ورکس بھی محکمہ محاصل و زراعت ہی کے ساتھ تقسیم کر دیا گیا تھا۔ کیونکہ
 اول الذکر کا بہت سا کام جدید محکمہ حرفت و تجارت میں چلا گیا تھا اور امور داخلہ کے لیے بجائے خود
 ایک محکمہ قائم کر دیا گیا تھا۔ فوج محکمہ فوج و سامان جنگ سے تعلق رکھتی ہے جس کا افسر اعلیٰ کمانڈر
 ہوتا ہے۔ ستارہ سے محکمہ فراہمی سامان جنگ موقوف ہو گیا ہے۔ ریلوے کا انتظام اب خاص
 محکمہ کے سپرد ہے۔ جبکہ افسر اعلیٰ محکمہ تجارت و صنعت کا ممبر ہے۔ اس محکمہ کی نگرانی ایک خاص بورڈ

میں پاس کر دیں جیسا کہ قانون تحفظ ہند رواج کے خلاف ایک ہی نشست میں پاس کر دیا گیا ہے۔

صوبوں کی کونسلوں کا دستور العمل اسی قسم کے اصولوں پر مبنی ہے اگرچہ جزئیات میں اختلاف واقع ہو جاتا ہے۔

تقریروں کے لئے عموماً ۱۵ منٹ کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے اور چھٹی ہوئی تقریروں کے پیش کرنے کا بھی قاعدہ رکھا گیا ہے۔ ان تقریروں کے پڑھ دینے کو فوری تقریروں کے برابر سمجھا گیا ہے۔

صوبوں کی کونسلیں :- برٹش انڈیا ۱۵ صوبوں میں منقسم ہے جہاں یا تو اپنی لوکل گورنمنٹ

ہے یا اور کسی قسم کا انتظام ہے۔ نظام ترکیبی اور حیثیت میں مقامی گورنمنٹیں ایک دوسرے سے مختلف

ہیں مگر سب کی سب گورنر جنرل باجلاس کونسل کی نگرانی اور اہتمام کے ماتحت ہیں۔ مدراس، بمبئی

اور بنگال میں گورنران مع انتظامی اور قانونی کونسلوں کے حکومت کرتے ہیں۔ صوبجات بہار،

واڑیسہ، صوبجات متحدہ آگرہ و اودہ، پنجاب اور برما لٹنٹ گورنروں کے ماتحت ہے۔ صوبجات

متوسطہ و برار، آسام، اجمیر، مارواڑ، کورگ، برٹش بلوچستان، مالک شمالی مغربی سرحدی،

دہلی اور جزائر انڈمان میں چیف کمشنر مقرر ہیں جو صاحب گورنر باجلاس کونسل کے براہ راست

ماتحت ہیں لیکن انہیں نہ تو قانونی کونسل میسر ہے اور نہ انتظامی کونسل۔ لوکل گورنمنٹوں کو

مالی اور انتظامی معاملات میں بہت کچھ آزادی حاصل ہے جس میں ضابطہ عام سے اور توسیع

کروائی گئی ہے۔ مدراس، بمبئی اور بنگال کے گورنروں کو نسبتاً زیادہ اختیارات حاصل ہیں۔

اس لئے کہ وہ براہ راست بغیر واسطائے کی وساطت کے صاحب وزیر ہند سے نامہ و سپیام

کر سکتے ہیں۔ برٹش انڈیا میں ۲۷۰ ضلعے ہیں جن کا اگر کم وافر اعلیٰ و پٹی کمشنر یا کلکٹر ہوتا ہے جو

براہ راست کمشنر کے ماتحت ہے۔ اور پراونشل گورنمنٹ (صوبہ کی گورنمنٹ) سے اپنے اختیارات

تمیزی سے خط و کتابت کر سکتا ہے۔

عدالتیں: سویلوانی اور فوجداری مقدمات کے لئے مدراس۔ بمبئی۔ بنگال۔ رحیمپور بہار اور سیام بھی شامل ہیں، اور صوبجات متحدہ اگر وہ اووہ میں علیحدہ علیحدہ ہائی کورٹ قائم ہیں۔ اپیل پریوی کوئٹل تک دائر کیا جاسکتا ہے۔ پنجاب اور لوئر برما میں چیف کورٹ ہیں۔ صوبجات متوسطہ۔ برار۔ اووہ۔ سندھ۔ صوبہ شمال مغربی سرحدی اور اپر برما میں جوڈیشل کمشنر کی عدالت ہے۔ انڈین ہائی کورٹس ایکٹ ۱۹۰۷ء کی رو سے گورنمنٹ آف انڈیا کو ہائی کورٹ کے ججوں کی تعداد ۱۵ سے ۲۰ بڑھا دینے اور جدید ہائی کورٹ قائم کرنے اور عارضی ججوں کے تقرر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

ولسی ریاستیں: مذکورہ بالا صوبوں کے علاوہ بہت سی ولسی ریاستیں ہیں جو اگرچہ برٹش حفاظت میں رہتی ہیں تاہم اپنے اندرونی معاملات کا وہ خود انصرام کرتی ہیں وہاں امداد دینے اور برٹش اغراض کی حفاظت کرنے کے لئے ایک برٹش ریزیڈنٹ رہتا ہے۔ ولسی ریاستوں اور برٹش گورنمنٹ کے درمیان علیحدہ علیحدہ معاہدات ہو چکے ہیں جنکی پابندی دونوں کے لئے ضروری ہے بشرطیکہ شرائط حسب ذیل ہیں:-

(۱) ریاستوں کو دوسری ریاستوں یا دول خارجہ سے سیاسی یا ملکی تعلقات رکھنے کی اجازت نہیں ہے مگر ان کی رعایا کو جو بیرونی ممالک میں ہوگی۔ برٹش جھنڈے کی زیر حفاظت آنے کا وہی حق حاصل ہوگا جو خود برٹش رعایا کو حاصل ہے۔

(۲) اعلیٰ طاقت ان ریاستوں کی حفاظت کا فرض اپنے ذمہ لیتی ہے۔ نیز ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بشرط ضرورت ہر معاملہ میں اعلیٰ طاقت کی امداد کریں گے۔ لیکن اس غرض کے لئے انہیں کسی بڑی فوج کے رکھنے کی ضرورت نہیں۔

(۳) اندرونی معاملات کا انتظام ریاستوں کے حکام کے سپرد ہوگا مگر اعلیٰ طاقت ان برصغیر میں دخل ہو سکتی ہے جن سے امن عامہ میں خلل پڑنے اور خونریزی واقع ہونے کا اندیشہ ہو یا جبکہ ریاست کا حاکم نابالغ ہو تو اس صورت میں انتظام کرنے کے فرائض اپنے ذمہ لے لیتی ہو۔

سیلون :- سیلون میں گورنر رہتا ہے جو شاہ انگلستان کے نام سے حکومت کرتا ہے۔ وہ پانچ سال کے لیے مقرر ہو کرتا ہے۔ اور اگرز کٹو کونسل اور بحیثیت کونسل کی امداد سے جس میں ۲۰ ممبر ہوتے ہیں۔ حکومت کرتا ہے۔ یہ جزیرہ ۹ صوبوں میں منقسم ہے۔

مقبوضات غیر :- پانڈی چری۔ کاریکال۔ ماہی۔ پناؤں۔ اور چند رنگر پرنسپسپو کا قبضہ ہے۔ گوا۔ دمن اور دیو پرتگال کے قبضہ میں ہیں۔

خود مختار ریاستیں :- نیپال و بھوٹان اگرچہ خود مختار اور آزاد ریاستیں ہیں تاہم گورنمنٹ آف انڈیا کے زیر سیادت ہیں۔ یہاں ایک برٹش ریزیڈنٹ رہتا ہے جو اندرونی معاملات سے کچھ سروکار نہیں رکھتا۔ البتہ خارجہ تعلقات کو انڈین گورنمنٹ طے کرتی ہے گورکھا رجنٹوں کے لیے رنگر وٹ نیپال ہی سے ملتے ہیں۔ بھوٹان کے خارجہ تعلقات بھی گورنمنٹ آف انڈیا ہی کے مشورہ سے طے کئے جاتے ہیں۔ یہاں کوئی برٹش ریزیڈنٹ نہیں رہتا۔

ضمیمہ (۲)

نظام سلطنت انگلستان

گورنمنٹ :- برطانیہ عظمیٰ - آئر لینڈ - اور برطانوی نوآبادیان و مقبوضات کی حکومت بادشاہ اور پارلیمنٹ (دارالعلوم و دارالخوایں) کے سپرد ہے۔ پارلیمنٹ کا سب سے بڑا فرض قومن کا وضع کرنا اور پبلک سروس کے لئے روپے کی منظوری دینا ہے۔ قوانین کو عملدرآمد میں لانے کا اختیار بادشاہ کے قبضہ قدرت میں ہے مگر عملی طور پر وزارت بادشاہ کے نام سے ایسا کر لیا کرتی ہے۔ جو پارلیمنٹ کے ممبروں میں سے چیدہ اشخاص پر مشتمل ہوتی ہے۔ وزارت پارلیمنٹ کے روبرو معاملات کے انتظام کی ذمہ دار ہے۔ اور وہ تلج کو مشورے بھی دیتی ہے اور جب وہ دارالعوام کا اعتماد کھو بیٹھتی ہے تو بادشاہ مشیروں کی دوسری جماعت منتخب کر لیتا ہے۔

اس طرح پارلیمنٹ سب پر فائق رہتی ہے۔

بادشاہ :- بادشاہت نسلاً بعد نسل چلی آتی ہے اور عورتوں کو بھی تخت پر متمکن ہونے کی اجازت ہے لیکن بادشاہ کیلئے پراسٹنٹ ہونا ضروری ہے۔ بادشاہ کے اعلیٰ اختیارات یہ ہیں کہ وہ جنگ و صلح کر سکتا ہے اور پارلیمنٹ کو طلب - ملتوی اور برخاست کر سکتا ہے۔ ہر جدید قانون کے لئے بادشاہ کی رضامندی کی ضرورت ہے لیکن جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے وزارت ہی بادشاہ کی طرف سے ان اختیارات کو عمل پیر کرتی ہے۔

پارلیمنٹ :- دارالخوایں ۲۶ پارلوں اور ۶۱۳ اُمراء پر مشتمل ہوتا ہے۔ لارڈ چانسلر دارالخوایں کا پریزیڈنٹ ہوا کرتا ہے۔

سکھاء کے قانون کے مطابق دارالعوام ۶۷ نمایندگان پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان کی تقسیم یہ ہے کہ ۴۹۵ ممبران گلستان و ویزے سے اور ۷۲ اسکاتلینڈ سے اور ۱۰۳ آئر لینڈ سے نامزد ہو کر آتے ہیں دارالعوام کا صدر اسپیکر کہلاتا ہے۔ اس لئے کہ بادشاہ کو مخاطب کرتے وقت یہی شخص ان کی نمایندگی کرتا ہے۔ دارالعوام میں ہر مسودہ قانون پیش ہو سکتا ہے۔ لیکن روپیہ پیسہ کے تمام مسودات قانون یہیں پیش ہونے ضروری ہیں۔ منتخب کنندگان عام طور پر صاحب جائداد اور انکم ٹیکس ادا کرنے والے اشخاص ہوتے ہیں۔ وہ لوگ بھی ووٹ دے سکتے ہیں جو ۵۰ روپے سالانہ کرایہ کے مکان میں رہتے ہوں۔ اور وہ اشخاص بھی جو مفت مکانوں میں رہتے ہیں جن کا کرایہ ان کی تنخواہوں میں سے وضع ہو جاتا ہو۔

پارلیمنٹ کا اجلاس عام طور پر فروری میں شروع ہوتا ہے اور سشن اگست کے آخر تک رہتا ہے۔ بیچ میں ایسٹروغیرہ کی تعطیلات کے باعث وقفہ پڑتا رہتا ہے۔ اجلاس دوسرے دن کے لئے ملتوی کئے جا سکتے ہیں۔ ایک پارلیمنٹ ۷ سال سے زیادہ عرصہ کے لئے نہیں رہ سکتی۔ اگر کٹو:- ملک معظم باجلاس کونسل صلح اور جنگ کرتے ہیں۔ چارٹر عطا کرتے ہیں، اور تمام عزت و انصاف کا مشہدہ ہیں۔

قانون سازی کا طریقہ:- قانون سازی کا طریقہ حسب ذیل ہے:- مجوزہ قانون ایک مسودہ کی شکل میں دارالعوام میں یا دارالخواص میں اسوقت پیش کیا جاتا ہے جبکہ ایسا کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔ اس کے بعد اسکی پہلی خواندگی بغیر مخالفت کے کی جاتی ہے۔ اسکے بعد مسودہ شائع کیا جاتا ہے اور دوسری خواندگی کے لئے دن مقرر کیا جاتا ہے۔ اگر دوسری خواندگی بھی گزر جائے تو اس وقت مسودہ کی ہر ایک دفعہ کے متعلق علیحدہ علیحدہ دارالعوام یا دارالخواص کی کمیٹی میں رائے دی جاتی ہے۔ مسودہ کے کمیٹی میں سے گزر جانے کے بعد ترمیم شدہ شکل میں پھر ہاؤس کے روبرو پیش کیا جاتا ہے۔ اور اس وقت وہ تیسری خواندگی کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اگر یہ خواندگی بھی ہو جائے تو پھر وہ پارلیمنٹ کے دوسرے ہاؤس میں بھیج دیا جاتا ہے۔ اور وہاں بھی اُسے یہی

عمل طے کرنا پڑتا ہے۔ یعنی اسکی بھی تین خواندگیاں ہوتی ہیں۔ اور دوسری اور تیسری خواندگی کے درمیان اسے کمیٹی میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اگر وہاں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے تو پھر مسودہ وہیں بھیج دیا جاتا ہے جہاں وہ ابتدا میں پیش کیا گیا تھا۔ وہ ہاؤس یا تو ترمیمات سے اتفاق رائے کرتا ہے یا دوسرے ہاؤس سے اختلافات کا فیصلہ کرنے کی غرض سے ایک کانفرنس کے انعقاد کی اجازت طلب کرتا ہو جب دونوں ہاؤس مسودہ قانون کو پاس کر دیتے ہیں تو اس سے پیشتر کہ وہ قانون کی صورت اختیار کرے شاہی رضا مندی کی ضرورت ہوتی ہے۔

سرکاری حکام۔ بادشاہ کے مشیروں کو شروع ہی سے پریوی کونسل کے نام سے ماؤکیا جاتا ہے۔ چونکہ ان کی راہ بہت زیادہ ہو گئی تھی اس لیے ۱۸۸۸ء کے انقلاب کے بعد عام طور پر یہ قاعدہ ہے کہ معاملہ پریوی کونسل کی ایک خاص کمیٹی (وزارت) کے سپرد کروا جاتا ہے۔ وزارت کا ہیڈ صدر اعظم ہوا کرتا ہے۔ بادشاہ صرف اس سیاسی پارٹی کے مسلمہ لیڈر کو وزیر اعظم منتخب کرتا ہے جسکی زیادہ تعداد دارالعوام میں موجود ہوتی ہے اور پھر اسکے ذمہ ہی اپنے مویدین میں سے وزارت بنانے کا کام سپرد کر دیتا ہے۔

کینیت میں بڑے بڑے وزراء ہوتے ہیں اور وہی وزارت کی عام پالیسی قائم کرتے ہیں کینیت وزیر اعظم۔ لارڈ چانسلر۔ چانسلر آف دی ایکسچینج۔ سکرٹری آف اسٹیٹ جنکی تعداد پانچ ہوتی ہے اور پریزیڈنٹ پریوی کونسل پر مشتمل ہوتی ہے۔ دوسرے وزراء بعض اوقات شامل کر لئے جاتے ہیں مگر تعداد تیرہ یا اٹھارہ سے متجاوز نہیں ہوا کرتی۔ کینیت حسب ذیل ممبروں پر مشتمل ہوتی ہے:-

(۱) وزیر اعظم جو خزانہ عامرہ کے فرسٹ لارڈ بھی ہوتے ہیں۔

(۲) لارڈ چانسلر۔

(۳) وزیر مال یا خزانہ۔

(۴) وزیر داخلہ۔

(۵) وزیر خارجہ۔

(۶) وزیر نوآبادیان۔

(۷) وزیر جنگ۔

(۸) وزیر مہند۔

(۹) وزیر بحر۔

(۱۰) لارڈ ٹرنٹ آف آئرلینڈ۔

(۱۱) لارڈ چانسلر آف آئرلینڈ۔

(۱۲) وزیر آئرلینڈ۔

(۱۳) وزیر اسکاتلینڈ۔

(۱۴) پرنسپل بورڈ تجارت۔

(۱۵) پرنسپل بورڈ نوکل گورنمنٹ بورڈ۔

(۱۶) پرنسپل بورڈ زراعت۔

(۱۷) پوسٹماستر جنرل۔

(۱۸) پرنسپل بورڈ تعلیم۔

گورنمنٹ نوآبادیان :- نوآبادیان اور مقبوضات پرنسپل گورنروں اور کونسلوں کے

ذریعہ آپ اپنا انتظام کرتے ہیں جنہیں تلج مقرر کرتا ہے۔ اور سکرٹری آف اسٹیٹ لندن میں

ان کی نگرانی کرتا ہے جو کمینٹیٹ کا بھی ممبر ہوتا ہے۔ کنفیڈ ایسٹریلیا وغیرہ کی نوآبادیاں زیادہ تر سیلف

گورنمنٹ رکھتی ہیں اس کا مطلب یہ ہو کہ وہاں لیجسلیٹو اسمبلی (مجلسِ وضع قوانین) ہوتی ہے جس کے

ممبر وہیں کے لوگ منتخب کرتے ہیں +

ضمیمہ (۳)

وسعت سلطنتِ برطانیہ

برٹش سلطنت، برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ، سلطنتِ ہند و نوآبادیہ ماوراءِ ہند پر مشتمل ہے۔
مؤخر الذکر میں کراؤن کالونیز، ڈومینین اور دیگر ڈیپنڈنسی شامل ہیں۔ تمام سلطنتِ ملکِ عظم
جارج خامس کے ماتحت ہے جو پرنس صوفیا آف ہنور کے تحت پر مشتمل ہیں اور اذروئے
مذہب پر اسٹینٹ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

برٹش سلطنت کا مجموعی رقبہ ۱۱۴۰۰۰۰۰ مربع میل زائد جو دنیا کے ۱/۴ حصہ سے زیادہ ہے۔
اس رقبہ میں اہم کروڑوں زیادہ باشندے ہیں یعنی دنیا کی آبادی کے ۱/۴ حصہ سے زائد آبادی برطانیہ
کے ماتحت ہے۔ اس میں مصر کی آبادی (ایک کروڑ) اور رقبہ (تقریباً ۴۰ لاکھ) شامل نہیں ہے
اس لئے کہ یہ ملک حال ہی میں (نومبر ۱۹۱۴ء) میں ممالکِ محروسہ انگلستان میں شامل کیا گیا ہے۔

برٹش سلطنت کے اجزاء	رقبہ مربع میل	تعدادِ آبادی
برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ	۱۲۱۰۰۰	۴۴۱۰۰۰۰
ہندوستان اور دیگر ایشیائی مقبوضات	۱۹۲۸۰۰۰	۴۴۵۰۰۰۰۰
کینیڈا، نیو فاؤنڈ لینڈ، جزائرِ غرب و مقبوضات جنوبی امریکہ	۳۸۸۰۰۰۰	۴۳۰۲۰۰۰
آسٹریلیا وغیرہ	۳۱۰۰۰۰۰	۴۱۰۰۰۰۰
مقبوضات افریقہ و جزیرہ مارشیس وغیرہ	۲۵۸۸۹۰۰	۴۶۶۰۰۰۰۰
جبرالٹر، مالٹا و قبرس	۲۶۲۱	۴۵۰۰۰۰
جنوبی جارجیا	۱۵۰۰	—

سلطانی ايجنسی دہلی

ہم نے بیرونجات کے اصحاب کی سہولت اور آسانی کو مد نظر رکھ کر مندرجہ عنوان نام سے ایک ايجنسی قائم کی ہے جس کا کام یہ ہوگا کہ دہلی سے مطلوبہ اشیا خرید کر نہایت ہی قلیل منافع پر اپنے خریداروں کی خدمت میں انکی فرمائشوں کے مطابق روانہ کرے گی۔ دہلی میں گوشت پیک ٹمپہ وغیرہ کے علاوہ چاندی سونے کے بہترین مصنوعات تیار ہوتی ہیں۔ اور زیور تو نہایت ہی عمدہ۔ قابل دید بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شوقین اصحاب دود و دوسے یہاں کی چیزیں منگاتے ہیں زیور وغیرہ کے لیے نمونہ اور رقم پیشگی آنی چاہیے۔ کم قیمت اشیا کے لیے صرف کارڈ لکھ دینا کافی ہے۔

یہ ايجنسی ہر قسم کی کتابیں۔ قرآن شریف۔ حاملیں بھی شائقین کی خدمت میں نہایت کم کمیشن روانہ کرے گی۔

اس ايجنسی کی معرفت مفرد و مرکب ادویات یونانی و ڈاکٹری آسانی بھی جاتیں گی ادویات بہرہ اور اعتماد کے لائق ہوں گی۔

اس ايجنسی نے انتظام کیا ہے کہ کارانی کے دھپے کرتے ریشمی۔ ساوے۔ زینا۔ مروانے سب طرح اپنی نگرانی میں تیار کرائے اور ضرورت مند اصحاب کی خدمت میں روانہ کرے دس روپیہ کی فرمائش پر پانچ روپیہ پیشگی آنے چاہئیں۔

ڈاک۔ تحصیل و ضلع۔ محلہ نام و عمدہ وغیرہ خوشخط اور صاف لکھنا چاہیے کہ تعمیل میں تاخیر اور دقت نہ ہو۔

خاکسار محمد احمد منیجر ايجنسی۔ چہتہ لال میاں مکان نمبر ۹۷ شہر دہلی

طیب دہلی

اپنی خدمات و خصوصیات کے سبب لفظی خدمتوں کو قوم میں خاصی قبولیت اور اہمیت
پیدا کر چکا ہے۔ اب توسیع اشاعت سے اسکی ہمت بڑھانا ہی خواہان وطن کا فرض ہے۔
جتنے کی ضرورت نہیں کہ جناب حافظ الملک قبلہ کے سرپرست ہیں۔ اور ایک سندھ
طیب کی آڈیٹری میں شائع ہوتا ہے سے علمی مضامین اور نیر سہدف مجربا کی بزرگان
ملت اور برادران وطن دل سے قدر کرتے ہیں۔ طبی برادری میں اس نے ایک نئی اور بیدار
پیدا کر دی ہے۔ نمونہ مفت۔ چندہ سالانہ عمارت و رجواستیں پتہ ذیل پر آئی چاہئیں۔

منیجر طیب دہلی

کتبخانہ عام حلقہ المشائخ

شہید اخبار توحید میر کا انتخاب

چھپ کر تیار ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک عدم

کارکن حلقہ المشائخ دہلی سے منگائیں

مندرجہ ذیل کتابیں ہم سے منگاو

سیر العباس یعنی حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل سوانح عمری قیمت ۷۰
 خون ناحق - جنگ طرابلس کے تحریز تلخ - توحش و تمدن کے کرشمے - یہ کتاب قابل دیدہ قیمت ۷۰
 انتخاب نظام المشائخ - اس میں بڑے بڑے سعادت الائمہ میں درج ہیں اور قیمت صرف ۱۲
 بزم فرید - یہ کتاب راحۃ القلوب کا بہترین ترجمہ ہے جس میں حضرت فرید الدین گنج شکر رحمہ اللہ کی ملفوظات اور مجلس
 کے حالات جمع کیے گئے ہیں - اس کتاب کے پڑھنے سے دل کو تسکین ہوتی ہے - قیمت ۸۰
 غرور و ہلی کے افسانے - پرورد ہستائیں درج ہیں جو بادشاہ اور کے گہرانے کی عورتوں کو پیش آئے - ۴۰
 شہید - یعنی حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب شہید دہلوی کے پیر اور ہندوستان کے مشہور
 مجدد حضرت شاہ سید احمد صاحب بریلوی کی مفصل سوانح عمری - قابل عمل کتاب ہے قیمت ۷۰
 ایڈیٹر کا حشر - ایک عبرتناک فسانہ - از مولوی ظفر علی خان صاحب بی اے ایڈیٹر زمیندار قیمت ۴۰
 مہجرات شیخ سنوسی - اس میں عجیب غریب عملیات اور اوراد و وظائف درج ہیں قیمت ۸۰
 جاما سپنامہ - اس میں ہزاروں برس حکیم بابا کے قیامت تک آنیوالے واقعات کی چوٹ لکھو گیا
 کی میں درج ہیں جو اب تک برابر پوری اترتی ہیں - قیمت ۳۰
 شکوہ و سرایہ اللہ اور اللہ کے رسول سے راز و نیاز کی باتیں - ڈاکٹر شیخ محمد اقبال اور
 حضرت سیاب اکبر آبادی کا پر جذب کلام ہے قیمت ۳۰
 تحفۃ المحبین - روایت سید المرسلین - فضائل نبوی اور طریقہ درود خوانی میں قابل یاد کتاب ہے ۴۰
 میلاد الرسول - کتب میلاد میں یہ کتاب اپنی آپ نظیر ہے قیمت ۶۰
 سفرنامہ حضرت خواجہ حسن نظامی - حضرت مدوح نے اپنے سفر مصر و شام و حجاز کی سفرانہ
 عجیب غریب پیرایہ میں لکھی ہے - اس کے بہتر سفرنامہ اب تک نظر سے نہیں گزرا - قیمت ۷۰
 بلاتصویر ۱۰
 محمد احمد منیر سلطانی اکیڈمی ہلی چہتہ لال میاں سے طلب کیں

سلطانی انجمنی دہلی

کا کیا کام ہوگا؟

اشیائے ساخت دہلی کے علاوہ۔ نامی گرامی مصنفوں کی
تصنیفات و تالیفات کا خصوصیت کے ساتھ ہم پہنچانا۔ دینی
درسگاہوں کے لیے عربی درسی کتابیں فراہم کرنا۔ اپنی معرفت
چھپائی کتب کا انتظام کرنا۔ غیر مطبوعہ مفید و مستند کتابوں کا
طبع کرنا۔ نیرتچہر کے کتبے قبروں اور عمارتوں کے خوش اور عمدہ
وضع کے کندہ کرنا۔ لوہے کی چادروں پر مینظیر سائن بورڈ
انگریزی۔ ناگری۔ عربی۔ فارسی خطوں میں تیار کرانا وغیرہ
شائقین اصحاب فرمائشیں ارسال بھیج کر شکریہ فرمائیں
محمد اسد منیجر انجمنی چہتہ لال میان دہلی +

بدست درو اللہ خان باجران کتب دہلی

کے ذمہ ہے۔ نومبر ۱۹۱۷ء سے نو زائیدہ محکمہ تعلیم کا اہتمام سنبھالنے کے لئے ایک چھٹا ممبر متعین ہوا ہے۔ اس سبب کا حاصل مطلب یہ ہے کہ اس وقت محکمہ امور خارجہ گورنر جنرل کے انصرام میں ہے۔ محکمہ فوج کا منصرم کمانڈر ہے اور محکمہ ہائے مال۔ داخلی۔ تجارت و حرفت۔ تعلیم اور قانون کے لئے علیحدہ علیحدہ ممبر ہیں۔ محکمہ پبلک ورکس، محکمہ محاصل و زراعت کے ساتھ ضم ہے۔

قانون سازی:۔ ہندوستان میں قانون بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ (۱) سب سے پیشتر باقاعدہ اطلاع کے بعد مسودہ کو پیش کرنے کی تحریک کی جاتی ہے جس کے بعد وہ خاص مسئلہ کی صورت میں تنقید کے لئے مڈگنڈ ٹاؤن شائپس شائع کروایا جاتا ہے۔ (۲) اشاعت کے بعد مسودہ مع موصولہ راپوں کے منتخب کمیٹی میں پیش ہوتا ہے۔ یہ منزل نہایت اہم ہے کیونکہ اس میں محکمہ مسئلہ کے اصول پر بحث ہوتی ہے۔ اس منتخب کمیٹی میں جس کا صدر ہمیشہ قانونی ممبر ہوتا ہے، مشوروں پر غور ہوتا ہے اور مسودہ کی ترمیم ہوتی ہے۔ مسودہ پر جو رائے موصول ہوتی ہیں وہ بالعموم پبلک اشخاص۔ قائم مقام انجمنوں اور اخبارات کے پاس سے آتی ہیں۔ (۳) اسکے بعد منتخب کمیٹی کی رپورٹ کونسل میں پیش ہوتی ہے جس کے صدر خود ہذا کیسیلینسی گورنر جنرل ہوتے ہیں۔ (۴) یہاں منتخب کمیٹی کی رپورٹ پر غور ہوتا ہے۔ اور نیز ان ترمیموں پر جو اس وقت پیش کی جاتی ہیں (۵) جب یہ بھی طے ہو جائے تو اس کے بعد یہ تحریک کی جاتی ہے کہ مسودہ ترمیم کے مطابق پاس کروایا جائے (۶) مسودہ کے من حیث المجموع پاس ہو جانے کے بعد مسودہ پر پریزٹینٹ کے دستخط اس لئے لئے جاتے ہیں کہ مسودہ منظور ہو گیا اور گورنر جنرل کے دستخط رضامندی کے طور پر لئے جاتے ہیں۔

بعض اوقات کوئی مسودہ فرمان شاہی کے لئے بھی مختص رکھ دیا جاتا ہے مگر عام طور پر قانون کے جواز کے لئے شاہی رضامندی کی ضرورت نہیں۔ لیکن ملک معظم ہر حالت میں مجاز ہیں کہ وہ کسی قانون کو باطل قرار دیں۔ علاوہ ازیں اشد ضرورت کے وقت ہذا کیسیلینسی والسرائے کو یہ اختیار ہے کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے اور معمولی منازل طے کیے بغیر مسودہ قانون کو ایک ہی نشست